JOHN C. MAXWELL

NEW YORK TIMES BESTSELLING AUTHOR

HOW SUCCESSFUL PEOPLE THINK

CHANGE YOUR THINKING, CHANGE YOUR LIFE

جان سی میکسویل: آج جائنٹس کے

ساتھ دوڑنا ایک تبدیلی اخلاقیات

کے لئے سوچنے کی اہمیت رکھتا

ہے 101

آج کی گنتی کریں

کاپی

کاپی رائٹ©2009 کی طرف سے جان سی میکسویل

تمام حقوق محفوظ ہیں.1976 کے امریکی کاپی رائٹ ایکٹ کے تحت اجازت کے علاوہ، اس اشاعت کا کوئی بھی حصہ پبلشر کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی شکل میں یا کسی بھی ذریعہ سے دوبارہ پیش، تقسیم، یا منتقل نہیں کیا جاسکتا ہے، یا ڈیٹا بیس یا بازیافت کے نظام میں محفوظ نہیں کیا جاسکتا ہے۔

مقدس بائبل: نیا بین الاقوامی ورژن سے این آئی وی کا ذکر کیا گیا ہے®۔ کاپی رائٹ©1973، 1978، 1984، بین الاقوامی بائبل سوسائٹی کی طرف سے. زونڈروان پبلشنگ ہاؤس کی اجازت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ تمام حقوق محفوظ ہیں.
این آر ایس وی کا ذکر بائبل کے نئے نظر ثانی شدہ معیاری ورژن سے لیا گیا ہے۔ کاپی رائٹ©1989 امریکہ میں مسیح کے گرجا گھروں کی قومی کونسل کے مسیحی تعلیم کے ڈویژن کی طرف سے. تمام حقوق محفوظ ہیں.

مصنف کی نمائندگی میٹس اینڈ میٹس، ایل ایل پی، لٹریری ایجنسی، اورنج، کیلیفورنیا نے کی ہے۔

سینٹر اسٹریٹ ہیچیٹ

بک گروپ 237 پارک

ایونیو نیویارک، نیویارک

10017

www.HachetteBookGroup.com پر ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کریں.

سینٹر اسٹریٹ ہیچیٹ بک گروپ، انکارپوریٹڈ کا ایک ڈویژن ہے۔
سینٹر اسٹریٹ کا نام اور لوگو ہیچیٹ بک گروپ، انکارپوریٹڈ کے ٹریڈ مارک ہیں۔

پہلا ای بک ایڈیشن: جون 2009

آئی ایس بی این: 978-1-599-

4-95215

اعترافات

میں مارگریٹ میکسویل کا
شکریہ ادا کرنا چاہوں گا،
جو اپنی سوچ کو روزانہ میرے ساتھ بانٹتا ہے

چارلی ویٹزل، جو

میری تحریر کرتا ہے

سٹیفنی ویٹزل،

جو مخطوطے کی تصدیق اور تدوین کرتا ہے، اور

لنڈا ایگرز، جو

میری زندگی چلاتی

ہے

مشمولات

کاپی رائٹ ایکتعارف

1: بیآئی جی - پکچر ٹیہنکنگ تیار کریں

2: توجہ مرکوز کرنے میں مشغول رہیں

3: سی ریویٹو سوچ کا استعمال کریں

4: آر ایلسٹک سوچ کو استعمال کریں

5: ایسٹی آر ٹی جی سی سوچ کا استعمال کریں

6: پیاوایس سی کی سوچ کو دریافت کریں

7: ایفروم عکاسی ٹیہنکنگ سیکھیں

8: سوال پیاوپی ایل آر سوچ

9: فائدہ ایفروم مشترکہ سوچ

10: بے غرض سوچ کی مشق کریں

11: باٹم لائن ٹیہنکنگ پر انحصار کریں

ایک غیر معمولی خیال

نوٹ

مصنف کے بارے میں

تعارف

اچھے مفکرین کی ہمیشہ مانگ رہتی ہے۔ ایک شخص جو جانتا ہے کہ کس طرح ہمیشہ ملازمت ہو سکتی ہے، لیکن جو شخص جانتا ہے کہ کیوں ہے وہ ہمیشہ اس کا باس ہو گا۔ اچھے مفکرین مسائل حل کرتے ہیں، ان کے پاس ایسے خیالات کی کمی نہیں ہوتی جو ایک تنظیم کی تعمیر کر سکیں، اور ان میں ہمیشہ بہتر مستقبل کی امید ہوتی ہے۔ اچھے مفکرین شاذ و نادر ہی خود کو بے رحم لوگوں کے رحم و کرم پر پاتے ہیں جو ان کا فائدہ اٹھاتے ہیں یا انہیں دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں، نازی ڈکٹیٹر ایڈولف ہٹلر جیسے لوگ، جنہوں نے ایک بار فخر کیا تھا، "حکمرانوں کی کیا خوش قسمتی ہے کہ لوگ نہیں سوچتے۔ جو لوگ اچھی سوچ کے عمل کو فروغ دیتے ہیں وہ خود پر حکمرانی کر سکتے ہیں- چاہے وہ جابر حکمران کے تحت یا دیگر مشکل حالات میں ہی کیوں نہ ہوں۔ مختصر یہ کہ اچھے مفکرین کامیاب ہوتے ہیں۔

میں نے چالیس سال تک کامیاب لوگوں کا مطالعہ کیا ہے، اور اگرچہ آپ کو ان میں جو تنوع ملتا ہے وہ حیرت انگیز ہے، میں نے پایا ہے کہ وہ سب ایک طرح سے ایک جیسے ہیں: وہ کس طرح سوچتے ہیں! یہ وہ چیز ہے جو کامیاب لوگوں کو ناکام لوگوں سے الگ کرتی ہے۔ اور یہاں اچھی خبر ہے. لوگ کس طرح کامیاب سوچتے ہیں یہ سیکھا جا سکتا ہے. اگر آپ اپنی سوچ کو تبدیل کرتے ہیں تو، آپ اپنی زندگی کو تبدیل کر سکتے ہیں!

آپ کو اپنی سوچ کو کیوں تبدیل کرنا چاہئے

اپنی سوچ کو تبدیل کرنے کی قدر کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا مشکل ہے۔ اچھی سوچ آپ کے لئے بہت سی چیزیں کر سکتی ہے: آمدنی پیدا کریں، مسائل کو حل کریں، اور مواقع پیدا کریں. یہ آپ کو ایک مکمل نئی سطح پر لے جا سکتا ہے- ذاتی اور پیشہ ورانہ طور پر. یہ واقعی آپ کی زندگی کو تبدیل کر سکتا ہے.

اپنی سوچ کو تبدیل کرنے کے بارے میں کچھ چیزوں پر غور کریں جو آپ کو جاننے کی ضرورت ہے:

1 . تبدیل شدہ سوچ خودکار نہیں ہے

افسوس کی بات یہ ہے کہ سوچ میں تبدیلی خود بخود نہیں آتی۔ اچھے خیالات شاذ و نادر ہی باہر جاتے ہیں اور کسی کو تلاش کرتے ہیں۔ اگر آپ ایک اچھا خیال تلاش کرنا چاہتے ہیں تو، آپ کو اسے تلاش کرنا ہو گا. اگر آپ ایک بہتر مفکر بننا چاہتے ہیں تو، آپ کو اس پر کام کرنے کی ضرورت ہے

اور ایک بار جب آپ ایک بہتر مفکر بننا شروع کرتے ہیں تو، اچھے خیالات آتے رہتے ہیں۔ در حقیقت، آپ کسی بھی وقت کتنی اچھی سوچ کر سکتے ہیں اس کا انحصار بنیادی طور پر اس بات پر ہے کہ آپ پہلے سے ہی کتنی اچھی سوچ کر رہے ہیں۔

2 . بدلی ہوئی سوچ مشکل ہے

جب آپ کسی کو یہ کہتے ہوئے سنتے ہیں، "اب یہ میرے سر کے اوپری حصے سے باہر ہے،" خشکی کی توقع کریں. صرف وہ لوگ جو سوچ کو آسان سمجھتے ہیں وہ وہ ہیں جو عادتا اس میں مشغول نہیں ہوتے ہیں۔ نوبل انعام یافتہ طبیعیات دان البرٹ آئنسٹائن، جو اب تک کے بہترین مفکرین میں سے ایک ہیں، نے زور دے کر کہا، "سوچنا مشکل کام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت کم لوگ ایسا کرتے ہیں۔ چونکہ سوچنا بہت مشکل ہے، لہذا آپ اس عمل کو بہتر بنانے میں مدد کرنے کے لئے کچھ بھی استعمال کرنا چاہتے ہیں۔

3 . تبدیل شدہ سوچ سرمایہ کاری کے قابل ہے

مصنف نپولین ہل نے کہا، "انسان کے خیالات سے زمین سے جتنا سونا نکالا گیا ہے اس سے کہیں زیادہ سونا نکالا گیا ہے۔ جب آپ اپنی سوچ کو تبدیل کرنے اور ایک بہتر مفکر بننے کا طریقہ سیکھنے کے لئے وقت نکالتے ہیں تو، آپ اپنے آپ میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ سونے کی کانیں ختم ہو جاتی ہیں۔ سٹاک مارکیٹ سست روی کا شکار ہے۔ رئیل اسٹیٹ کی سرمایہ کاری خراب ہو سکتی ہے۔ لیکن اچھی طرح سوچنے کی صلاحیت رکھنے والا انسانی ذہن ہیرے کی کان کی طرح ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔ یہ انمول ہے.

ایک بہتر مفکر کیسے بنیں

کیا آپ اچھی سوچ کے عمل میں مہارت حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ کیا آپ کل کے مقابلے میں بہتر مفکر بننا چاہتے ہیں؟ پھر آپ کو ایک جاری عمل میں مشغول ہونے کی ضرورت ہے جو آپ کی سوچ کو بہتر بناتا ہے. میں آپ کو مندرجہ ذیل کرنے کی سفارش کرتا ہوں:

1 . اپنے آپ کو اچھے ان پٹ کے لئے بے نقاب کریں

اچھے مفکرین ہمیشہ خیالات کے پمپ کو ترجیح دیتے ہیں۔ وہ ہمیشہ سوچنے کے عمل کو شروع کرنے کے لئے چیزوں کی تلاش کرتے ہیں، کیونکہ آپ جو کچھ ڈالتے ہیں وہ ہمیشہ سامنے آنے والی چیزوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔

کتابیں پڑھیں، تجارتی رسالوں کا جائزہ لیں، ٹیپ سنیں، اور اچھے مفکرین کے ساتھ وقت گزاریں. اور جب کوئی چیز آپ کو پریشان کرتی ہے - چاہے وہ کسی اور کا خیال ہو یا کسی خیال کا بیج جو آپ نے خود پیش کیا ہے - اسے اپنے سامنے رکھیں۔ اسے تحریری طور پر رکھیں اور اپنی سوچ کو متحرک کرنے کے لئے اسے اپنی پسندیدہ سوچ کی جگہ میں کہیں رکھیں۔

2 . اپنے آپ کو اچھے مفکرین کے سامنے بے نقاب کریں

صحیح لوگوں کے ساتھ وقت گزاریں. جب میں نے اس سیکشن پر کام کیا اور اپنے خیالات کو کچھ اہم لوگوں سے نکال دیا (تاکہ میرے خیالات پھیل جائیں) تو مجھے اپنے بارے میں کچھ احساس ہوا۔ میری زندگی کے تمام لوگ جنہیں میں قریبی دوست یا ساتھی سمجھتا ہوں وہ مفکر ہیں۔ اب، میں تمام لوگوں سے محبت کرتا ہوں. میں ہر اس شخص کے ساتھ مہربان ہونے کی کوشش کرتا ہوں جس سے میں ملتا ہوں، اور میں کانفرنسوں، کتابوں، آڈیو اسباق وغیرہ کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لئے قدر میں اضافہ کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن جن لوگوں کو میں تلاش کرتا ہوں اور ان کے ساتھ وقت گزارنے کا انتخاب کرتا ہوں وہ مجھے اپنی سوچ اور اپنے اعمال سے چیلنج کرتے ہیں۔ وہ مسلسل ترقی کرنے اور سیکھنے کی کوشش کر رہے ہیں. یہ میری بیوی مارگریٹ، میرے قریبی دوستوں اور میری کمپنیوں کو چلانے والے ایگزیکٹوز کے بارے میں سچ ہے. ان میں سے ہر ایک ایک اچھا مفکر ہے!

کہاوت کے مصنف نے مشاہدہ کیا کہ تیز لوگ ایک دوسرے کو تیز کرتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے لوہا لوہے کو تیز کرتا ہے۔ اگر آپ ایک تیز مفکر بننا چاہتے ہیں تو، تیز لوگوں کے آس پاس رہیں.

3 . اچھے خیالات سوچنے کا انتخاب کریں

ایک اچھا مفکر بننے کے لئے، آپ کو سوچنے کے عمل کے بارے میں جان بوجھ کر ہونا ضروری ہے. باقاعدگی سے اپنے آپ کو سوچنے، شکل دینے، پھیلانے اور اپنے خیالات کو زمین دینے کے لئے صحیح جگہ پر رکھیں۔ اسے ترجیح بنائیں۔ یاد رکھیں، سوچنا ایک نظم وضبط ہے.

حال ہی میں میں نے اٹلانٹا کے علاقے میں واقع فاسٹ فوڈ چین چک فل اے کے صدر ڈین کیتھی کے ساتھ ناشتہ کیا۔ میں نے

ان سے کہا کہ میں اس کتاب پر کام کر رہا ہوں اور میں نے ان سے پوچھا کہ کیا وہ سوچنے کے وقت کو اولین ترجیح دیتے ہیں۔ انہوں نے نہ صرف ہاں کہی بلکہ انہوں نے مجھے اس بارے میں بھی بتایا جسے وہ اپنا "سوچنے کا شیڈول" کہتے ہیں۔ یہ اسے زندگی کی مصروف رفتار سے لڑنے میں مدد کرتا ہے جو جان بوجھ کر سوچنے کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔ ڈین کہتے ہیں کہ وہ ہر دو ہفتوں میں آدھا دن، ہر مہینے ایک پورا دن اور ہر سال دو یا تین پورے دن سوچنے کے لیے وقت نکالتے ہیں۔ ڈین بتاتے ہیں، "اس سے مجھے 'اہم چیز، اہم چیز کو برقرار رکھنے' میں مدد ملتی ہے، کیونکہ میں بہت آسانی سے بھٹک جاتا ہوں۔

آپ کچھ ایسا ہی کرنا چاہتے ہیں، یا آپ اپنا ایک شیڈول اور طریقہ تیار کر سکتے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کیا کرنا چاہتے ہیں، اپنی سوچ کی جگہ پر جائیں، کاغذ اور قلم لیں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اپنے خیالات کو تحریری طور پر پکڑیں۔

4 . اپنے اچھے خیالات پر عمل کریں

خیالات کی ایک مختصر شیلف لائف ہوتی ہے۔ آپ کو میعاد ختم ہونے کی تاریخ سے پہلے ان پر عمل کرنا ہو گا. پہلی جنگ عظیم کے فلائنگ اسٹار ایڈی ریکن بیکر نے یہ سب کچھ اس وقت کہا جب انہوں نے کہا، "میں آپ کو کامیابی کے لئے چھ الفاظ کا فارمولا دے سکتا ہوں: چیزوں کے بارے میں سوچیں۔
- پھر اس کی پیروی کریں۔"

5 . اپنے جذبات کو ایک اور اچھی سوچ پیدا کرنے کی اجازت دیں

سوچنے کے عمل کو شروع کرنے کے لئے، آپ اپنے جذبات پر بھروسہ نہیں کر سکتے. *فیلنگ فارورڈ* میں، میں نے لکھا ہے کہ آپ اپنے راستے کو عملی جامہ پہنانے سے پہلے ہی احساس میں اپنا راستہ اختیار کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اس وقت تک انتظار کرتے ہیں جب تک کہ آپ کچھ کرنے کا ارادہ نہیں کرتے ہیں تو، آپ شاید اسے کبھی پورا نہیں کریں گے۔ یہی بات سوچنے کا بھی ہے۔ آپ اس وقت تک انتظار نہیں کر سکتے جب تک کہ آپ ایسا کرنے کے بارے میں سوچنا پسند نہ کریں۔ تاہم، میں نے پایا ہے کہ ایک بار جب آپ اچھی سوچ کے عمل میں مشغول ہو جاتے ہیں تو، آپ اپنے جذبات کو اس عمل کو کھلانے اور ذہنی رفتار پیدا کرنے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

اپنے لئے کوشش کریں. سوچنے کے نظم وضبط کے عمل سے گزرنے اور کچھ کامیابی سے لطف اندوز ہونے کے بعد، اپنے آپ کو اس لمحے کا لطف اٹھانے کی اجازت دیں اور اس کامیابی کی ذہنی توانائی پر سوار ہونے کی کوشش کریں۔ اگر آپ میرے جیسے ہیں تو، اس

سے اضافی خیالات اور پیداواری خیالات پیدا ہونے کا امکان ہے۔

6. عمل کو دہرائیں

ایک اچھی سوچ اچھی زندگی نہیں بناتی۔ وہ لوگ جو ایک اچھی سوچ رکھتے ہیں اور پورے کیریئر کے لئے اس پر سوار ہونے کی کوشش کرتے ہیں وہ اکثر ناخوش یا بے سہارا ہو جاتے ہیں۔ وہ ایک ہی طرح کے عجائبات ہیں، ایک کتاب کے مصنفین ہیں، ایک پیغام دینے والے ہیں، ایک وقت کے موجد ہیں جو اپنی زندگی اپنے واحد خیال کے تحفظ یا فروغ کے لئے جدوجہد میں گزارتے ہیں۔ کامیابی ان لوگوں کو ملتی ہے جن کے پاس سونے کا ایک پورا پہاڑ ہوتا ہے جسے وہ مسلسل کان کنی کرتے رہتے ہیں، نہ کہ وہ لوگ جو اس پر پچاس سال تک زندہ رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کوئی ایسا شخص بننے کے لئے جو بہت سارے سونے کی کان کنی کر سکتا ہے، آپ کو اچھی سوچ کے عمل کو دہراتے رہنے کی ضرورت ہے۔

اپنے آپ کو سوچنے کے لئے صحیح جگہ پر رکھنا

ایک اچھا مفکر بننا زیادہ پیچیدہ نہیں ہے. یہ ایک نظم وضبط ہے. اگر آپ ان چھ چیزوں پر عمل کریں جو میں نے بیان کی ہیں، تو آپ اپنے آپ کو بہتر سوچ کی طرز زندگی کے لئے تیار کریں گے. لیکن روزانہ کی بنیاد پر مخصوص خیالات کے ساتھ آنے کے لئے آپ کیا کرتے ہیں؟

میں آپ کو وہ عمل سکھانا چاہتا ہوں جو میں نے اچھے خیالات کو دریافت کرنے اور فروغ دینے کے لئے استعمال کیا ہے۔ یہ یقینی طور پر واحد نہیں ہے جو کام کرتا ہے، لیکن اس نے میرے لئے اچھا کام کیا ہے.

1 . اپنے خیالات کو سوچنے کے لئے ایک جگہ تلاش کریں

اگر آپ اچھے خیالات پیدا کرنے کی امید میں سوچنے کے لئے اپنی مقررہ جگہ پر جاتے ہیں تو، آخر کار آپ کچھ لے کر آئیں گے۔ سوچنے کے لئے بہترین جگہ کہاں ہے؟ ہر کوئی مختلف ہے. کچھ لوگ شاور میں سب سے بہتر سوچتے ہیں. میرے دوست ڈک بگس جیسے دوسرے لوگ پارک جانا پسند کرتے ہیں۔ میرے لئے، سوچنے کے لئے بہترین جگہیں میری کار میں، ہوائی جہازوں میں، اور اسپا میں ہیں. خیالات میرے پاس دوسری جگہوں پر بھی آتے ہیں، جیسے جب میں بستر پر ہوتا ہوں۔ (میں ایسے اوقات کے لئے اپنے نائٹ اسٹینڈ پر ایک خصوصی لائٹڈ رائٹنگ پیڈ رکھتا ہوں۔ میرا ماننا ہے کہ مجھے اکثر خیالات آتے ہیں کیونکہ میں اکثر اپنی سوچ کی جگہوں پر جانے کی عادت بناتا ہوں۔ اگر آپ مستقل طور پر خیالات پیدا کرنا چاہتے ہیں تو، آپ کو ایک ہی کام کرنے کی ضرورت ہے.

ایک ایسی جگہ تلاش کریں جہاں آپ سوچ سکیں، اور اپنے خیالات کو کاغذ پر پکڑنے کا منصوبہ بنائیں تاکہ آپ انہیں کھو نہ دیں۔ جب

مجھے اپنے خیالات کو سوچنے کی جگہ ملی تو میرے خیالات کو مجھ میں جگہ مل گئی۔

2 . اپنے خیالات کو شکل دینے کے لئے ایک جگہ تلاش کریں

شاذ و نادر ہی خیالات مکمل طور پر تشکیل پاتے ہیں اور مکمل طور پر کام کرتے ہیں۔ زیادہ تر وقت، انہیں اس وقت تک شکل دینے کی ضرورت ہوتی ہے جب تک کہ ان میں مادہ نہ ہو۔ جیسا کہ میرے دوست ڈین ریلینڈ کہتے ہیں، انہیں "وضاحت اور سوالات کے امتحان پر پورا اترنا پڑتا ہے۔ تشکیل کے وقت کے دوران، آپ کسی خیال کو مضبوط جانچ پڑتال کے لئے رکھنا چاہتے ہیں۔ کئی بار ایک خیال جو دیر رات تک غیر معمولی لگتا تھا دن کی روشنی میں بہت احمقانہ لگتا ہے۔ اپنے خیالات کے بارے میں سوالات پوچھیں. انہیں اچھی طرح ترتیب دیں. ایسا کرنے کے بہترین طریقوں میں سے ایک یہ ہے کہ آپ اپنے خیالات کو تحریری طور پر رکھیں۔ پروفیسر، کالج کے صدر اور امریکی سینیٹر ایس آئی ہائیکاوا نے لکھا، "لکھنا سیکھنے کا مطلب سوچنا سیکھنا ہے۔ آپ کچھ بھی واضح طور پر نہیں جانتے جب تک کہ آپ اسے تحریری طور پر بیان نہ کر سکیں۔

جیسے ہی آپ اپنے خیالات کو شکل دیتے ہیں، آپ کو پتہ چلتا ہے کہ آیا کسی خیال میں صلاحیت ہے یا نہیں۔ آپ وہی سیکھتے ہیں جو آپ کے پاس ہے. آپ اپنے بارے میں کچھ چیزیں بھی سیکھتے ہیں. شکل دینے کا وقت مجھے خوش کرتا ہے کیونکہ یہ اس کی علامت ہے:

- **مزاح:** وہ خیالات جو کام نہیں کرتے وہ اکثر مزاحیہ راحت فراہم کرتے ہیں۔
- **عاجزی:** وہ لمحات جب میں خدا سے جڑتا ہوں وہ مجھے حیران کر دیتے ہیں۔ **جوش:** مجھے
- ذہنی طور پر ایک خیال کو کھیلنا پسند ہے۔ (میں اسے "فیوٹنگ" کہتا ہوں۔ **تخلیقی**
- **صلاحیت:** ان لمحات میں میں حقیقت سے بے نیاز ہوں۔
- **تکمیل:** خدا نے مجھے اس عمل کے لئے بنایا ہے؛ یہ میرے سب سے بڑے تحفے کا استعمال کرتا ہے اور مجھے خوشی دیتا ہے.
- **ایمانداری:** جیسے ہی میں اپنے ذہن میں کسی خیال کو پلٹتا ہوں، مجھے اپنے حقیقی محرکات کا پتہ چلتا ہے۔
- **جذبہ:** جب آپ کسی خیال کو شکل دیتے ہیں تو، آپ کو پتہ چلتا ہے کہ آپ کیا یقین رکھتے ہیں اور اصل میں کیا اہمیت رکھتے ہیں۔
- **تبدیلی:** میں نے اپنی زندگی میں جو تبدیلیاں کی ہیں ان میں سے زیادہ تر کسی موضوع پر مکمل غور و فکر کا نتیجہ ہیں۔

آپ اپنے خیالات کو تقریبا کہیں بھی شکل دے سکتے ہیں۔ بس ایک ایسی جگہ تلاش کریں جو آپ کے لئے کام کرے، جہاں آپ چیزوں کو لکھ سکیں، بغیر کسی رکاوٹ کے اپنی توجہ مرکوز کر سکیں، اور اپنے خیالات کے بارے میں سوالات پوچھ سکیں۔

3 . اپنے خیالات کو پھیلانے کے لئے ایک جگہ تلاش کریں

اگر آپ اچھے خیالات پر آتے ہیں اور انہیں ذہنی طور پر تشکیل دینے میں وقت گزارتے ہیں تو، یہ مت سوچیں کہ آپ کا کام مکمل ہو چکا ہے اور وہیں رک سکتے ہیں۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو، آپ سوچنے کے عمل کے کچھ سب سے قیمتی پہلوؤں سے محروم ہو جائیں گے۔ آپ دوسروں کو لانے اور خیالات کو ان کی سب سے بڑی صلاحیت تک وسعت دینے سے محروم رہتے ہیں۔

اپنی زندگی کے آغاز میں، مجھے تسلیم کرنا پڑتا ہے، میں اکثر اس غلطی کا قصوروار تھا. میں کسی کے ساتھ شیئر کرنے سے پہلے بیج کی سوچ سے حل تک ایک خیال لینا چاہتا تھا، یہاں تک کہ ان لوگوں کے ساتھ بھی جن پر اس کا سب سے زیادہ اثر پڑے گا۔ میں نے یہ کام پر اور گھر دونوں میں کیا. لیکن سالوں میں، میں نے سیکھا ہے کہ آپ اکیلے جانے سے کہیں زیادہ ٹیم کے ساتھ آگے جا سکتے ہیں.

مجھے ایک قسم کا فارمولا ملا ہے جو آپ کو اپنے خیالات کو پھیلانے میں مدد کر سکتا ہے۔ وہ کہتا ہے،

صحیح سوچ اور صحیح وجہ کے لئے صحیح وقت پر صحیح

ماحول میں صحیح لوگ = صحیح نتیجہ

اس امتزاج کو شکست دینا مشکل ہے۔ ہر شخص کی طرح، ہر سوچ میں کچھ عظیم بننے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ جب آپ اپنے خیالات کو پھیلانے کے لئے جگہ تلاش کرتے ہیں تو، آپ کو وہ صلاحیت مل جاتی ہے۔

4 . اپنے خیالات کو ٹھنڈا کرنے کے لئے ایک جگہ تلاش کریں

مصنف سی ڈی جیکسن کا کہنا ہے کہ "عظیم خیالات کو لینڈنگ گیئر کے ساتھ ساتھ پروں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ کوئی بھی خیال جو صرف ایک خیال رہ جاتا ہے وہ بہت بڑا اثر نہیں ڈالتا ہے۔ کسی خیال کی حقیقی طاقت اس وقت آتی ہے جب وہ تصریح سے اطلاق کی طرف جاتا ہے۔ آئنسٹائن کے نظریہ اضافیت کے بارے میں سوچیں۔ جب انہوں نے 1905 اور 1916 میں اپنے نظریات شائع کیے تو وہ محض گہرے خیالات تھے۔ ان کی اصل طاقت 1942 میں نیوکلیئر ری ایکٹر اور 1945 میں نیوکلیئر بم کی ترقی کے ساتھ آئی۔ جب سائنس دانوں نے آئن سٹائن کے خیالات کو تیار اور نافذ کیا تو پوری دنیا بدل گئی۔

اسی طرح، اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے خیالات اثر انداز ہوں تو، آپ کو انہیں دوسروں کے ساتھ لانے کی ضرورت ہے

تاکہ کسی دن ان پر عمل درآمد کیا جاسکے۔ جیسا کہ آپ سوچنے کے عمل کے اطلاق کے مرحلے کے لئے منصوبہ بندی کرتے ہیں، اپنے خیالات کو پہلے اس کے ساتھ پیش کریں...

اپنے آپ کو: اپنے ساتھ ایک آئیڈیا اتارنے سے آپ کو دیانت داری ملے گی۔ لوگ کسی آئیڈیا کو صرف اس وقت خریدیں گے جب وہ اس رہنما کو خریدیں گے جو اس سے بات چیت کرتا ہے۔ کوئی سبق پڑھانے سے پہلے، میں اپنے آپ سے تین سوالات پوچھتا ہوں: "کیا میں اس پر یقین کرتا ہوں؟ کیا میں زندہ ہوں؟ کیا مجھے یقین ہے کہ دوسروں کو بھی جینا چاہیے؟" اگر میں ان تینوں سوالات کا جواب ہاں میں نہیں دے سکتا، تو میں نے اسے قبول نہیں کیا ہے.

کلیدی کھلاڑی: چلو اس کا سامنا کرتے ہیں، اگر اثر و رسوخ رکھنے والے اسے قبول نہیں کرتے ہیں تو کوئی خیال پرواز نہیں کرے گا. آخر کار، یہ وہ لوگ ہیں جو خیالات کو خیال سے عمل درآمد تک لے جاتے ہیں.

سب سے زیادہ متاثر ہونے والے افراد: فائرنگ لائن پر لوگوں کے ساتھ لینڈنگ کے خیالات آپ کو زبردست بصیرت فراہم کریں گے۔ ایک نئے خیال کے نتیجے میں ہونے والی تبدیلیوں کے قریب ترین لوگ آپ کو "حقیقت پڑھنے" دے سکتے ہیں۔ اور یہ اہم ہے، کیونکہ بعض اوقات جب آپ کسی سوچ کو تخلیق کرنے، اسے تشکیل دینے اور اسے دوسرے اچھے مفکرین کے ساتھ پھیلانے کے عمل کو پوری تندہی سے مکمل کرتے ہیں، تب بھی آپ اس نشان سے محروم رہ سکتے ہیں.

5. اپنے خیالات کو اڑانے کے لئے ایک جگہ تلاش کریں

فرانسیسی فلسفی ہنری لوئس برگسن، جنہوں نے 1927 میں ادب کا نوبل انعام جیتا تھا، نے زور دے کر کہا کہ ایک شخص کو "عمل کرنے والے شخص کی طرح سوچنا چاہئے - سوچنے والے شخص کی طرح کام کرنا چاہئے۔ سوچنے کا کیا فائدہ ہے اگر اس کا حقیقی زندگی میں کوئی اطلاق نہیں ہے؟ اعمال سے الگ سوچنا نتیجہ خیز نہیں ہو سکتا۔ اچھی طرح سے سوچنے کے عمل میں مہارت حاصل کرنا سیکھنا آپ کو پیداواری سوچ کی طرف لے جاتا ہے۔ اگر آپ اچھی سوچ کے نظم و ضبط کو فروغ دے سکتے ہیں اور اسے زندگی بھر کی عادت میں تبدیل کر سکتے ہیں تو آپ اپنی پوری زندگی کامیاب اور پیداواری رہیں گے۔ ایک بار جب آپ اپنے خیالات کو تخلیق، شکل، پھیلا اور اتار دیتے ہیں تو، پھر انہیں اڑانا تفریحی اور آسان ہو سکتا ہے۔

ایک اچھے مفکر کی تصویر

آپ اکثر کسی کو یہ کہتے ہوئے سنتے ہیں کہ ایک ساتھی یا دوست "اچھا مفکر" ہے، لیکن اس جملے کا مطلب ہر ایک کے لئے کچھ مختلف ہے. ایک شخص کے لئے اس کا مطلب اعلی آئی کیو ہو سکتا ہے، جبکہ دوسرے کے لئے اس کا مطلب ٹریویا کے ایک گروپ کو جاننا یا پراسرار ناول پڑھتے وقت یہ معلوم کرنے کے قابل ہونا ہو سکتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اچھی سوچ

یہ صرف ایک چیز نہیں ہے. یہ کئی مخصوص سوچ کی مہارتوں پر مشتمل ہے. ایک اچھا مفکر بننے کا مطلب یہ ہے کہ ان مہارتوں کو اپنی صلاحیت کے مطابق تیار کریں۔

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ امیر پیدا ہوئے تھے یا غریب۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ تیسری جماعت کی تعلیم رکھتے ہیں یا پی ایچ ڈی رکھتے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ متعدد معذوریوں کا شکار ہیں یا آپ صحت کی تصویر ہیں. اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کے حالات کیا ہیں، آپ ایک اچھا مفکر بننا سیکھ سکتے ہیں. آپ کو صرف یہ کرنا چاہئے کہ ہر روز اس عمل میں مشغول ہونے کے لئے تیار رہیں۔

بلٹ ٹو لاسٹ میں جم کولنز اور جیری پورس نے بیان کیا ہے کہ ایک دور اندیش کمپنی ہونے کا کیا مطلب ہے، اس قسم کی کمپنی جو امریکی کاروبار کے عروج کی علامت ہے۔ وہ ان کمپنیوں کو اس طرح بیان کرتے ہیں:[1]

> ایک دور اندیش کمپنی آرٹ کے ایک عظیم کام کی طرح ہے۔ سیسٹین چیپل کی چھت پر مشیل اینجلو کے پیدائش کے مناظر یا ڈیوڈ کے مجسمے کے بارے میں سوچیں۔ ہکلبیری فن یا جرم اور سزا جیسے عظیم اور پائیدار ناول کے بارے میں سوچیں۔ بیتھوون کی نویں سمفونی یا شیکسپیئر کے ہنری پنجم کے بارے میں سوچیں۔ فرینک لائیڈ رائٹ یا لڈوگ میز وان ڈیر روہی کے شاہکاروں کی طرح ایک خوبصورت ڈیزائن کی گئی عمارت کے بارے میں سوچیں۔ آپ کسی ایک شے کی طرف اشارہ نہیں کر سکتے ہیں جو پوری چیز کو کام کرتا ہے۔ یہ پورا کام ہے - مجموعی اثر پیدا کرنے کے لئے تمام ٹکڑے مل کر کام کرتے ہیں - جو پائیدار عظمت کی طرف لے جاتا ہے۔

اچھی سوچ بھی ایسی ہی ہے۔ آپ کو اس طرح کا شخص بننے کے لئے تمام سوچنے والے "ٹکڑوں" کی ضرورت ہے جو عظیم چیزیں حاصل کر سکتے ہیں۔ ان ٹکڑوں میں مندرجہ ذیل گیارہ مہارتیں شامل ہیں:

- بڑی تصویری سوچ کی حکمت کو دیکھ کر تخلیقی سوچ کی خوشی
- کو دریافت کرتے ہوئے توجہ مرکوز سوچ کی صلاحیت کو

اجاگر کرتے ہوئے حقیقت پسندانہ سوچ کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے اسٹریٹجک سوچ کی طاقت کو محسوس کرتے ہوئے امکانی سوچ کی توانائی کو محسوس کرتے ہوئے غور و فکر کے اسباق کو گلے لگانا عوامی سوچ کی قبولیت پر سوال اٹھاتے ہوئے مشترکہ سوچ کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

- بے غرض سوچ کی تسکین کا تجربہ کرتے ہوئے نچلی سطح کی سوچ کی واپسی سے لطف اندوز ہونا

جب آپ ہر قسم کی سوچ کے لئے وقف ابواب کو پڑھتے ہیں تو، آپ کو پتہ چلے گا کہ وہ آپ کو یہ بتانے کی کوشش نہیں کرتے ہیں کہ کیا سوچنا ہے؛ وہ آپ کو سوچنے کا طریقہ سکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جیسے جیسے آپ ہر ہنر سے واقف ہوتے ہیں، آپ دیکھیں گے کہ کچھ آپ اچھا کرتے ہیں، دوسرے آپ نہیں کرتے ہیں۔ ان میں سے ہر قسم کی سوچ کو فروغ دینا سیکھیں، اور آپ ایک بہتر مفکر بن جائیں گے۔ جو کچھ آپ کر سکتے ہیں اس میں مہارت حاصل کریں۔ بشمول مشترکہ سوچ کا عمل جو آپ کو اپنے کمزور علاقوں کی تلافی کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اور آپ کی زندگی بدل جائے گی۔

بڑی تصویری سوچ کو فروغ دیں

"جہاں تک کامیابی کا تعلق ہے، لوگوں کو انچ، یا پاؤنڈ، یا کالج کی ڈگری، یا خاندانی پس منظر میں نہیں ناپا جاتا ہے۔ ان کی پیمائش ان کی سوچ کے سائز سے کی جاتی ہے۔

-ڈیوڈ ایسچوارٹز

بڑی تصویری سوچ کسی بھی پیشے میں کسی بھی شخص کو فائدہ پہنچا سکتی ہے۔ جب جیک ویلچ جیسا کوئی شخص جی ای ملازم کو بتاتا ہے کہ گاہک کے ساتھ جاری تعلقات کسی انفرادی مصنوعات کی فروخت سے زیادہ اہم ہیں تو، وہ انہیں بڑی تصویر کی یاد دلاتا ہے۔ جب دو والدین پوٹی ٹریننگ، خراب گریڈ، یا فینڈر بینڈرز سے تنگ آجاتے ہیں، اور ایک دوسرے کو یاد دلاتا ہے کہ موجودہ مشکل وقت صرف ایک عارضی موسم ہے، تو وہ بڑی تصویر سوچنے سے فائدہ اٹھاتے ہیں. رئیل اسٹیٹ ڈویلپر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ 'آپ کو ویسے بھی سوچنا ہو گا تو کیوں نہ بڑا سوچیں؟' بڑی تصویری سوچ انسان کی سوچ میں مکملیت اور پختگی لاتی ہے۔ یہ نقطہ نظر لاتا ہے. یہ ایک تصویر کے فریم کو بڑا بنانے کی طرح ہے، اس عمل میں نہ صرف آپ جو دیکھ سکتے ہیں، بلکہ جو آپ کرنے کے قابل ہیں اسے بھی بڑھاتے ہیں۔

بڑے تصویری مفکرین کے ساتھ وقت گزاریں، اور آپ دیکھیں گے کہ وہ:

مسلسل سیکھیں

بڑے تصویری مفکرین اس بات سے کبھی مطمئن نہیں ہوتے جو وہ پہلے سے جانتے ہیں۔ وہ ہمیشہ نئی جگہوں کا دورہ کرتے ہیں، نئی کتابیں پڑھتے ہیں، نئے لوگوں سے ملتے ہیں، نئی مہارتیں سیکھتے ہیں. اور اس مشق کی وجہ سے، وہ اکثر غیر منسلک افراد کو جوڑنے کے قابل ہوتے ہیں۔ وہ تاحیات سیکھنے والے ہیں۔

سیکھنے والے کے رویے کو برقرار رکھنے میں میری مدد کرنے کے لئے، میں ہر صبح اپنے سیکھنے کے مواقع کے بارے میں سوچنے

میں کچھ لمحات گزارتا ہوں. جب میں اپنے کیلنڈر اور کام کی فہرست کا جائزہ لیتا ہوں - یہ جانتے ہوئے کہ میں اس دن کس سے ملوں گا، میں کیا پڑھوں گا، کون سی میٹنگوں میں شرکت کروں گا - میں نوٹ کرتا ہوں کہ مجھے کہاں کچھ سیکھنے کا زیادہ امکان ہے۔ پھر میں ذہنی طور پر اپنے آپ کو کسی ایسی چیز کی طرف توجہ سے دیکھنے کی ترغیب دیتا ہوں جو اس صورتحال میں مجھے بہتر بنائے۔ اگر آپ سیکھتے رہنا چاہتے ہیں تو، میں آپ کو اپنے دن کی جانچ پڑتال کرنے اور سیکھنے کے مواقع تلاش کرنے کی ترغیب دینا چاہتا ہوں.

جان بوجھ کر سنیں

اپنے تجربے کو وسیع کرنے کا ایک عمدہ طریقہ کسی ایسے شخص کی بات سننا ہے جو کسی ایسے شعبے میں مہارت رکھتا ہے جہاں آپ نہیں ہیں۔ میں ایسے مواقع تلاش کرتا ہوں. ایک سال میں نے سینئر باؤل میں تقریبا900 کوچز اور اسکاؤٹس سے بات کی، جہاں گریجویٹ فٹ بال کھلاڑی اپنے آخری کالج کے کھیل میں حصہ لیتے ہیں۔ مجھے اپنے داماد اسٹیو ملر کے ساتھ این ایف ایل کے ہیڈ کوچز ڈیو وانسٹیڈ اور بیچ ڈیوس کے ساتھ ڈنر کرنے کا موقع ملا۔ اکثر ایسا نہیں ہوتا کہ آپ کو ایسا موقع ملتا ہے، لہذا میں نے ان سے ٹیم ورک کے بارے میں سوالات پوچھے اور ان کو سننے میں کافی وقت گزارا۔ شام کے اختتام پر، جب میں اور اسٹیو اپنی گاڑی کی طرف جا رہے تھے، اس نے مجھ سے کہا، "جان، مجھے یقین ہے کہ آپ نے آج رات ان کوچز سے سو سوالات پوچھے۔

"اگر میں سیکھنے اور ترقی کرنے جا رہا ہوں،" میں نے جواب دیا، "مجھے معلوم ہونا چاہئے کہ کون سے سوالات پوچھنا ہے اور جاننا چاہئے کہ جوابات کو اپنی زندگی پر کیسے لاگو کرنا ہے. سننے نے مجھے بولنے سے کہیں زیادہ سکھایا ہے۔

جب آپ لوگوں سے ملتے ہیں تو، ایک ایجنڈا رکھنا اچھا ہے تاکہ آپ سیکھ سکیں۔ یہ ان لوگوں کے ساتھ شراکت داری کرنے کا ایک عمدہ طریقہ ہے جو ایسی چیزیں کر سکتے ہیں جو آپ نہیں کر سکتے ہیں۔ بڑے تصویری مفکرین تسلیم کرتے ہیں کہ وہ بہت سی چیزوں کو نہیں جانتے ہیں. وہ اکثر اپنی تفہیم اور سوچ کو بڑھانے کے لئے گھناؤنے سوالات پوچھتے ہیں۔ اگر آپ ایک بہتر بڑی تصویر ی مفکر بننا چاہتے ہیں تو ایک اچھا سننے والا بنیں۔

وسیع پیمانے پر دیکھو

مصنف ہنری ڈیوڈ تھورو نے لکھا ہے کہ "بہت سی چیزیں نظر نہیں آتی ہیں، اگرچہ وہ ہماری بصری کرن کے دائرے میں آتی ہیں، کیونکہ وہ ہماری فکری کرن کے دائرے میں نہیں آتی ہیں۔ انسان عادتا اپنی دنیا کو سب سے پہلے دیکھتا ہے۔ مثال کے طور پر، جب

لوگ میری کمپنی کی طرف سے منعقد کی جانے والی لیڈر شپ کانفرنس میں پہنچتے ہیں، تو وہ چاہتے ہیں

معلوم کریں کہ وہ کہاں پارک کرنے جارہے ہیں، کیا وہ ایک اچھی (اور آرام دہ) نشست حاصل کر سکیں گے، کیا اسپیکر "آن" ہو گا، اور کیا وقفے صحیح جگہ پر ہوں گے. جب میں اسی کانفرنس میں بات کرنے کے لئے پہنچتا ہوں، تو میں جاننا چاہتا ہوں کہ روشنی اچھی ہے، صوتی سامان مؤثر طریقے سے کام کر رہا ہے، کیا اسپیکر کا پلیٹ فارم لوگوں کے کافی قریب ہو گا، وغیرہ. آپ کون ہیں اس کا تعین کرتا ہے کہ آپ کیا دیکھتے ہیں اور آپ کیسے سوچتے ہیں۔

بڑی تصویر رکھنے والے مفکرین کو احساس ہوتا ہے کہ ان کی اپنی دنیا کے علاوہ بھی ایک دنیا ہے، اور وہ خود سے باہر نکلنے اور اپنی آنکھوں کے ذریعے دوسرے لوگوں کی دنیا کو دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں. فریم کے اندر تصویر کو دیکھنا مشکل ہے۔ یہ دیکھنے کے لئے کہ دوسرے کس طرح دیکھتے ہیں، آپ کو پہلے یہ معلوم کرنا ہو گا کہ وہ کیسے سوچتے ہیں. ایک اچھا سننے والا بننا یقینی طور پر اس میں مدد کرتا ہے. اسی طرح اپنے ذاتی ایجنڈے پر قابو پانا اور دوسرے شخص کا نقطہ نظر لینے کی کوشش کرنا۔

مکمل طور پر زندہ رہیں

فرانسیسی مضمون نگار مائیکل ایکوم ڈی مونٹیگن نے لکھا ہے کہ "زندگی کی قدر دنوں کی لمبائی میں نہیں ہے، بلکہ اس کے استعمال میں ہے جو ہم ان کے استعمال میں رکھتے ہیں۔ ایک آدمی طویل عرصے تک زندہ رہ سکتا ہے لیکن بہت کم زندہ رہتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ آپ اپنی زندگی جس طرح چاہیں گزار سکتے ہیں، لیکن آپ اسے صرف ایک بار ہی گزار سکتے ہیں۔ ایک بڑی تصویری مفکر بننے سے آپ کو مکمل طور پر جینے میں مدد مل سکتی ہے، ایک بہت ہی مطمئن زندگی گزارنے میں مدد مل سکتی ہے۔ جو لوگ بڑی تصویر دیکھتے ہیں وہ اپنے تجربے کو وسعت دیتے ہیں کیونکہ وہ اپنی دنیا کو وسعت دیتے ہیں۔ نتیجتا، وہ تنگ نظر لوگوں سے کہیں زیادہ کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ اور وہ کم ناپسندیدہ حیرت کا بھی تجربہ کرتے ہیں، کیونکہ وہ کسی بھی صورتحال میں شامل بہت سے اجزاء کو دیکھنے کا زیادہ امکان رکھتے ہیں: مسائل، لوگ، تعلقات، وقت، اور اقدار۔ لہذا، وہ عام طور پر دوسرے لوگوں اور ان کی سوچ کے بارے میں زیادہ روادار ہوتے ہیں.

آپ کو بڑی تصویری سوچ کی حکمت کیوں ملنی چاہئے

فطری طور پر، آپ شاید بڑی تصویری سوچ کو فائدہ مند کے طور پر تسلیم کرتے ہیں۔ بہت کم لوگ بند ذہن رکھنا چاہتے ہیں۔ کوئی بھی ایسا نہیں کرتا۔ لیکن اگر آپ مکمل طور پر مطمئن نہیں ہیں تو، متعدد مخصوص وجوہات پر غور کریں کہ آپ کو ایک بہتر بڑی

تصویری مفکر بننے کی کوشش کیوں کرنی چاہئے:

1 . بڑی تصویری سوچ آپ کو قیادت کرنے کی اجازت دیتی ہے

آپ کو بہت سے بڑے مفکرین مل سکتے ہیں جو رہنما نہیں ہیں، لیکن آپ کو بہت کم رہنما ملیں گے جو بڑے تصویری مفکر نہیں ہیں۔ رہنماؤں کو اپنے لوگوں کے لئے بہت سے اہم کام کرنے کے قابل ہونا چاہئے:

- **ان کے لوگوں کے سامنے وژن دیکھیں۔** وہ بھی اس میں سے زیادہ دیکھتے ہیں. یہ انہیں اجازت دیتا ہے...
- **بہت سے متغیرات کو مدنظر رکھتے ہوئے حالات کا سائز کریں۔** وہ رہنما جو بڑی تصویر دیکھتے ہیں وہ امکانات کے ساتھ ساتھ مسائل کو بھی سمجھتے ہیں تاکہ وژن کی تعمیر کے لئے ایک بنیاد تشکیل دی جا سکے۔ ایک بار جب رہنما ایسا کر لیتے ہیں، تو وہ...
- **ٹیم کہاں جا رہی ہے اس کی تصویر بنائیں،** جس میں کسی بھی ممکنہ چیلنج یا رکاوٹیں بھی شامل ہیں۔ رہنماؤں کا مقصد صرف اپنے لوگوں کو اچھا محسوس کرنا نہیں ہونا چاہئے، بلکہ ان کو اچھا بننے اور خواب کو پورا کرنے میں مدد کرنا چاہئے۔ درست طریقے سے دکھائے جانے والے وژن سے رہنماؤں کو...
- **دکھائیں کہ سفر کو زیادہ معنی خیز بنانے کے لئے مستقبل ماضی کے ساتھ کس طرح جڑتا ہے۔** جب رہنما رابطے کی اس ضرورت کو تسلیم کرتے ہیں اور اسے پاٹتے ہیں، تو وہ...
- **اس لمحے کا فائدہ اٹھائیں جب وقت صحیح ہو۔** قیادت میں، کب منتقل ہونا ہے اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ آپ کیا کرتے ہیں. جیسا کہ ونسٹن چرچل نے کہا تھا، "ہر ایک کی زندگی میں ایک خاص لمحہ آتا ہے، ایک ایسا لمحہ جس کے لئے وہ شخص پیدا ہوا تھا.... جب وہ اسے پکڑتا ہے... یہ اس کا سب سے بہترین وقت ہے."

چاہے سڑکوں کی تعمیر ہو، سفر کی منصوبہ بندی ہو، یا قیادت میں آگے بڑھنا ہو، بڑی تصویری سوچ آپ کو زیادہ کامیابی سے لطف اندوز کرنے کی اجازت دیتی ہے. جو لوگ مسلسل پوری تصویر کو دیکھ رہے ہیں ان کے پاس کسی بھی کوشش میں کامیاب ہونے کا بہترین موقع ہے۔

2 . بڑی تصویری سوچ آپ کو ہدف پر رکھتی ہے

انگلستان کے چارلس دوم کے پادری تھامس فلر نے کہا، "جو ہر جگہ موجود ہے وہ کہیں نہیں ہے۔ چیزوں کو مکمل کرنے کے لئے، آپ کو توجہ کی ضرورت ہے. تاہم، صحیح کام کرنے کے لئے، آپ کو بڑی تصویر پر بھی غور کرنے کی ضرورت ہے۔

صرف اپنی روزمرہ کی سرگرمیوں کو بڑی تصویر کے سیاق وسباق میں رکھ کر ہی آپ ہدف پر رہ سکیں گے۔ جیسا کہ ایلون ٹوفلر کہتے ہیں، "جب آپ چھوٹی چیزیں کر رہے ہوتے ہیں تو آپ کو 'بڑی چیزوں' کے بارے میں سوچنا پڑتا ہے، تاکہ تمام چھوٹی چیزیں صحیح سمت میں جائیں۔

3 . بڑی تصویری سوچ آپ کو یہ دیکھنے کی اجازت دیتی ہے کہ دوسرے کیا دیکھتے ہیں

انسانی تعلقات میں سب سے اہم مہارتوں میں سے ایک جو آپ تیار کر سکتے ہیں وہ دوسرے شخص کے نقطہ نظر سے چیزوں کو دیکھنے کی صلاحیت ہے۔ یہ گاہکوں کے ساتھ کام کرنے، گاہکوں کو مطمئن کرنے، شادی کو برقرار رکھنے، بچوں کی پرورش، کم خوش قسمت لوگوں کی مدد کرنے وغیرہ کی کلید میں سے ایک ہے. اپنے آپ کو کسی دوسرے شخص کے جوتے میں ڈالنے کی صلاحیت سے تمام انسانی تعاملات میں اضافہ ہوتا ہے۔ کیسے؟ اپنے آپ کو، اپنے مفادات کو اور اپنی دنیا سے آگے دیکھیں۔ جب آپ کسی مسئلے پر ہر ممکنہ زاویے سے غور کرنے کا کام کرتے ہیں، اسے دوسرے کی تاریخ کی روشنی میں جانچتے ہیں، دوسروں کے مفادات اور خدشات کو دریافت کرتے ہیں، اور اپنے ایجنڈے کو ایک طرف رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، تو آپ یہ دیکھنا شروع کر دیتے ہیں کہ دوسرے کیا دیکھتے ہیں. اور یہ ایک طاقتور چیز ہے.

4 . بڑی تصویری سوچ ٹیم ورک کو فروغ دیتی ہے

اگر آپ کسی بھی قسم کی ٹیم کی سرگرمی میں حصہ لیتے ہیں تو، آپ جانتے ہیں کہ یہ کتنا اہم ہے کہ ٹیم کے ارکان پوری تصویر دیکھتے ہیں، نہ کہ صرف ان کا اپنا حصہ۔ جب بھی کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اس کا کام اس کے ساتھیوں کے ساتھ کس طرح فٹ بیٹھتا ہے تو پوری ٹیم مشکل میں پڑ جاتی ہے۔ ٹیم کے ارکان جتنا بہتر بڑی تصویر پیش کریں گے، ایک ٹیم کے طور پر مل کر کام کرنے کی ان کی صلاحیت اتنی ہی زیادہ ہوگی۔

5 . بڑی تصویری سوچ آپ کو دنیاوی میں بوڑھا ہونے سے روکتی ہے

آیئے اس کا سامنا کریں: روزمرہ زندگی کے کچھ پہلو بالکل ضروری ہیں لیکن مکمل طور پر غیر دلچسپ ہیں. بڑے بڑے مفکرین اس بات کو اپنے پاس نہیں آنے دیتے، کیونکہ وہ سب سے اہم جائزہ کو نظر انداز نہیں کرتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ جو شخص آخری

کو بھول جاتا ہے وہ فوری کا غلام ہوتا ہے۔

6 . بڑی تصویری سوچ آپ کو نامعلوم علاقے کو چارٹ کرنے میں مدد کرتی ہے

کیا آپ نے کبھی یہ کہاوت سنی ہے کہ "جب ہم اس پل پر آئیں گے تو ہم اس کو پار کریں گے"؟ بلاشبہ یہ فقرہ کسی ایسے شخص نے تیار کیا تھا جسے بڑی تصویر دیکھنے میں دشواری تھی۔ یہ دنیا ان لوگوں نے بنائی تھی جنہوں نے کسی اور سے بہت پہلے اپنے ذہنوں میں "پلوں کو عبور" کیا تھا۔ نئی زمین کو توڑنے یا نامعلوم علاقے میں جانے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ فوری طور پر آگے دیکھیں اور بڑی تصویر دیکھیں۔

بڑی تصویری سوچ کی حکمت کیسے حاصل کریں

اگر آپ نئے مواقع سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں اور نئے افق کھولنا چاہتے ہیں تو، آپ کو اپنی صلاحیتوں میں بڑی تصویری سوچ شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک اچھا مفکر بننے کے لئے، بڑی تصویر کو بہتر طور پر دیکھنے کے قابل، مندرجہ ذیل تجاویز کو ذہن میں رکھیں:

1 . یقین کے لئے کوشش نہ کریں

بڑے تصویری مفکرین ابہام سے مطمئن ہیں۔ وہ ہر مشاہدے یا اعداد و شمار کے ٹکڑے کو پہلے سے تیار کردہ دماغی سوراخوں میں مجبور کرنے کی کوشش نہیں کرتے ہیں۔ وہ وسیع پیمانے پر سوچتے ہیں اور اپنے ذہنوں میں بہت سے بظاہر متضاد خیالات کو جوڑ سکتے ہیں۔ اگر آپ بڑی تصویر سوچنے کی صلاحیت پیدا کرنا چاہتے ہیں تو، آپ کو پیچیدہ اور متنوع خیالات کو اپنانے اور ان سے نمٹنے کی عادت ڈالنی ہوگی۔

2 . ہر تجربے سے سیکھیں

بڑے تصویری مفکرین ہر تجربے سے سیکھنے کی کوشش کر کے اپنے نقطہ نظر کو وسیع کرتے ہیں۔ وہ اپنی کامیابیوں پر انحصار نہیں کرتے، وہ ان سے سیکھتے ہیں. سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ اپنی ناکامیوں سے سیکھتے ہیں۔ وہ ایسا کر سکتے ہیں کیونکہ وہ سکھانے کے قابل رہتے ہیں۔

مثبت اور منفی دونوں طرح کے مختلف تجربات آپ کو بڑی تصویر دیکھنے میں مدد کرتے ہیں۔ تجربے اور کامیابی کی تنوع جتنی زیادہ ہوگی، آپ کے پاس سیکھنے کی زیادہ صلاحیت ہوگی۔ اگر آپ ایک بڑی تصویری مفکر بننا چاہتے ہیں تو وہاں سے نکل یں اور بہت سی چیزوں کی کوشش کریں، بہت سے مواقع لیں، اور ہر فتح یا شکست کے بعد سیکھنے کے لئے وقت نکالیں.

3 . مختلف لوگوں سے بصیرت حاصل کریں

بڑے تصویری مفکرین اپنے تجربات سے سیکھتے ہیں۔ لیکن وہ ان تجربات سے بھی سیکھتے ہیں جو ان کے پاس نہیں ہیں۔ یعنی، وہ دوسروں سے بصیرت حاصل کر کے سیکھتے ہیں - گاہکوں، ملازمین، ساتھیوں اور رہنماؤں سے.

اگر آپ اپنی سوچ کو وسیع کرنا چاہتے ہیں اور بڑی تصویر کو زیادہ دیکھنا چاہتے ہیں تو، آپ کی مدد کے لئے مشیروں کی تلاش کریں۔ لیکن عقلمند بنو جس سے تم مشورہ طلب کرتے ہو۔ مختلف لوگوں سے بصیرت حاصل کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کسی کو اور ہر کسی کو دالان اور گروسری اسٹور لائنوں میں روک دیا جائے اور پوچھا جائے کہ وہ کسی مخصوص موضوع کے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ منتخب رہیں. ان لوگوں سے بات کریں جو آپ کے بارے میں جانتے ہیں اور ان کی پرواہ کرتے ہیں، جو ان کے شعبے کو جانتے ہیں، اور جو آپ کے اپنے سے زیادہ گہرا اور وسیع تجربہ لاتے ہیں۔

4 . اپنے آپ کو اپنی دنیا کو وسعت دینے کی اجازت دیں

اگر آپ ایک بڑی تصویری مفکر بننا چاہتے ہیں تو آپ کو دنیا کے بہاؤ کے خلاف جانا پڑے گا۔ معاشرہ لوگوں کو ڈبوں میں رکھنا چاہتا ہے۔ زیادہ تر لوگ ذہنی طور پر اسٹیٹس کو سے شادی شدہ ہوتے ہیں۔ وہ وہی چاہتے ہیں جو تھا، نہ کہ کیا ہو سکتا ہے. وہ حفاظت اور سادہ جوابات تلاش کرتے ہیں. بڑی تصویر کے بارے میں سوچنے کے لئے، آپ کو اپنے آپ کو ایک مختلف راستے پر جانے، نئی زمین کو توڑنے، فتح کرنے کے لئے نئی دنیا تلاش کرنے کی اجازت دینے کی ضرورت ہے. اور جب آپ کی دنیا بڑی ہو جاتی ہے، تو آپ کو جشن منانے کی ضرورت ہے. کبھی مت بھولنا کہ آپ نے جو تجربہ کیا ہے اس سے کہیں زیادہ دنیا میں موجود ہے.

سیکھتے رہو، بڑھتے رہو، اور بڑی تصویر کو دیکھتے رہو! اگر آپ ایک اچھا مفکر بننا چاہتے ہیں، تو آپ کو یہی کرنے کی ضرورت ہے.

سوچنے کا سوال

کیا میں اپنے آپ کو اور اپنی دنیا سے آگے سوچ رہا ہوں تاکہ میں ایک جامع نقطہ نظر کے ساتھ خیالات پر عمل کروں؟

توجہ مرکوز سوچ میں مشغول رہیں

"اس نے ہر کام اس طرح کیا جیسے اس نے کچھ اور نہیں کیا۔

-ناول نگار سیہارلس ڈکنز کے بارے میں بات کی گئی

فلسفی برٹرینڈ رسل نے ایک بار کہا تھا کہ "مشکل کامیابی کے لئے کافی وقت تک توجہ مرکوز کرنے کے قابل ہونا ضروری ہے۔ماہر سماجیات رابرٹ نے مشاہدہ کیا کہ "علم صرف اسی صورت میں طاقت ہے جب انسان جانتا ہے کہ کن حقائق کی پرواہ نہیں کرنی چاہئے۔توجہ مرکوز سوچ توجہ ہٹانے اور ذہنی بے ترتیبی کو دور کرتی ہے تاکہ آپ کسی مسئلے پر توجہ مرکوز کر سکیں اور وضاحت کے ساتھ سوچ سکیں۔توجہ مرکوز سوچ آپ کے لئے کئی چیزیں کر سکتی ہے:

1 . توجہ مرکوز سوچ توانائی کو مطلوبہ مقصد کی طرف استعمال کرتی ہے

توجہ تقریباً کسی بھی چیز میں توانائی اور طاقت لا سکتی ہے، چاہے وہ جسمانی ہو یا ذہنی۔اگر آپ بیس بال پچ کرنا سیکھ رہے ہیں اور آپ ایک اچھا کروٹ بال تیار کرنا چاہتے ہیں تو، مشق کرتے وقت توجہ مرکوز سوچ آپ کی تکنیک کو بہتر بنائے گی۔اگر آپ کو اپنی مصنوعات کے مینوفیکچرنگ کے عمل کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے تو، توجہ مرکوز سوچ آپ کو بہترین طریقہ تیار کرنے میں مدد کرے گی۔اگر آپ ریاضی کے ایک مشکل مسئلے کو حل کرنا چاہتے ہیں تو، توجہ مرکوز سوچ آپ کو حل تک پہنچنے میں مدد کرتی ہے۔کسی مسئلے یا مسئلے کی جتنی زیادہ مشکل ہوتی ہے، اسے حل کرنے کے لئے سوچنے کا وقت اتنا ہی زیادہ ضروری ہوتا ہے۔

2 . توجہ مرکوز سوچ خیالات کو ترقی دینے کے لئے وقت دیتی ہے

مجھے خیالات کو دریافت کرنے اور تیار کرنے سے محبت ہے. میں اکثر اپنی تخلیقی ٹیم کو ذہن سازی اور تخلیقی سوچ کے لئے اکٹھا کرتا ہوں۔ جب ہم پہلی بار اکٹھے ہوتے ہیں، تو ہم زیادہ سے زیادہ خیالات پیدا کرنے کے لئے اپنی سوچ میں مکمل ہونے کی کوشش کرتے ہیں. ایک ممکنہ پیش رفت کی پیدائش اکثر بہت سے اچھے خیالات کا اشتراک کرنے کے نتیجے میں ہوتی ہے۔

لیکن خیالات کو اگلی سطح پر لے جانے کے لئے، آپ کو اپنی سوچ میں وسیع ہونے سے منتخب ہونے کی طرف منتقل ہونا ہوگا. میں نے دریافت کیا ہے کہ ایک اچھا خیال ایک اچھا خیال بن سکتا ہے جب اسے فوکس ٹائم دیا جاتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ ایک ہی خیال پر طویل عرصے تک توجہ مرکوز کرنا بہت مایوس کن ہو سکتا ہے۔ میں نے اکثر کسی سوچ پر توجہ مرکوز کرنے اور اسے تیار کرنے کی کوشش کرنے میں دن گزارے ہیں، صرف یہ دیکھنے کے لئے کہ میں اس خیال کو بہتر نہیں بنا سکا۔ لیکن بعض اوقات توجہ مرکوز کرنے میں میری ثابت قدمی رنگ لاتی ہے۔ یہ مجھے بہت خوشی دیتا ہے. اور جب توجہ مرکوز سوچ اپنی بہترین حالت میں ہوتی ہے، تو نہ صرف خیال بڑھتا ہے، بلکہ میں بھی کرتا ہوں!

3 . توجہ مرکوز سوچ ہدف میں وضاحت لاتی ہے

میں گالف کو اپنے پسندیدہ مشغلوں میں سے ایک سمجھتا ہوں۔ یہ ایک حیرت انگیز چیلنجنگ کھیل ہے. مجھے یہ پسند ہے کیونکہ مقاصد بہت واضح ہیں. یونیورسٹی آف ساؤتھ کیرولائنا کے پروفیسر ولیم موبلی نے گالف کے بارے میں مندرجہ ذیل مشاہدہ کیا:

گولف کے بارے میں سب سے اہم چیزوں میں سے ایک واضح اہداف کی موجودگی ہے. آپ پن دیکھتے ہیں، آپ برابر کو جانتے ہیں - یہ نہ تو بہت آسان ہے اور نہ ہی ناقابل حصول ہے، آپ اپنے اوسط اسکور کو جانتے ہیں، اور مسابقتی اہداف ہیں - برابر کے ساتھ مسابقتی، اپنے آپ کے ساتھ اور دوسروں کے ساتھ. یہ اہداف آپ کو گولی مارنے کے لئے کچھ دیتے ہیں. کام میں، جیسا کہ گالف میں، اہداف حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

ایک بار گالف کورس میں، میں نے ایک گولفر کا پیچھا کیا جس نے پن کو دوبارہ سوراخ میں ڈالنے سے گریز کیا۔ چونکہ میں اپنے ہدف کو نہیں دیکھ سکتا تھا، لہذا میں مناسب طریقے سے توجہ مرکوز نہیں کر سکتا تھا۔ میری توجہ جلد ہی مایوسی اور خراب کھیل کی طرف مڑ

گئی۔ ایک اچھا گولفر بننے کے لئے، ایک شخص کو ایک واضح ہدف پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے. یہی بات سوچ میں بھی سچ ہے۔ فوکس آپ کو مقصد کو جاننے اور اسے حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے۔

4 . توجہ مرکوز سوچ آپ کو اگلی سطح پر لے جائے گی

کوئی بھی جنرلسٹ بن کر عظمت حاصل نہیں کر سکتا۔ آپ اپنی توجہ اس کی ترقی پر مرکوز کر کے کسی ہنر کو نکھار نہیں سکتے ہیں۔ اگلی سطح تک پہنچنے کا واحد طریقہ توجہ مرکوز کرنا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کا مقصد آپ کے کھیل کی سطح کو بڑھانا ہے، اپنے کاروباری منصوبے کو تیز کرنا ہے، اپنی نچلی لائن کو بہتر بنانا ہے، اپنے ماتحتوں کو ترقی دینا ہے، یا ذاتی مسائل کو حل کرنا ہے، آپ کو توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے. مصنف ہیری اے اوور اسٹریٹ نے مشاہدہ کیا، "ناپختہ ذہن ایک چیز سے دوسری چیز کی طرف بڑھتا ہے۔ پختہ ذہن اس کی پیروی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

آپ کو اپنی سوچ پر کہاں توجہ مرکوز کرنی چاہئے؟

کیا آپ کی زندگی کا ہر شعبہ وقف، توجہ مرکوز سوچ کے وقت کا مستحق ہے؟ یقینا، جواب نہیں ہے. اپنی توجہ مرکوز سوچ میں منتخب رہیں، مکمل نہیں۔ میرے لئے، اس کا مطلب ہے کہ گہرائی سے سوچنے کا وقت چار شعبوں کے لئے وقف کرنا: قیادت، تخلیقی صلاحیت، مواصلات، اور جان بوجھ کر نیٹ ورکنگ. آپ کے انتخاب شاید مجھ سے مختلف ہوں گے. ان کا پتہ لگانے میں آپ کی مدد کرنے کے لئے یہاں کچھ تجاویز ہیں:

اپنی ترجیحات کی نشاندہی کریں

سب سے پہلے، اپنی ترجیحات کو مد نظر رکھیں - اپنے آپ کے لئے، آپ کے خاندان کے لئے، اور آپ کی ٹیم کے لئے. مصنف، کنسلٹنٹ اور ایوارڈ یافتہ مفکر ایڈورڈ ڈی بونو کا کہنا ہے کہ 'ایک نتیجہ وہ جگہ ہے جہاں آپ سوچتے ہوئے تھک جاتے ہیں۔ بدقسمتی سے، بہت سے لوگ ترجیحات پر اترتے ہیں جس کی بنیاد اس بات پر ہوتی ہے کہ ان کے پاس بھاپ ختم ہو جاتی ہے. آپ یقینی طور پر ایسا نہیں کرنا چاہتے ہیں. نہ ہی آپ دوسروں کو اپنا ایجنڈا طے کرنے دینا چاہتے ہیں۔

ترجیحات کا تعین کرنے کے بہت سے طریقے ہیں. اگر آپ اپنے آپ کو اچھی طرح سے جانتے ہیں تو، اپنی طاقتوں، ان چیزوں پر توجہ مرکوز کر کے شروع کریں جو آپ کی صلاحیتوں اور خدا کی عطا کردہ صلاحیتوں کا بہترین استعمال کرتی ہیں۔ آپ اس بات پر بھی توجہ مرکوز کر سکتے ہیں کہ سب سے زیادہ منافع اور انعام کیا لاتا ہے۔ وہ کریں جو آپ سب سے زیادہ پسند کرتے ہیں اور بہترین کام کریں. آپ 80 / 20 اصول استعمال کر سکتے ہیں. اپنی کوشش کا 80 فیصد حصہ ٹاپ 20 فیصد (سب سے اہم) سرگرمیوں کو دیں۔

ایک اور طریقہ غیر معمولی مواقع پر توجہ مرکوز کرنا ہے جو ایک بڑی واپسی کا وعدہ کرتے ہیں. یہ اس طرح آتا ہے: اپنی توجہ ان علاقوں پر دیں جو پھل دیتے ہیں۔

اپنے تحفے تلاش کریں

تمام لوگ خود آگاہ نہیں ہوتے ہیں اور ان کی اپنی مہارتوں، تحائف اور صلاحیتوں پر اچھا ہینڈل ہوتا ہے۔ وہ کامک سٹرپ کے کردار چارلی براؤن کی طرح ہیں۔ ایک دن بیس بال کے ایک کھیل میں باہر نکلنے کے بعد، وہ کہتا ہے، "چوہے! میں کبھی بھی بڑی لیگ کا کھلاڑی نہیں بنوں گا۔ میرے پاس یہ نہیں ہے! میں نے اپنی پوری زندگی بڑی لیگز میں کھیلنے کا خواب دیکھا ہے، لیکن میں کبھی ایسا نہیں کروں گا۔

جس پر لوسی نے جواب دیا، "چارلی براؤن، آپ بہت آگے کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ آپ کو اپنے لئے مزید فوری اہداف مقرر کرنے کی ضرورت ہے."

ایک لمحے کے لئے، چارلی براؤن کو امید کی ایک کرن نظر آتی ہے۔ "فوری اہداف؟" وہ کہتے ہیں۔

"ہاں۔" لوسی نے جواب دیا۔ "اگلی اننگز سے شروع کریں. جب آپ پچ کرنے کے لئے باہر جاتے ہیں، تو دیکھیں کہ کیا آپ نیچے گرے بغیر ٹیلے پر چل سکتے ہیں!"

میں نے بہت سے لوگوں سے ملاقات کی ہے جو لوسیس سے بھرے ہوئے گھر میں پلے بڑھے ہیں۔ انہیں بہت کم حوصلہ افزائی یا تصدیق ملی، اور اس کے نتیجے میں وہ سمت سے محروم نظر آتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس اس طرح کا پس منظر ہے تو، آپ کو یہ معلوم کرنے کے لئے اضافی محنت کرنے کی ضرورت ہے کہ آپ کے تحفے کیا ہیں۔ شخصیت کا پروفائل لیں جیسے ڈی آئی ایس سی یا مائرز-برگس۔ مثبت دوستوں اور خاندان کے ممبروں کا انٹرویو کریں کہ وہ کہاں سوچتے ہیں کہ آپ کہاں چمکتے ہیں۔ ماضی کی کامیابیوں پر غور کرنے میں کچھ وقت گزاریں۔ اگر آپ اپنی سوچ کو اپنی طاقت کے شعبوں میں مرکوز کرنے جا رہے ہیں تو، آپ کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ وہ کیا ہیں۔

اپنے خواب کی ترقی کریں

اگر آپ عظیم چیزیں حاصل کرنا چاہتے ہیں تو، آپ کو ایک عظیم خواب دیکھنے کی ضرورت ہے. اگر آپ کو اپنے خواب کے بارے میں یقین نہیں ہے تو، اسے دریافت کرنے میں آپ کی مدد کرنے کے لئے اپنی توجہ مرکوز سوچ کے وقت کا استعمال کریں۔ اگر

آپ کی سوچ وقت کے بعد کسی خاص علاقے میں واپس آگئی ہے تو، آپ وہاں اپنے خواب کو تلاش کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ اسے زیادہ توجہ مرکوز کریں اور دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔ ایک بار جب آپ کو اپنا خواب مل جاتا ہے تو، دوسرا اندازہ لگائے بغیر آگے بڑھیں۔ سیچل پیج کا مشورہ لیں: "پیچھے مڑ کر مت دیکھو- ہو سکتا ہے کہ آپ پر کچھ حاصل ہو رہا ہو۔

آپ جتنے چھوٹے ہوں گے، اتنا ہی زیادہ امکان ہے کہ آپ بہت سی چیزوں پر اپنی توجہ دیں گے. یہ اچھا ہے کیونکہ اگر آپ نوجوان ہیں تو آپ اب بھی اپنے آپ کو، اپنی طاقت اور کمزوریوں کو جان رہے ہیں. اگر آپ اپنی سوچ پر توجہ مرکوز کرتے ہیں

صرف ایک چیز اور آپ کی امنگیں بدل جاتی ہیں، پھر آپ نے اپنی بہترین ذہنی توانائی ضائع کر دی ہے. جیسے جیسے آپ بڑے اور زیادہ تجربہ کار ہوتے ہیں، توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت زیادہ اہم ہو جاتی ہے۔ آپ جتنی دور اور بلندی پر جائیں گے، آپ اتنی ہی زیادہ توجہ مرکوز کر سکتے ہیں-اور ضرورت ہے.

آپ کس طرح توجہ مرکوز رکھ سکتے ہیں؟

ایک بار جب آپ کے پاس اس بارے میں ہینڈل ہو جائے کہ آپ کو کس بارے میں سوچنا چاہئے تو، آپ کو فیصلہ کرنا ہو گا کہ اس پر بہتر توجہ کیسے مرکوز کی جائے۔ اس عمل میں آپ کی مدد کرنے کے لئے یہاں پانچ تجاویز ہیں:

1 . رکاوٹوں کو دور کریں

ہماری موجودہ ثقافت میں رکاوٹوں کو دور کرنا کوئی چھوٹی بات نہیں ہے، لیکن یہ اہم ہے۔ آپ یہ کیسے کرتے ہیں؟ سب سے پہلے، اپنی ترجیحات پر عمل کرنے کے نظم وضبط کو برقرار رکھتے ہوئے. آسان کاموں کو پہلے یا مشکل چیزوں کو پہلے یا فوری چیزوں کو پہلے نہ کریں۔ سب سے پہلے کام کریں-وہ سرگرمیاں جو آپ کو سب سے زیادہ منافع دیتی ہیں۔ اس طرح، آپ توجہ ہٹانے والوں کو کم سے کم رکھتے ہیں.

دوسرا، اپنے آپ کو الجھنوں سے دور رکھیں۔ میں نے پایا ہے کہ مجھے بغیر کسی رکاوٹ کے سوچنے کے لئے وقت کے بلاک کی ضرورت ہے. میں نے ضرورت پڑنے پر خود کو غیر دستیاب بنانے اور اپنی "سوچنے کی جگہ" پر جانے کے فن میں مہارت حاصل کی ہے تاکہ میں بغیر کسی رکاوٹ کے کام کر سکوں۔ تین کمپنیوں کے بانی کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کی وجہ سے، تاہم، میں ہمیشہ ایک رہنما کے طور پر دوسروں کے لئے قابل رسائی رہنے کی اپنی ضرورت اور سوچنے کے لئے ان سے دستبردار ہونے کی ضرورت کے درمیان تناؤ سے آگاہ رہتا ہوں۔ تناؤ کو حل کرنے کا بہترین طریقہ دونوں سرگرمیوں کی قدر کو سمجھنا ہے۔ ہجوم میں آہستہ آہستہ چلنے سے مجھے لوگوں سے جڑنے اور ان کی ضروریات کو جاننے کی اجازت ملتی ہے۔
ہجوم سے دستبرداری مجھے ان کی قدر میں اضافہ کرنے کے طریقوں کے بارے میں سوچنے کی اجازت دیتی ہے۔
آپ کو میرا مشورہ یہ ہے کہ دونوں کی قدر کریں اور ان پر توجہ دیں۔ اگر آپ فطری طور پر پیچھے ہٹ جاتے ہیں، تو زیادہ سے زیادہ لوگوں کے درمیان باہر نکلنا یقینی بنائیں. اگر آپ ہمیشہ چلتے پھرتے رہتے ہیں اور سوچنے کے وقت کے لئے شاذ و نادر ہی پیچھے ہٹ جاتے ہیں تو، وقتاً فوقتاً اپنے آپ کو ہٹا دیں تاکہ آپ توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کر سکیں۔ اور آپ جہاں بھی ہیں... وہاں رہو!

2 . توجہ مرکوز سوچ کے لئے وقت نکالیں

ایک بار جب آپ کو سوچنے کے لئے جگہ مل جاتی ہے تو، آپ کو سوچنے کے لئے وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہماری ثقافت کی تیز رفتار کی وجہ سے، لوگ ملٹی ٹاسک کا رجحان رکھتے ہیں۔ لیکن یہ ہمیشہ ایک اچھا خیال نہیں ہے. ایک کام سے دوسرے کام میں سوئچ کرنے سے آپ کو 40 فیصد کارکردگی تک لاگت آسکتی ہے۔ محققین کے مطابق، "اگر آپ ایک ہی وقت میں بہت سی چیزوں کو پورا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تو، آپ کو حاصل ہو گا۔

ایک وقت میں ایک کام پر توجہ مرکوز کر کے زیادہ کام کیا جاتا ہے، نہ کہ مسلسل ایک کام سے دوسرے کام میں تبدیل کر کے۔[2]

سالوں پہلے مجھے احساس ہوا کہ میرا سب سے اچھا سوچنے کا وقت صبح کے وقت ہوتا ہے۔ جب بھی ممکن ہو، میں اپنی صبح سوچنے اور لکھنے کے لئے محفوظ کرتا ہوں. توجہ مرکوز سوچ کے لئے وقت حاصل کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اپنے آپ پر ایک قاعدہ مسلط کریں جو ایک کمپنی نے نافذ کیا تھا۔ صبح 10 بجے کے بعد تک اپنے آپ کو ای میل دیکھنے کی اجازت نہ دیں۔ اس کے بجائے، اپنی توانائیوں کو اپنی نمبر ایک ترجیح پر مرکوز کریں۔ غیر پیداواری وقت ضائع کرنے والوں کو روک یں تاکہ آپ اپنے لئے سوچنے کا وقت پیدا کر سکیں۔

3 . توجہ کی اشیاء کو اپنے سامنے رکھیں

رالف والڈو ایمرسن کا خیال تھا کہ "سیاست میں، جنگ میں، تجارت میں، مختصر طور پر انسانی معاملات کے تمام انتظام میں ارتکاز طاقت کا راز ہے۔ اہم چیزوں پر توجہ مرکوز کرنے میں میری مدد کرنے کے لئے، میں اہم اشیاء کو اپنے سامنے رکھنے کے لئے کام کرتا ہوں. ایک طریقہ یہ ہے کہ میں اپنی اسسٹنٹ، لنڈا ایگرز سے کہوں کہ وہ اسے اٹھاتے رہیں، مجھ سے اس کے بارے میں پوچھیں، مجھے اس کے حوالے سے اضافی معلومات دیں۔

میں اپنی میز پر ایک فائل یا ایک صفحہ بھی رکھوں گا تاکہ میں اسے ہر روز کام کرتے ہوئے دیکھ سکوں۔ اس حکمت عملی نے مجھے تیس سالوں تک کامیابی کے ساتھ خیالات کو متحرک اور تیز کرنے میں مدد کی ہے۔ اگر آپ نے یہ کبھی نہیں کیا ہے تو، میں سفارش کرتا ہوں کہ آپ اسے آزمائیں. (میں آپ کو اس کے بارے میں غور و فکر کے سیکشن میں مزید بتاؤں گا۔

4 . اہداف مقرر کریں

مجھے یقین ہے کہ اہداف اہم ہیں. ذہن اس وقت تک توجہ مرکوز نہیں کرے گا جب تک کہ اس کے واضح مقاصد نہ ہوں۔ لیکن اہداف کا مقصد آپ کی توجہ مرکوز کرنا اور آپ کو سمت دینا ہے، نہ کہ حتمی منزل کی نشاندہی کرنا۔ جب آپ اپنے مقاصد کے بارے میں سوچتے ہیں تو، نوٹ کریں کہ وہ ہونا چاہئے۔

توجہ میں رکھنے کے لئے کافی واضح ہے
اتنا قریب ہے کہ زندگیوں کو تبدیل
کرنے کے لئے کافی مددگار ثابت ہو۔

یہ ہدایات آپ کو آگے بڑھائیں گی۔ اور اپنے مقاصد کو لکھنا یقینی بنائیں. اگر وہ نہیں لکھے گئے ہیں تو، میں تقریباً ضمانت دے سکتا ہوں کہ وہ کافی توجہ مرکوز نہیں کرتے ہیں۔ اور اگر آپ واقعی اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ وہ توجہ مرکوز کر رہے ہیں تو، ڈیوڈ بیلاسکو کا مشورہ لیں، جو کہتا ہے، "اگر آپ میرے بزنس کارڈ کے پیچھے اپنا خیال نہیں لکھ سکتے ہیں تو، آپ کے پاس واضح خیال نہیں ہے۔

یہاں تک کہ اگر آپ اب سے کئی سال پیچھے مڑ کر دیکھیں اور سوچیں کہ آپ کے اہداف بہت چھوٹے تھے، تو وہ اپنے مقصد کو پورا کریں گے - اگر وہ آپ کو رہنمائی فراہم کرتے ہیں.

5 . آپ کی پیش رفت پر سوال اٹھائیں

وقتاً فوقتاً اپنے آپ پر ایک اچھی نظر ڈالیں کہ آیا آپ واقعی ترقی کر رہے ہیں یا نہیں۔ یہ اس بات کا سب سے درست پیمانہ ہے کہ آیا آپ توجہ مرکوز سوچ کا بہترین استعمال کر رہے ہیں یا نہیں۔ اپنے آپ سے پوچھیں، "کیا میں سوچنے کے وقت کی اپنی سرمایہ کاری کی واپسی دیکھ رہا ہوں؟ کیا میں جو کچھ کر رہا ہوں وہ مجھے اپنے مقاصد کے قریب لا رہا ہے؟ کیا میں ایک ایسی سمت میں جا رہا ہوں جو میرے وعدوں کو پورا کرنے، اپنی ترجیحات کو برقرار رکھنے اور اپنے خوابوں کو پورا کرنے میں میری مدد کرے؟

اوپر جانے کے لئے آپ کیا چھوڑ رہے ہیں؟

کوئی بھی اعلیٰ ترین سطح تک نہیں جا سکتا اور جنرلسٹ نہیں رہ سکتا۔ میرے والد کہا کرتے تھے، "ایک چیز تلاش کریں جو آپ اچھی طرح سے کرتے ہیں اور کچھ اور نہ کریں۔ میں نے پایا ہے کہ کچھ چیزوں میں اچھا کام کرنے کے لئے، مجھے بہت سی چیزوں کو چھوڑنا پڑا ہے. جب میں نے اس باب پر کام کیا، تو میں نے کچھ وقت اس بات پر غور کرنے میں گزارا کہ میں نے کس قسم کی چیزوں کو چھوڑ دیا

ہے. یہاں اہم ہیں:

میں ہر کسی کو نہیں جان سکتا

میں لوگوں سے محبت کرتا ہوں، اور میں باہر جا رہا ہوں. مجھے لوگوں سے بھرے کمرے میں ڈال دو، اور میں توانائی محسوس کرتا ہوں. لہذا یہ میرے اناج کے خلاف ہے کہ میں خود کو بہت سے لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے سے روکتا ہوں۔ اس کی تلافی کے لئے، میں نے کچھ چیزیں کی ہیں. سب سے پہلے، میں نے لوگوں کے ایک مضبوط اندرونی دائرے کا انتخاب کیا ہے. وہ نہ صرف زبردست پیشہ ورانہ مدد فراہم کرتے ہیں، بلکہ وہ زندگی کے سفر کو بھی بہت خوشگوار بناتے ہیں۔ دوسرا، میں کچھ دوستوں سے کہتا ہوں کہ وہ مجھے بتائیں کہ دوسرے دوستوں کی زندگی میں کیا ہو رہا ہے. میں عام طور پر ایسا کرتا ہوں جب میں سفر کر رہا ہوتا ہوں اور اس وقت کو روک نہیں سکتا جس کی مجھے توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہوگی۔

میں سب کچھ نہیں کر سکتا

کسی بھی شخص کی زندگی میں صرف چند غیر معمولی مواقع ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میں بہت سی چیزوں میں اچھی کارکردگی کے بجائے چند چیزوں میں عمدگی حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ یہ مجھے مہنگا پڑتا ہے. میرے کام کے بوجھ کی وجہ سے، مجھے بہت سی چیزیں کرنے سے بھی گریز کرنا پڑتا ہے جو میں کرنا پسند کروں گا. مثال کے طور پر، ہر ہفتے میں ایسے منصوبے پیش کرتا ہوں جو میرے خیال میں خود کرنے میں مزہ آئے گا۔ میں 10-80-10 کے اصول پر ان لوگوں کے ساتھ عمل کرتا ہوں جن کو میں کوئی کام تفویض کر رہا ہوں۔ میں وژن کاسٹنگ، پیرامیٹرز مرتب کرکے، وسائل فراہم کرکے اور حوصلہ افزائی کرکے پہلے 10 فیصد میں مدد کرتا ہوں۔

پھر ایک بار جب وہ درمیانی 80 فیصد کام کر لیتے ہیں، تو میں دوبارہ ان کے ساتھ آتا ہوں اور اگر میں کر سکتا ہوں تو باقی راستے میں جو کچھ بھی ہے اسے لینے میں ان کی مدد کرتا ہوں۔ میں اسے چیری کو اوپر رکھنا کہتا ہوں۔

میں ہر جگہ نہیں جا سکتا

کانفرنس کے ہر مقرر اور مصنف کو بہت سفر کرنا پڑتا ہے۔ اس سے پہلے کہ میں نے بہت کچھ بولنا شروع کیا، یہ ایک دلکش زندگی کی طرح لگ رہا تھا۔ لیکن کئی ملین میل تک سفر کرنے کے بعد، میں جانتا ہوں کہ یہ کس طرح کا ٹول لے سکتا ہے. ستم ظریفی یہ ہے کہ میں اب بھی اپنی بیوی مارگریٹ کے ساتھ خوشی کے لئے سفر کرنا پسند کرتا ہوں. یہ ہماری عظیم خوشیوں میں سے ایک ہے. وہ اور میں سال میں دس چھٹیاں لے سکتے تھے اور ان میں سے ہر ایک سے لطف اندوز ہو سکتے تھے۔ پھر بھی ہم ایسا نہیں کر سکتے، کیونکہ میرا بہت سا وقت وہ کرنے میں صرف ہوتا ہے جو میں تھا۔

کرنے کے لئے کہا گیا: لوگوں کو ذاتی طور پر ترقی کرنے اور رہنماؤں کے طور پر ترقی کرنے میں مدد کریں.

میں اچھی طرح سے گول نہیں ہو سکتا

توجہ مرکوز کرنے سے مجھے اچھی طرح سے گول ہونے سے بھی بچاتا ہے۔ میں لوگوں سے کہتا ہوں، "زندگی میں ہر چیز کا ننانوے فیصد مجھے جاننے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں ایک فیصد پر توجہ مرکوز کرنے کی کوشش کرتا ہوں جو سب سے زیادہ منافع دیتا ہے۔ اور بقیہ ننانوے میں سے مارگریٹ مجھے اس بات سے آگاہ رکھتی ہے کہ مجھے جو کچھ جاننے کی ضرورت ہے۔ یہ ان طریقوں میں سے ایک ہے جس سے میں اپنی زندگی میں مکمل طور پر توازن سے باہر ہونے سے بچاتا ہوں۔

سب سے زیادہ اثر رکھنے والی چیزوں پر توجہ مرکوز کرنے کے لئے آپ اپنی پسند کی کچھ چیزوں کو چھوڑنے کے لئے تیار ہونا سیکھنے کے لئے ایک آسان سبق نہیں ہے. لیکن جتنی جلدی آپ اسے گلے لگاتے ہیں، اتنی ہی جلدی آپ اپنے آپ کو اس چیز میں مہارت کے لئے وقف کر سکتے ہیں جو سب سے زیادہ اہم ہے۔

سوچنے کا سوال

کیا میں توجہ ہٹانے اور ذہنی بے ترتیبی کو دور کرنے کے لئے وقف ہوں تاکہ میں اصل مسئلے پر وضاحت کے ساتھ توجہ مرکوز کر سکوں؟

تخلیقی سوچ کو بروئے کار لائیں

"خوشی تخلیق کرنے میں ہے، برقرار رکھنے میں نہیں."

-ونس ایلاومبارڈی، این ایف ایل ہال آف فیم سیاو
اے سی ایچ

تخلیقی صلاحیت خالص سونا ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ زندگی گزارنے کے لئے کیا کرتے ہیں! 'دی فائیو فیسز آف جینیئس' نامی کتاب کی مصنفہ اینٹ موزر ویلمین کہتی ہیں کہ "آپ اپنے کام اور اپنی فرم کے لیے جو سب سے قیمتی وسیلہ لاتے ہیں وہ آپ کی تخلیقی صلاحیت ہے۔

جو کچھ آپ کرتے ہیں اس سے زیادہ، آپ جو کردار ادا کرتے ہیں اس سے زیادہ، اپنے عنوان سے زیادہ، آپ کے 'آؤٹ پٹ' سے زیادہ -یہ آپ کے خیالات ہیں جو اہمیت رکھتے ہیں۔[3] تخلیقی صلاحیتوں کے ساتھ سوچنے کی صلاحیت کی اہمیت کے باوجود، بہت کم لوگ اس مہارت کے مالک نظر آتے ہیں۔

اگر آپ اتنے تخلیقی نہیں ہیں جتنا آپ بننا چاہتے ہیں تو، آپ اپنے سوچنے کے انداز کو تبدیل کر سکتے ہیں۔ تخلیقی سوچ نہیں ہے لازمی طور پر اصل سوچ. درحقیقت، مجھے لگتا ہے کہ لوگ اصل سوچ کو افسانوی بناتے ہیں۔ زیادہ تر، تخلیقی سوچ راستے میں دریافت ہونے والے دیگر خیالات کا مجموعہ ہے. یہاں تک کہ عظیم فنکار، جنہیں ہم انتہائی اصل سمجھتے ہیں، نے اپنے آقاؤں سے سیکھا، اپنے کام کو دوسروں کی طرز پر ماڈل کیا، اور اپنے کام کو تخلیق کرنے کے لئے بہت سے خیالات اور اسٹائل کو اکٹھا کیا. آرٹ کا مطالعہ کریں، اور آپ کو ایسے دھاگے نظر آئیں گے جو تمام فنکاروں کے کام اور فنکارانہ تحریکوں کے ذریعہ چلتے ہیں، انہیں ان سے پہلے جانے والے دوسرے فنکاروں سے جوڑتے ہیں۔

تخلیقی مفکرین کی خصوصیات

جب میں پوچھتا ہوں کہ کیا آپ تخلیقی مفکر ہیں تو شاید آپ کو یقین نہیں ہے کہ میرا کیا مطلب ہے۔ کچھ خصوصیات پر غور کریں جو تخلیقی مفکرین میں مشترک ہیں:

تخلیقی مفکرین خیالات کی قدر کرتے ہیں

اینیٹ موزر ویلمین کا کہنا ہے کہ "انتہائی تخلیقی لوگ خیالات کے لئے وقف ہوتے ہیں۔ وہ صرف اپنے ٹیلنٹ پر بھروسہ نہیں کرتے۔ وہ اپنے نظم وضبط پر بھروسہ کرتے ہیں۔ ان کا تصور ایک دوسری جلد کی طرح ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ اس میں پوری طرح سے چھیڑ چھاڑ کیسے کی جائے۔[4] تخلیقی صلاحیتوں کا مطلب خیالات رکھنے کے بارے میں ہے- ان میں سے بہت سے۔ آپ کے پاس خیالات صرف اسی صورت میں ہوں گے جب آپ خیالات کی قدر کرتے ہیں۔

تخلیقی مفکرین آپشنز تلاش کرتے ہیں

میں نے ابھی تک ایک تخلیقی مفکر سے ملاقات نہیں کی ہے جو اختیارات سے محبت نہیں کرتا تھا. بہت سے امکانات کی تلاش تخیل کو متحرک کرنے میں مدد کرتی ہے، اور تخیل تخلیقی صلاحیتوں کے لئے اہم ہے۔ جیسا کہ البرٹ آئنسٹائن نے کہا تھا، "تخیل علم سے زیادہ اہم ہے۔

جو لوگ مجھے اچھی طرح جانتے ہیں وہ آپ کو بتائیں گے کہ میں اختیارات پر بہت زیادہ قدر کرتا ہوں۔ کیوں؟ کیونکہ وہ بہترین جواب تلاش کرنے کی کلید فراہم کرتے ہیں- واحد جواب نہیں. اچھے مفکرین بہترین جوابات پیش کرتے ہیں۔ وہ بیک اپ منصوبے بناتے ہیں جو انہیں متبادل فراہم کرتے ہیں۔ وہ آزادی سے لطف اندوز ہوتے ہیں جو دوسروں کے پاس نہیں ہے. اور وہ دوسروں پر اثر انداز ہوں گے اور ان کی رہنمائی کریں گے۔

تخلیقی مفکرین ابہام کو گلے لگاتے ہیں

مصنف ایچ ایل مینکن نے کہا، "یہ بے حس آدمی ہے جو ہمیشہ یقین رکھتا ہے، اور یقینی آدمی جو ہمیشہ بے حس رہتا ہے." تخلیقی لوگ غیر یقینی صورتحال کو ختم کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے ہیں۔ وہ زندگی میں ہر طرح کے تضادات اور خلا کو دیکھتے ہیں، اور وہ اکثر

ان خلا کو تلاش کرنے میں لطف اندوز ہوتے ہیں- یا ان کو پر کرنے کے لئے اپنے تخیل کا استعمال کرتے ہیں۔

تخلیقی مفکرین آف بیٹ کا جشن مناتے ہیں

تخلیقی صلاحیت، اپنی فطرت کے لحاظ سے، اکثر شکست خوردہ راستے سے ہٹ جاتی ہے اور اناج کے خلاف چلی جاتی ہے۔ سفارت کار

اور

ییل یونیورسٹی کے طویل عرصے تک صدر رہنے والے کنگ مین بریوسٹر نے کہا، "تخلیقی اور سکروبال کے درمیان ایک تعلق ہے. لہٰذا ہمیں خوشی خوشی سکروبال کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اپنے آپ میں یا دوسروں میں تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لئے، تھوڑی سی عجیب یت کو برداشت کرنے کے لئے تیار رہیں.

تخلیقی مفکرین غیر منسلک افراد کو جوڑتے ہیں

چونکہ تخلیقی صلاحیت دوسروں کے خیالات کو استعمال کرتی ہے، لہذا ایک خیال کو دوسرے سے جوڑنے کے قابل ہونے میں بہت اہمیت ہے - خاص طور پر بظاہر غیر متعلقہ خیالات سے۔ گرافک ڈیزائنر ٹم ہینسن کا کہنا ہے کہ 'تخلیقی صلاحیتوں کا اظہار خاص طور پر رابطے بنانے، ایسوسی ایشنز بنانے، چیزوں کو بدلنے اور انہیں نئے انداز میں ظاہر کرنے کی صلاحیت میں ہوتا ہے۔

اضافی خیالات پیدا کرنا آپ کی گاڑی میں سفر کرنے کی طرح ہے۔ آپ کو معلوم ہو سکتا ہے کہ آپ کہاں جا رہے ہیں، لیکن جیسے ہی آپ اپنی منزل کی طرف بڑھتے ہیں آپ چیزوں کو اس طرح دیکھ اور تجربہ کر سکتے ہیں جو شروع کرنے سے پہلے ممکن نہیں تھا۔ تخلیقی سوچ کچھ اس طرح کام کرتی ہے:

سوچیں_ جمع کریں_ تخلیق کریں_ صحیح_ کنیکٹ

ایک بار جب آپ سوچنا شروع کرتے ہیں تو، آپ جمع کرنے کے لئے آزاد ہیں۔ آپ اپنے آپ سے پوچھتے ہیں کہ *اس خیال سے کون سا مواد تعلق رکھتا ہے؟*

ایک بار جب آپ کے پاس مواد ہو جاتا ہے، تو آپ پوچھتے ہیں، *کون سے خیالات سوچ کو بہتر بنا سکتے ہیں؟* یہ ایک خیال کو اگلی سطح پر لے جانا شروع کر سکتا ہے. اس کے بعد، آپ پوچھ کر اسے درست یا بہتر بنا سکتے ہیں، *کون سی تبدیلیاں ان خیالات کو بہتر بنا سکتی ہیں؟* آخر میں، آپ خیالات کو صحیح سیاق وسباق میں رکھ کر جوڑتے ہیں تاکہ سوچ کو مکمل اور طاقتور بنایا جا سکے۔

تخلیقی مفکرین ناکامی سے نہیں ڈرتے

تخلیقی صلاحیت ناکامی سے بے خوف رہنے کی صلاحیت کا مطالبہ کرتی ہے کیونکہ تخلیقی صلاحیت ناکامی کے برابر ہے۔ آپ اس طرح کا بیان سن کر حیران ہو سکتے ہیں، لیکن یہ سچ ہے. چارلس فرینکل کا اصرار ہے کہ "اضطراب فکری اور فنکارانہ تخلیق کی لازمی

شرط ہے۔ تخلیقی صلاحیتوں کے لئے احمق نظر آنے کی خواہش کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کسی عضو سے باہر نکلنا- یہ جانتے ہوئے کہ عضو اکثر ٹوٹ جاتا ہے! تخلیقی لوگ ان چیزوں کو جانتے ہیں اور پھر بھی نئے خیالات کی تلاش میں رہتے ہیں۔ وہ صرف ان خیالات کو کام نہیں کرنے دیتے جو کام نہیں کرتے ہیں وہ انہیں مزید خیالات کے ساتھ آنے سے نہیں روکتے ہیں جو کام کرتے ہیں۔

آپ کو تخلیقی سوچ کی خوشی کیوں تلاش کرنی چاہئے

تخلیقی صلاحیتیں کسی شخص کے معیار زندگی کو بہتر بنا سکتی ہیں۔ یہاں پانچ مخصوص چیزیں ہیں جو تخلیقی سوچ آپ کے لئے کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے:

1 . تخلیقی سوچ ہر چیز کی قدر میں اضافہ کرتی ہے

کیا آپ خیالات کے لامحدود ذخیرے سے لطف اندوز نہیں ہوں گے جو آپ کسی بھی وقت کھینچ سکتے ہیں؟ تخلیقی سوچ آپ کو یہی دیتی ہے۔ اس وجہ سے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ فی الحال کیا کرنے کے قابل ہیں، تخلیقی صلاحیتیں آپ کی صلاحیتوں میں اضافہ کر سکتی ہیں۔

تخلیقی صلاحیتوں کا مطلب یہ ہے کہ ہر کسی نے کیا دیکھا ہے اور سوچنا ہے کہ کسی اور نے کیا نہیں سوچا ہے تاکہ آپ وہ کر سکیں جو کسی اور نے نہیں کیا ہے۔ بعض اوقات تخلیقی سوچ ایجاد کی خطوط پر ہوتی ہے، جہاں آپ نئی بنیادیں توڑتے ہیں۔ دیگر اوقات یہ جدت طرازی کی خطوط پر چلتا ہے، جس سے آپ کو پرانے کاموں کو نئے طریقے سے کرنے میں مدد ملتی ہے۔ لیکن کسی بھی طرح سے، یہ دنیا کو کافی نئی آنکھوں کے ذریعے دیکھ رہا ہے تاکہ نئے حل سامنے آئیں. یہ ہمیشہ قیمت میں اضافہ کرتا ہے.

2 . تخلیقی سوچ کے مرکبات

سالوں میں، میں نے پایا ہے کہ

تخلیقی سوچ مشکل کام ہے لیکن

تخلیقی سوچ کے مرکبات کافی دیئے گئے ہیں

شاید کسی بھی دوسری قسم کی سوچ سے زیادہ تخلیقی سوچ اپنے آپ پر استوار ہوتی ہے اور مفکر کی تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہے۔ شاعرہ مایا اینجلو نے کہا، "آپ تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال نہیں کر سکتے۔ جتنا زیادہ آپ استعمال کرتے ہیں، اتنا ہی زیادہ آپ کے پاس ہے. افسوس کی بات یہ ہے کہ اکثر تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے بجائے دبا دیا جاتا ہے۔ ایک ایسا ماحول ہونا چاہیے جس میں سوچنے، سمجھنے، سوال کرنے کے نئے طریقوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ اگر آپ ایک ایسے ماحول میں تخلیقی سوچ کو فروغ دیتے ہیں جو تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھاتا ہے تو، یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ آپ کس طرح کے خیالات کے ساتھ آسکتے ہیں۔ (میں بعد میں اس پر مزید بات کروں گا.)

3 . تخلیقی سوچ لوگوں کو آپ اور آپ کے خیالات کی طرف راغب کرتی ہے

تخلیقی صلاحیت کا مطلب ذہانت ہے جس میں مزہ آتا ہے۔ لوگ ذہانت کی تعریف کرتے ہیں، اور وہ ہمیشہ تفریح کی طرف راغب ہوتے ہیں - لہذا امتزاج شاندار ہے۔ اگر کسی کو اس کی ذہانت سے مزہ لینے کے لئے کہا جا سکتا ہے تو وہ لیونارڈو ڈاونچی تھا۔ ان کے خیالات اور مہارت کا تنوع ذہن کو حیران کر دیتا ہے۔ وہ ایک مصور، معمار، مجسمہ ساز، اناٹومسٹ، موسیقار، موجد اور انجینئر تھے۔ نشاۃ ثانیہ انسان کی اصطلاح ان کی وجہ سے بنائی گئی تھی۔

جس طرح نشاۃ ثانیہ کے دوران لوگ ڈاونچی اور ان کے خیالات کی طرف راغب ہوئے تھے، اسی طرح وہ آج تخلیقی لوگوں کی طرف راغب ہیں۔ اگر آپ تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دیتے ہیں تو، آپ دوسرے لوگوں کے لئے زیادہ پرکشش بن جائیں گے، اور وہ آپ کی طرف راغب ہوں گے۔

4 . تخلیقی سوچ آپ کو مزید سیکھنے میں مدد کرتی ہے

مصنف اور تخلیقی ماہر ارنی زیلنسکی کہتی ہیں کہ 'تخلیقی صلاحیت یہ سب نہ جاننے کی خوشی ہے۔ یہ سب نہ جاننے کی خوشی اس احساس کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ ہمارے پاس شاذ و نادر ہی تمام جوابات ہوتے ہیں۔ ہمارے پاس ہمیشہ کسی بھی مسئلے کے لئے مزید حل پیدا کرنے کی صلاحیت ہے. تخلیقی ہونے کا مطلب بہت کچھ دیکھنے یا تصور کرنے کے قابل ہونا ہے

زندگی کے مسائل کے لئے مواقع. تخلیقی صلاحیتوں کے پاس آپشنز موجود ہیں۔[5]

یہ کہنا تقریبا بہت واضح لگتا ہے، لیکن اگر آپ ہمیشہ فعال طور پر نئے خیالات کی تلاش کر رہے ہیں تو، آپ سیکھیں گے۔ تخلیقی صلاحیت تعلیم ہے۔ یہ مسائل سے زیادہ حل دیکھ رہا ہے. اور خیالات کی مقدار جتنی زیادہ ہو گی، کچھ نیا سیکھنے کا امکان اتنا ہی زیادہ ہو گا۔

5 . تخلیقی سوچ اسٹیٹس کو چیلنج کرتی ہے

اگر آپ اپنی دنیا یا یہاں تک کہ اپنی صورتحال کو بہتر بنانا چاہتے ہیں تو تخلیقی صلاحیت آپ کی مدد کرے گی۔ اسٹیٹس کو اور تخلیقی صلاحیت ایک دوسرے سے مطابقت نہیں رکھتے۔ تخلیقی اور جدت طرازی ہمیشہ ساتھ ساتھ چلتی ہے۔

تخلیقی سوچ کی خوشی کو کیسے دریافت کریں

اس موقع پر آپ یہ کہہ سکتے ہیں، "ٹھیک ہے، مجھے یقین ہے کہ تخلیقی سوچ اہم ہے. لیکن میں اپنے اندر تخلیقی صلاحیتوں کو کیسے تلاش کروں؟ میں تخلیقی سوچ کی خوشی کو کیسے دریافت کروں؟" ایسا کرنے کے پانچ طریقے یہ ہیں:

1 . تخلیقی قاتلوں کو ختم کریں

معاشیات کے پروفیسر اور مزاح کے مصنف اسٹیفن لیکاک کا کہنا ہے کہ 'ذاتی طور پر میں پورے *انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا* کے مقابلے میں *ایلس ان ونڈرلینڈ* لکھ سکتا تھا۔ انہوں نے ٹھنڈے حقائق پر تخلیقی صلاحیتوں کی گرمجوشی کو اہمیت دی۔ اگر آپ بھی ایسا کرتے ہیں، تو آپ کو تخلیقی سوچ کی قدر میں کمی کرنے والے رویوں کو ختم کرنے کی ضرورت ہے.

مندرجہ ذیل جملے پر ایک نظر ڈالیں۔ جب بھی آپ انہیں سنتے ہیں (یا سوچتے ہیں) تو وہ تخلیقی سوچ کو ختم کرنے کی تقریبا ضمانت دیتے ہیں:

- میں ایک تخلیقی شخص نہیں
-

ہوں جو قواعد کی پیروی کرتا

ہے

سوال مت پوچھیں مختلف

نہ ہوں لائنوں کے اندر

رہیں صرف ایک ہی راستہ

ہے

احمق مت بنو، عملی بن

جاؤ

سنجیدہ رہو

اپنی تصویر کے بارے

میں سوچیں جو منطقی

نہیں ہے یہ عملی نہیں

ہے

یہ کبھی نہیں کیا گیا ہے یہ

نہیں کیا جا سکتا ہے

یہ ان کے لئے کام نہیں

کرتا تھا ہم نے کوشش کی

کہ اس سے پہلے کہ یہ بہت

زیادہ کام ہے

ہم غلطی کرنے کے متحمل نہیں ہو سکتے

اس کا انتظام کرنا بہت مشکل ہو گا ہمارے

پاس وقت نہیں ہے

ہمارے پاس پیسے نہیں ہاں،

لیکن...

کھیل فضول ناکامی

حتمی ہے

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے پاس ایک اچھا خیال ہے تو، کسی کو بھی آپ سے بات کرنے کی اجازت نہ دیں چاہے یہ احمقانہ ہی کیوں نہ لگے۔ اپنے آپ کو یا کسی اور کو تخلیقی قاتلوں کے تابع نہ ہونے دیں۔ سب کے بعد، اگر آپ اپنے آپ کو اسی پرانی رٹ میں

رہنے کے لئے مجبور کرتے ہیں تو آپ کچھ نیا اور دلچسپ نہیں کر سکتے ہیں. صرف ایک ہی پرانی چیز پر زیادہ محنت نہ کریں. ایک تبدیلی کریں.

2. صحیح سوالات پوچھ کر تخلیقی طور پر سوچیں

تخلیقی صلاحیت زیادہ تر صحیح سوالات پوچھنے کا معاملہ ہے۔ منیجمنٹ ٹرینر سر انٹونی جے نے کہا، 'غیر تخلیقی ذہن غلط جوابات تلاش کر سکتا ہے، لیکن غلط سوالات کی نشاندہی کرنے کے لیے تخلیقی ذہن کی ضرورت ہوتی ہے۔ غلط سوالات تخلیقی سوچ کے عمل کو بند کر دیتے ہیں۔ وہ مفکرین کو اسی پرانے راستے پر چلتے ہیں، یا وہ انہیں یہ یقین دلانے پر مجبور کرتے ہیں کہ سوچنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ تخلیقی سوچ کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے، اپنے آپ سے سوالات پوچھیں جیسے ...

- یہ اس طرح کیوں کیا جانا چاہئے؟
- اصل مسئلہ کیا ہے؟
- بنیادی مسائل کیا ہیں؟ یہ مجھے کیا یاد
- دلاتا ہے؟ اس کے برعکس کیا ہے؟
- کون سا استعارہ یا علامت اس کی وضاحت کرنے میں
- مدد کرتا ہے؟ یہ کیوں اہم ہے؟
- ایسا کرنے کا سب سے مشکل یا مہنگا ترین طریقہ کیا ہے؟ اس
- بارے میں کون مختلف نقطہ نظر رکھتا ہے؟ اگر ہم ایسا نہیں کریں گے تو کیا ہو گا؟

آپ کو خیال آتا ہے - اور آپ شاید خود بہتر سوالات کے ساتھ آسکتے ہیں. طبیعیات دان ٹام ہرش فیلڈ کا کہنا ہے کہ 'اگر آپ یہ نہیں پوچھتے کہ 'یہ کیوں؟' اکثر کوئی پوچھے گا، 'آپ کیوں؟' اگر آپ تخلیقی طور پر سوچنا چاہتے ہیں تو، آپ کو اچھے سوالات پوچھنا ہوں گے. آپ کو اس عمل کو چیلنج کرنا ہو گا.

3 . ایک تخلیقی ماحول تیار کریں

چارلی براؤر نے کہا، "ایک نیا خیال نازک ہے. اسے طنز یا جمائی سے مارا جا سکتا ہے۔ اسے ایک طنز سے مارا جا سکتا ہے اور دائیں شخص کے منہ پر ایک جھٹکے سے پریشان ہو کر موت کے گھاٹ اتارا جا سکتا ہے۔ منفی ماحول ہر منٹ میں ہزاروں عظیم خیالات کو ختم کر دیتا ہے.

دوسری طرف، ایک تخلیقی ماحول، ایک گرین ہاؤس کی طرح بن جاتا ہے جہاں خیالات بیج دار ہوتے ہیں، ابھرتے ہیں،

اور پھلتے پھولتے ہیں۔ ایک تخلیقی ماحول:

تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی: ڈیوڈ ہلز کہتے ہیں، " تخلیقی صلاحیتوں کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ ملازمین تخلیقی ہوں گے یا نہیں اس کا سب سے بڑا واحد متغیر یہ ہے کہ آیا وہ سمجھتے ہیں کہ ان کے پاس اجازت ہے یا نہیں۔ جب جدت طرازی اور اچھی سوچ کی کھل کر حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اور انعام دیا جاتا ہے تو لوگ دیکھتے ہیں کہ انہیں تخلیقی ہونے کی اجازت ہے۔

ٹیم کے ممبروں اور انفرادیت کے درمیان اعتماد کو اعلی اہمیت دیتا ہے: تخلیقی صلاحیت ہمیشہ ناکامی کا خطرہ مول لیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تخلیقی لوگوں کے لئے اعتماد بہت اہم ہے. تخلیقی عمل میں، اعتماد ایک ساتھ کام کرنے والے لوگوں سے آتا ہے، یہ جاننے سے کہ ٹیم کے لوگوں کے پاس کامیاب، تخلیقی خیالات کو لانچ کرنے کا تجربہ ہے، اور اس یقین دہانی سے کہ تخلیقی خیالات ضائع نہیں ہوں گے، کیونکہ ان پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

تخلیقی لوگوں کو گلے لگاتے ہیں: تخلیقی لوگ آف بیٹ کا جشن مناتے ہیں۔ تخلیقی لوگوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا جانا چاہئے؟ میں ٹام پیٹرز کا مشورہ مانتا ہوں: "بے وقوفوں کو نکالو - میوے کی پرورش کرو!" میں ان کے ساتھ وقت گزار کر ایسا کرتا ہوں، جس سے میں ویسے بھی لطف اندوز ہوتا ہوں۔ میں خاص طور پر لوگوں کو غور و فکر کے سیشن میں کھینچنا پسند کرتا ہوں۔ لوگ اس طرح کی ملاقاتوں کے دعوت نامے کے منتظر ہیں کیونکہ وقت توانائی، خیالات اور ہنسی سے بھرا ہوگا۔ اور امکانات بہت زیادہ ہیں کہ ایک نیا منصوبہ، سیمینار، یا کاروباری حکمت عملی کا نتیجہ نکلے گا. جب ایسا ہوتا ہے، تو وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ ایک پارٹی آنے والی ہے!

مشہور ایکشن شخصیت جی آئی جو کے خالق سیم ویسٹن کا کہنا ہے کہ 'حقیقی معنوں میں بے مثال خیالات شاذ و نادر ہی ہوتے ہیں، لیکن ضروری نہیں کہ آپ کو تخلیقی صلاحیتوں سے کیریئر بنانے کے لیے کسی کی ضرورت ہو۔ تخلیقی صلاحیتوں کی میری تعریف دو یا دو سے زیادہ موجودہ عناصر کا منطقی امتزاج ہے جس کے نتیجے میں ایک نیا تصور پیدا ہوتا ہے۔ اپنے تخیل کے ساتھ زندگی گزارنے کا بہترین طریقہ جدید ایپلی کیشنز تیار کرنا ہے، نہ کہ مکمل طور پر نئے تصورات کا تصور کرنا۔ تخلیقی لوگ کہتے ہیں، "مجھے ایک اچھا خیال دیں اور میں آپ کو ایک بہتر خیال دوں گا!"

لوگوں کو لائنوں سے باہر جانے کی اجازت دینے کے لئے تیار ہے: زیادہ تر لوگ خود بخود لائنوں کے اندر رہتے ہیں، بھلے ہی وہ لکیریں من مانے طریقے سے کھینچی گئی ہوں یا بہت پرانی ہوں۔ یاد رکھیں، ہمیں درپیش زیادہ تر پابندیاں دوسروں کی

طرف سے ہم پر مسلط نہیں کی جاتی ہیں۔ ہم انہیں اپنے اوپر رکھتے ہیں. تخلیقی صلاحیتوں کا فقدان اکثر اس زمرے میں آتا ہے۔ اگر آپ زیادہ تخلیقی بننا چاہتے ہیں تو، حدود کو چیلنج کریں. موجد چارلس کیٹ ٹیرنگ نے کہا، "تمام انسانی ترقی، چاہے وہ کسی بھی شکل میں ہو، قواعد سے باہر ہونی چاہئے۔ بصورت دیگر، ہمارے پاس کبھی بھی کچھ نیا نہیں ہوتا۔ ایک تخلیقی ماحول اس بات کو مد نظر رکھتا ہے۔

خواب کی طاقت کی تعریف کرتا ہے: ایک تخلیقی ماحول خواب کی آزادی کو فروغ دیتا ہے. ایک تخلیقی ماحول کاغذ کی خالی شیٹ کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور سوال ہے، "اگر ہم اس کی تصویر کھینچ سکتے ہیں کہ ہم کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو یہ کیسا نظر آئے گا؟" ایک تخلیقی ماحول نے مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کو جوش و جذبے کے ساتھ بات کرنے اور لاکھوں لوگوں کو یہ اعلان کرنے کی اجازت دی کہ "میرا ایک خواب ہے"، نہ کہ "میرا کوئی مقصد ہے۔" اہداف توجہ دے سکتے ہیں، لیکن خواب طاقت دیتے ہیں. خواب دنیا کو وسعت دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جیمز ایلن نے مشورہ دیا کہ "خواب دیکھنے والے دنیا کے نجات دہندہ ہیں۔

آپ اپنے ماحول کو جتنا زیادہ تخلیقی دوستانہ بنا سکتے ہیں، اتنا ہی زیادہ تخلیقی بننے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

4. دوسرے تخلیقی لوگوں کے ساتھ وقت گزاریں

کیا ہو گا اگر آپ جس جگہ کام کرتے ہیں وہاں تخلیقی صلاحیتوں کے خلاف ماحول ہے، اور آپ اسے تبدیل کرنے کی بہت کم صلاحیت رکھتے ہیں؟ ایک امکان ملازمتوں کو تبدیل کرنا ہے. لیکن اگر آپ منفی ماحول کے باوجود وہاں کام جاری رکھنا چاہتے ہیں تو کیا ہو گا؟ آپ کا بہترین آپشن دوسرے تخلیقی لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے کا طریقہ تلاش کرنا ہے۔

تخلیقی صلاحیت متعدی ہے۔ کیا آپ نے کبھی دیکھا ہے کہ ایک اچھے دماغی سیشن کے دوران کیا ہوتا ہے؟ ایک شخص ایک خیال کو باہر پھینک دیتا ہے۔ ایک اور شخص اسے ایک اور خیال کو دریافت کرنے کے لئے اسپرنگ بورڈ کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ کوئی اور اسے ایک اور، اس سے بھی بہتر سمت میں لے جاتا ہے۔ پھر کوئی اسے پکڑتا ہے اور اسے ایک بالکل نئی سطح پر لے جاتا ہے۔ خیالات کا باہمی تعامل برقی ہو سکتا ہے۔

میری زندگی میں تخلیقی افراد کا ایک مضبوط گروپ ہے. میں ان کے ساتھ باقاعدگی سے وقت گزارنا یقینی بناتا ہوں۔ جب میں

انہیں چھوڑتا ہوں، تو میں ہمیشہ متحرک محسوس کرتا ہوں، میں خیالات سے بھرا ہوا ہوں، اور میں چیزوں کو مختلف طریقے سے دیکھتا ہوں. وہ واقعی میری زندگی کے لئے ناگزیر ہیں.

یہ ایک حقیقت ہے کہ آپ ان لوگوں کی طرح سوچنا شروع کرتے ہیں جن کے ساتھ آپ بہت وقت گزارتے ہیں۔ جتنا زیادہ وقت آپ تخلیقی سرگرمیوں میں مشغول تخلیقی لوگوں کے ساتھ گزار سکتے ہیں، اتنا ہی زیادہ تخلیقی بنیں گے۔

5 . اپنے باکس سے باہر نکلو

اداکارہ کیتھرین ہیپبرن کا کہنا تھا کہ 'اگر آپ تمام قوانین پر عمل کرتے ہیں تو... آپ تمام مزے کو یاد کریں گے. "اگرچہ مجھے نہیں لگتا کہ تمام قوانین کو توڑنا ضروری ہے (بہت سے ہمارے تحفظ کے لئے موجود ہیں)، میں سمجھتا ہوں کہ خود ساختہ حدود کو ہمیں روکنے کی اجازت دینا غیر دانشمندانہ ہے۔ تخلیقی مفکرین جانتے ہیں کہ تخلیقی کامیابیوں کا تجربہ کرنے کے لئے انہیں بار بار اپنی تاریخ اور ذاتی حدود کے "باکس" سے باہر نکلنا پڑتا ہے۔

اپنے آپ کو باکس سے باہر نکلنے میں مدد کرنے کا سب سے مؤثر طریقہ یہ ہے کہ اپنے آپ کو نئے پیراڈائمز سے روشناس کرایا جائے۔ ایسا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ آپ نئی جگہوں پر سفر کریں۔ دیگر ثقافتوں، ممالک اور روایات کو تلاش کریں. معلوم کریں کہ آپ سے بہت مختلف لوگ کیسے رہتے ہیں اور سوچتے ہیں۔ دوسرا نئے موضوعات پر پڑھنا ہے۔ میں فطری طور پر متجسس ہوں اور سیکھنے سے محبت کرتا ہوں، لیکن میں اب بھی صرف اپنے پسندیدہ موضوعات پر کتابیں پڑھنے کا رجحان رکھتا ہوں، جیسے قیادت۔ مجھے کبھی کبھی خود کو ایسی کتابیں پڑھنے پر مجبور کرنا پڑتا ہے جو میری سوچ کو وسیع کرتی ہیں، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہ اس کے قابل ہے۔ اگر آپ اپنے ہی ڈبے سے باہر نکلنا چاہتے ہیں تو کسی اور کے ڈبے میں داخل ہو جائیں۔ وسیع پیمانے پر پڑھیں.

بہت سے لوگ غلطی سے یقین کرتے ہیں کہ اگر افراد تخلیقی صلاحیتوں کے ساتھ پیدا نہیں ہوتے ہیں تو، وہ کبھی تخلیقی نہیں ہوں گے۔ لیکن آپ بہت سی حکمت عملیوں اور مثالوں سے دیکھ سکتے ہیں جو میں نے دی ہیں کہ تخلیقی صلاحیتوں کو صحیح معاون ماحول میں پروان چڑھایا جا سکتا ہے۔

سوچنے کا سوال

کیا میں اپنی حدود کے "باکس" سے باہر نکلنے کے لئے کام کر رہا ہوں تاکہ میں تخلیقی کامیابیوں کا تجربہ کرنے کے لئے خیالات اور اختیارات تلاش کر سکوں؟

حقیقت پسندانہ سوچ کو بروئے کار لائیں

"ایک رہنما کی پہلی ذمہ داری حقیقت کی وضاحت کرنا ہے۔

- میکس ڈیا پیری، چیئرمین ایمیرٹس آف ہرمن ایمایلر، انکارپوریٹڈ۔

جیسا کہ کوئی بھی جانتا ہے کہ کون کچھ سالوں سے اسکول سے باہر ہے، عام طور پر کالج کی تعلیم اور کام کرنے والی دنیا کی حقیقت کے درمیان ایک بہت بڑا فرق ہوتا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ اپنے کیریئر کے آغاز میں ہی میں نے بہت زیادہ حقیقت پسندانہ سوچ سے گریز کیا کیونکہ میں نے سوچا تھا کہ یہ میری تخلیقی سوچ میں مداخلت کرے گا۔ لیکن جیسے جیسے میں بڑا ہوا، مجھے احساس ہوا کہ حقیقت پسندانہ سوچ میری زندگی میں اضافہ کرتی ہے۔

حقیقت کی جانچ

حقیقت یہ ہے کہ ہم کیا چاہتے ہیں اور کیا ہے اس کے درمیان فرق ہے. مجھے ایک حقیقت پسند مفکر بننے میں کچھ وقت لگا۔ یہ عمل مرحلہ وار جاری رہا۔ سب سے پہلے، میں حقیقت پسندانہ سوچ میں بالکل بھی مشغول نہیں تھا. تھوڑی دیر کے بعد، مجھے احساس ہوا کہ یہ ضروری تھا، لہذا میں نے کبھی کبھار اس میں مشغول ہونا شروع کر دیا. (لیکن مجھے یہ پسند نہیں آیا کیونکہ میں نے سوچا کہ یہ بہت منفی تھا. اور جب بھی میں اسے تفویض کر سکتا تھا، میں نے کیا. آخر کار، میں نے پایا کہ اگر میں مسائل کو حل کرنا چاہتا ہوں اور اپنی غلطیوں سے سیکھنا چاہتا ہوں تو مجھے حقیقت پسندانہ سوچ میں مشغول ہونا ہوگا. اور وقت گزرنے کے ساتھ، میں مشکل میں پڑنے سے پہلے حقیقت پسندانہ طور پر سوچنے اور اسے اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنانے کے لئے تیار ہو گیا. آج، میں اپنے کلیدی رہنماؤں کو حقیقت پسندانہ طور پر سوچنے کی ترغیب دیتا ہوں۔ ہم حقیقت پسندانہ سوچ کو اپنے کاروبار کی بنیاد بناتے ہیں کیونکہ ہم اس سے یقین اور سلامتی حاصل کرتے ہیں۔

آپ کو حقیقت پسندانہ سوچ کی اہمیت کو کیوں تسلیم کرنا چاہئے

اگر آپ فطری طور پر پر امید شخص ہیں، جیسا کہ میں ہوں، تو آپ کو زیادہ حقیقت پسندانہ مفکر بننے کی بڑی خواہش نہیں ہو سکتی ہے. لیکن اپنی سوچ میں حقیقت پسندانہ ہونے کی صلاحیت پیدا کرنے سے لوگوں پر آپ کے اعتماد کو نقصان نہیں پہنچے گا، اور نہ ہی یہ مواقع کو دیکھنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کی آپ کی صلاحیت کو کم کرے گا۔ اس کے بجائے، یہ دوسرے طریقوں سے آپ کے لئے قدر میں اضافہ کرے گا:

1 . حقیقت پسندانہ سوچ منفی خطرے کو کم کرتی ہے

اعمال کے ہمیشہ نتائج ہوتے ہیں۔ حقیقت پسندانہ سوچ آپ کو اس بات کا تعین کرنے میں مدد دیتی ہے کہ وہ نتائج کیا ہو سکتے ہیں۔ اور یہ اہم ہے، کیونکہ صرف نتائج کو پہچاننے اور غور کرنے سے ہی آپ ان کے لئے منصوبہ بندی کر سکتے ہیں. اگر آپ بدترین صورت حال کے لئے منصوبہ بندی کرتے ہیں تو، آپ منفی خطرے کو کم سے کم کر سکتے ہیں۔

2 . حقیقت پسندانہ سوچ آپ کو ایک ہدف اور گیم پلان دیتی ہے

میں ایسے کاروباری افراد کو جانتا ہوں جو حقیقت پسند مفکر نہیں تھے۔ یہاں اچھی خبر ہے: وہ بہت مثبت تھے اور اپنے کاروبار کے لئے اعلی درجے کی امید رکھتے تھے. یہاں بری خبر ہے: امید ایک حکمت عملی نہیں ہے.

حقیقت پسندانہ سوچ قیادت اور انتظام میں عمدگی کا باعث بنتی ہے کیونکہ اس کے لئے لوگوں کو حقیقت کا سامنا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ اپنے ہدف کی وضاحت کرنا شروع کرتے ہیں اور اسے نشانہ بنانے کے لئے ایک گیم پلان تیار کرتے ہیں۔ جب لوگ حقیقت پسندانہ سوچ میں مشغول ہوتے ہیں تو، وہ طریقوں اور طریقہ کار کو آسان بنانا بھی شروع کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں بہتر کارکردگی پیدا ہوتی ہے۔

سچ تو یہ ہے کہ کاروبار میں صرف چند فیصلے اہم ہوتے ہیں۔ حقیقت پسند مفکرین اہم فیصلوں اور ان کے درمیان فرق کو سمجھتے ہیں جو کاروبار کے عام کورس میں صرف ضروری ہیں۔ اہم فیصلے براہ راست آپ کے مقصد سے متعلق ہیں. جیمز ایلن نے صحیح لکھا تھا، "جب تک سوچنا باقی نہ ہو۔

مقصد کے ساتھ منسلک کوئی ذہین کامیابی نہیں ہے۔"[6]

3 . حقیقت پسندانہ سوچ تبدیلی کا محرک ہے

وہ لوگ جو اپنی کامیابی کے لئے امید پر انحصار کرتے ہیں وہ شاذ و نادر ہی تبدیلی کو اعلی ترجیح دیتے ہیں۔ اگر آپ کو صرف امید ہے، تو آپ

اس کا مطلب یہ ہے کہ کامیابی اور کامیابی آپ کے ہاتھ سے باہر ہے۔ یہ قسمت یا اتفاق کا معاملہ ہے. تبدیلی کی زکیوں؟
حقیقت پسندانہ سوچ اس قسم کے غلط رویے کو ختم کر سکتی ہے۔ کسی شخص کو تبدیلی کی ضرورت کو پہچاننے کے لئے چہرے پر گھورنے والی حقیقت جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ صرف تبدیلی ترقی نہیں لاتی لیکن تبدیلی کے بغیر ترقی نہیں ہو سکتی۔

4 . حقیقت پسندانہ سوچ تحفظ فراہم کرتی ہے

کسی بھی وقت جب آپ بدترین حالات کے بارے میں سوچتے ہیں اور آپ نے اس کو پورا کرنے کے لئے ہنگامی منصوبے تیار کیے ہیں تو، آپ زیادہ پر اعتماد اور محفوظ ہو جاتے ہیں۔ یہ جان کر تسلی ہوتی ہے کہ آپ کو حیرت ہونے کا امکان نہیں ہے۔
مایوسی توقعات اور حقیقت کے درمیان فرق ہے. حقیقت پسندانہ سوچ دونوں کے درمیان فرق کو کم کرتی ہے۔

5 . حقیقت پسندانہ سوچ آپ کو ساکھ فراہم کرتی ہے

حقیقت پسندانہ سوچ لوگوں کو رہنما اور اس کے وژن کو خریدنے میں مدد کرتی ہے۔ غیر متوقع صورتحال سے مسلسل حیران رہنے والے رہنما جلد ہی اپنے پیروکاروں کے ساتھ ساکھ کھو دیتے ہیں۔ دوسری طرف، رہنما جو حقیقت پسندانہ طور پر سوچتے ہیں اور اس کے مطابق منصوبہ بندی کرتے ہیں وہ اپنی تنظیموں کو جیتنے کے لئے تیار کرتے ہیں۔ اس سے ان کے لوگوں کا ان پر اعتماد بڑھتا ہے۔
بہترین رہنما وژن پیش کرنے سے پہلے حقیقت پسندانہ سوالات پوچھتے ہیں۔ وہ اپنے آپ سے ایسی چیزیں پوچھتے ہیں جیسے ...

- کیا یہ ممکن ہے؟
- کیا اس خواب میں ہر کوئی شامل ہے یا صرف چند؟
- کیا میں نے ان شعبوں کی نشاندہی اور وضاحت کی ہے جو اس خواب کو حاصل کرنا مشکل بنا دیں گے؟

6 . حقیقت پسندانہ سوچ تعمیر کرنے کے لئے ایک بنیاد فراہم کرتی ہے

تھامس ایڈیسن نے مشاہدہ کیا، "ایک اچھے خیال کی قیمت اسے استعمال کرنے میں ہے۔" حقیقت پسندانہ سوچ کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ آپ کو "خواہش" عنصر کو دور کر کے کسی خیال کو قابل استعمال بنانے میں مدد کرتا ہے۔ زیادہ تر خیالات اور کوششیں اپنے مطلوبہ نتائج کو پورا نہیں کرتی ہیں کیونکہ وہ جو چاہتے ہیں اس کے بجائے اس پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں۔

آپ درمیان میں گھر نہیں بنا سکتے ہیں۔ اسے ایک ٹھوس بنیاد کی ضرورت ہے۔ خیالات اور منصوبے ایک جیسے ہیں۔ انہیں کسی ٹھوس چیز کی ضرورت ہے جس پر تعمیر کی جائے۔ حقیقت پسندانہ سوچ وہ ٹھوس بنیاد فراہم کرتی ہے۔

7 . حقیقت پسندانہ سوچ مشکل میں پھنسے لوگوں کے لئے ایک دوست ہے

اگر تخلیقی صلاحیت وہ ہے جو آپ کریں گے اگر آپ ناکامی کے امکان سے بے خوف تھے، تو حقیقت ناکامی سے نمٹ رہی ہے اگر ایسا ہوتا ہے۔ حقیقت پسندانہ سوچ آپ کو پریشانی کے وقت پیچھے ہٹنے کے لئے کچھ ٹھوس فراہم کرتی ہے، جو بہت اطمینان بخش ہو سکتی ہے۔ غیر یقینی صورتحال کے درمیان یقین استحکام لاتا ہے۔

8 . حقیقت پسندانہ سوچ خواب کو حقیقت کا روپ دیتی ہے

برطانوی ناول نگار جان گالسورتھی نے لکھا ہے کہ "آئیڈیلزم مسئلے سے دوری کے براہ راست تناسب سے بڑھتا ہے۔ اگر آپ کسی مسئلے کے کافی قریب نہیں آتے ہیں تو، آپ اس سے نمٹ نہیں سکتے ہیں۔ اگر آپ اپنے خواب پر حقیقت پسندانہ نظر نہیں ڈالتے ہیں -اور اسے پورا کرنے کے لئے کیا کرنا پڑے گا- تو آپ اسے کبھی حاصل نہیں کریں گے۔ حقیقت پسندانہ سوچ کسی بھی خواب کو عملی جامہ پہنانے کی راہ ہموار کرنے میں مدد دیتی ہے۔

حقیقت پسندانہ سوچ کی اہمیت کو کیسے پہچانا جائے

چونکہ میں حقیقت پسند ہونے کے بجائے فطری طور پر پر امید ہوں، لہذا مجھے اس شعبے میں اپنی سوچ کو بہتر بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات کرنے پڑے ہیں۔ یہاں پانچ چیزیں ہیں جو میں اپنی حقیقت پسندانہ سوچ کو بہتر بنانے کے لئے کرتا ہوں:

1 . سچائی کے لئے ایک احساس پیدا کریں

میں ایک حقیقت پسند مفکر کے طور پر اس وقت تک ترقی نہیں کر سکا جب تک کہ مجھے حقیقت پسندانہ سوچ کی تعریف حاصل نہ ہو۔ اور اس کا مطلب ہے سچائی کو دیکھنا اور اس سے لطف اندوز ہونا سیکھنا۔ صدر ہیری ایس ٹرومین نے کہا، "میں نے انہیں کبھی جہنم نہیں دیا۔ میں صرف سچ کہتا ہوں اور وہ سوچتے ہیں کہ یہ جہنم ہے۔ بہت سے لوگ سچائی پر اسی طرح رد عمل ظاہر کرتے ہیں۔ لوگ اپنی کامیابی کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں اور اپنی ناکامیوں یا خامیوں کو کم سے کم کرتے ہیں۔ وہ رکرٹ کے قانون کے مطابق رہتے ہیں، ان کا ماننا ہے کہ کچھ بھی اتنا چھوٹا نہیں ہے کہ اسے بڑھا چڑھا کر پیش نہ کیا جا سکے۔

بد قسمتی سے آج بہت سے لوگوں کو ونسٹن چرچل کے ایک اقتباس سے بیان کیا جا سکتا ہے: "مرد کبھی کبھار سچ پر ٹھوکر کھاتے ہیں، لیکن زیادہ تر خود کو اٹھاتے ہیں اور جلدی کرتے ہیں جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ حال ہی میں، ٹیلی ویژن صحافی ٹیڈ کوپل نے مشاہدہ کیا، "ہمارے معاشرے میں سچائی اتنی مضبوط دوا ہے کہ اسے ہضم نہیں کیا جا سکتا۔ اپنی خالص ترین شکل میں سچائی کندھے پر شائستہ ٹیپ نہیں ہے۔ یہ ایک گھناؤنی ملامت ہے۔" دوسرے لفظوں میں، سچائی آپ کو آزاد کر دے گی- لیکن پہلے یہ آپ کو غصہ کرے گی! اگر آپ ایک حقیقت پسند مفکر بننا چاہتے ہیں تو، تاہم، آپ کو سچائی سے نمٹنے اور اس کا سامنا کرنے میں آرام دہ ہونے کی ضرورت ہے۔

2 . اپنا ہوم ورک کریں

حقیقت پسندانہ سوچ کا عمل آپ کے ہوم ورک کرنے سے شروع ہوتا ہے۔ آپ کو سب سے پہلے حقائق حاصل کرنے کی ضرورت ہے. سابق گورنر، کانگریس مین اور سفیر چیسٹر باؤلز نے کہا کہ 'جب آپ کسی مسئلے کا سامنا کرتے ہیں تو اپنے آپ کو پہلے سے سوچی سمجھی رائے اور تعصب سے دور رکھیں، صورتحال کے حقائق کو جمع کریں اور سیکھیں، وہ فیصلہ کریں جو آپ کو سب سے زیادہ ایماندار لگتا ہے، اور پھر اس پر قائم رہیں۔' اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کی سوچ کتنی درست ہے اگر یہ غلط اعداد و شمار یا مفروضوں پر مبنی ہے. آپ حقائق کی غیر موجودگی میں (یا ناقص معلومات کی موجودگی میں) اچھا نہیں سوچ سکتے ہیں.

آپ یہ بھی جان سکتے ہیں کہ اسی طرح کے حالات میں دوسروں نے کیا کیا ہے۔ یاد رکھیں، ضروری نہیں کہ آپ کی سوچ اصل ہو۔ یہ صرف ٹھوس ہونا چاہئے. کیوں نہ وہ سب کچھ جو آپ اچھے مفکرین سے سیکھ سکتے ہیں جنہوں نے ماضی میں اسی طرح کے حالات کا سامنا کیا ہے؟ میری کچھ بہترین سوچ دوسروں نے کی ہے!

3 . فوائد اور نقصانات کے بارے میں سوچیں

آپ کو حقیقت کی ایک مضبوط خوراک دینے کے لئے کسی مسئلے کے فوائد اور نقصانات کا جائزہ لینے کے لئے وقت نکالنے جیسا کچھ بھی نہیں ہے۔ یہ شاذ و نادر ہی آتا ہے کہ سب سے زیادہ فوائد کے ساتھ عمل کا انتخاب کیا جائے، کیونکہ تمام فوائد اور نقصانات یکساں وزن نہیں رکھتے ہیں۔ لیکن ویسے بھی یہ مشق کی قیمت نہیں ہے. اس کے بجائے، یہ آپ کو حقائق کی کھدائی کرنے، کئی زاویوں سے کسی مسئلے کی جانچ پڑتال کرنے، اور واقعی ممکنہ کارروائی کی لاگت کی گنتی کرنے میں مدد کرتا ہے.

4 . بدترین صورت حال کی تصویر

حقیقت پسندانہ سوچ کا جوہر بدترین صورت حال کو دریافت کرنا، تصویر کشی کرنا اور جانچنا ہے۔ اپنے آپ سے ایسے سوالات پوچھیں جیسے:

- اگر فروخت تخمینے سے کم ہو جائے تو کیا ہو گا؟
- اگر آمدنی سب سے نیچے پہنچ جائے تو کیا ہو گا؟ (امید پرست کا چٹان کا نیچے نہیں، بلکہ حقیقی چٹان کا نیچے!) اگر ہم اکاؤنٹ نہیں جیتتے ہیں تو کیا ہو گا؟
- اگر کلائنٹ ہمیں ادائیگی نہیں کرتا ہے تو کیا ہو گا؟
- کیا ہو گا اگر ہمیں یہ کام مختصر ہاتھ سے کرنا پڑے؟
- اگر ہمارا بہترین کھلاڑی بیمار ہو جائے تو کیا ہو گا؟
- اگر تمام کالج میری درخواست مسترد کر دیں تو کیا ہو گا؟
- اگر بازار میں اضافہ ہو جائے تو کیا ہو گا؟
- کیا ہو گا اگر رضاکاروں نے کام چھوڑ دیا؟ اگر کوئی نہیں آتا تو کیا ہو گا؟

آپ کو خیال آتا ہے. نکتہ یہ ہے کہ آپ کو بدترین صورت حال کے امکانات کے بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے چاہے آپ ایک کاروبار چلا رہے ہوں، کسی محکمہ کی قیادت کر رہے ہوں، چرچ کی سرپرستی کر رہے ہوں، کسی ٹیم کی کوچنگ کر رہے ہوں، یا اپنے ذاتی مالی معاملات کی منصوبہ بندی کر رہے ہوں۔

آپ کا مقصد منفی ہونا یا بدترین کی توقع کرنا نہیں ہے، صرف ایسا ہونے کی صورت میں اس کے لئے تیار رہنا ہے۔ اس طرح، آپ اپنے آپ کو مثبت نتائج کے لئے بہترین موقع دیتے ہیں - اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے.

اگر آپ بدترین صورت حال کی تصویر کشی کرتے ہیں اور ایمانداری سے اس کی جانچ پڑتال کرتے ہیں تو، آپ نے واقعی حقیقت کی جانچ پڑتال کا تجربہ کیا ہے۔ آپ کسی بھی چیز کے لئے تیار ہیں. جب آپ ایسا کرتے ہیں تو، چارلس ہول کا مشورہ لیں، جس نے مشورہ دیا، "احتیاط سے سوچیں، لیکن فیصلے کے ساتھ عمل کریں۔ اور مہربانی کے ساتھ جھک جاؤ یا ثابت قدمی سے مخالفت کرو۔"

5 . اپنی سوچ کو اپنے وسائل کے ساتھ ہم آہنگ کریں

حقیقت پسندانہ سوچ کو زیادہ سے زیادہ کرنے کی کلید میں سے ایک اپنے وسائل کو اپنے مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہے۔ فوائد اور نقصانات کو دیکھنے اور بدترین صورت حال کا جائزہ لینے سے آپ کو اس بات کا علم ہو گا کہ آپ کیا چاہتے ہیں اور اصل میں کیا ہے۔ ایک بار جب آپ جانتے ہیں کہ وہ خلا کیا ہیں تو، آپ ان کو پر کرنے کے لئے اپنے وسائل کا استعمال کر سکتے ہیں۔ آخر کار، وسائل اسی کے لئے ہیں.

سپر باؤل، سپر ڈوم، سپر سیکیورٹی

ہمارے ملک کو 11 ستمبر 2001 کے سانحے کے بعد حقیقت پسندانہ سوچ کا سبق ملا۔ نیویارک شہر میں ورلڈ ٹریڈ سینٹر کی عمارتوں کی تباہی کسی بھی بدترین صورت حال سے کہیں زیادہ ہے جس کا کسی نے تصور بھی نہیں کیا ہو گا۔ اس واقعے کے تناظر میں، اب ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے پاس حقیقت پسندانہ سوچ سے بچنے یا نظر انداز کرنے کی آسائش نہیں ہے.

مجھے یہ بات اتوار 3 فروری 2002 کو یاد آئی جب میں نے نیو اورلینز، لوزیانا میں سپر باؤل میں شرکت کی۔ میں اس سے پہلے بھی دو بار بڑے میچ میں جا چکا ہوں، پہلے سان ڈیاگو اور بعد میں اٹلانٹا میں میزبان ٹیم کی حمایت کرنے کے لیے اور دونوں ٹیموں کو ہارتے ہوئے دیکھا تھا۔ لیکن میں اس طرح کے کھیل میں کبھی نہیں گیا تھا. اس موقع کو قومی سلامتی کی خصوصی تقریب کا نام دیا گیا تھا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ امریکی سیکرٹ سروس اس کی نگرانی کرے گی۔ فوجی اہلکار مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ اور سیکورٹی سب سے زیادہ صلاحیت کی ہو گی. سیکرٹ سروس نے کئی سو ایجنٹوں کو لایا اور علاقے کو محفوظ بنایا۔ کھیل کی تیاری کے لئے، سپر ڈوم تک رسائی انتہائی محدود تھی، جس میں اسکریننگ تیز کر دی گئی تھی۔ حکام نے سڑکیں بند کر دیں، قریبی بین

الریاستی کو بند کر دیا اور علاقے کو نو فلائی زون قرار دیا۔

ہم گنبد پر جلدی پہنچ گئے - حکام نے شائقین کو مشورہ دیا کہ وہ کھیل کے وقت سے پانچ گھنٹے پہلے پہنچ جائیں - اور ہم نے فوری طور پر احتیاطی تدابیر کے ثبوت دیکھے۔ آٹھ فٹ کی باڑ نے پورے علاقے کو گھیر لیا، اور کنکریٹ کی رکاوٹوں نے غیر مجاز گاڑیوں کو عمارت کے قریب جانے سے روک دیا۔ ہم مختلف مقامات پر شارپ شوٹرز کو دیکھ سکتے تھے، جس میں کچھ ملحقہ عمارتوں کی چھت بھی شامل تھی۔ جب ہم ایک گیٹ پر پہنچے تو پولیس افسران اور سیکورٹی اہلکاروں نے ہمیں تھپتھپا دیا اور سبھی کے سامان کی جانچ کی۔ اس کے بعد انہوں نے ہمیں میٹل ڈیٹیکٹرز کے ذریعے جانے کی ہدایت کی۔ اس کے بعد ہی انہوں نے ہمیں اسٹیڈیم میں داخل ہونے کی اجازت دی۔

"یہ سب ٹھیک ہے اور اچھا ہے،" آپ کہہ سکتے ہیں، "لیکن اگر دہشت گردانہ حملہ ہوتا تو کیا ہوتا؟" سیکرٹ سروس نے بھی اس کا احاطہ کیا تھا، کیونکہ انہوں نے بدترین صورت حال کے لئے تیاری کی تھی۔ انخلا کا منصوبہ بنایا گیا تھا، اور سپر ڈوم میں عملے کو اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کھدائی کی گئی تھی کہ ہر کوئی جانتا ہے کہ ہنگامی صورتحال کی صورت میں کیا کرنا ہے۔

نیو اورلینز کے میئر مارک موریال نے سپر باؤل سے ایک روز قبل کہا تھا کہ 'ہم تمام زائرین کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ نیو اورلینز امریکا کی محفوظ ترین جگہ بننے جا رہی ہے۔'[7] ہمیں پیغام مل گیا۔ ہم ذرا بھی پریشان نہیں ہوئے۔ جب رہنما حقیقت پسندانہ سوچ کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں تو یہی ہوتا ہے۔

سوچنے کا سوال

کیا میں حقائق پر ایک مضبوط ذہنی بنیاد بنا رہا ہوں تاکہ میں یقین کے ساتھ سوچ سکوں؟

اسٹریٹجک سوچ کا استعمال کریں

"زیادہ تر لوگ اپنی زندگی کی منصوبہ بندی کرنے کے بجائے موسم گرما کی تعطیلات کی منصوبہ بندی کرنے میں زیادہ وقت گزارتے ہیں۔

-ماخذ یو این کے نون

جب آپ "اسٹریٹجک سوچ" کے الفاظ سنتے ہیں تو ذہن میں کیا آتا ہے؟ کیا کاروباری منصوبوں کے تصورات آپ کے ذہن میں رقص کرتے ہیں؟ کیا آپ مارکیٹنگ کے منصوبے تیار کرتے ہیں، اس قسم کی جو کمپنی کو تبدیل کر سکتی ہے؟ شاید آپ عالمی سیاست پر غور کریں۔ یا آپ کو تاریخ کی سب سے بڑی فوجی مہمات میں سے کچھ یاد ہیں: ہنیبل نے رومن فوج کو حیران کرنے کے لئے الپس کو عبور کیا، شارلیمین کی مغربی یورپ پر فتح، یا اتحادیوں کا نارمنڈی پر ڈی ڈے حملہ۔ شاید، لیکن حکمت عملی کو فوجی کارروائی یا یہاں تک کہ کاروبار تک محدود رکھنے کی ضرورت نہیں ہے. اسٹریٹجک سوچ زندگی کے کسی بھی شعبے پر مثبت اثرات مرتب کر سکتی ہے۔

اپنی زندگی کی منصوبہ بندی کریں، اپنے منصوبے کو جیو

میں نے مشاہدہ کیا ہے کہ زیادہ تر لوگ ایک وقت میں ایک دن اپنی زندگی کی منصوبہ بندی کرنے کی کوشش کرتے ہیں. وہ بیدار ہوتے ہیں، اپنے کام کی فہرست بناتے ہیں، اور عمل میں غوطہ لگاتے ہیں (اگرچہ کچھ لوگ اتنے اسٹریٹجک بھی نہیں ہیں)۔ بہت کم لوگ ایک وقت میں ایک ہفتہ اپنی زندگی کی منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ وہ ہفتے کے لئے اپنے کیلنڈر کا جائزہ لیتے ہیں، اپنی تقرریوں کی جانچ پڑتال کرتے ہیں، اپنے اہداف کا جائزہ لیتے ہیں، اور پھر کام پر جاتے ہیں. وہ عام طور پر اپنے روزانہ کی منصوبہ بندی کرنے والے زیادہ تر ساتھیوں کو پیچھے چھوڑ دیتے ہیں۔ میں منصوبہ بندی کو ایک قدم آگے لے جانے کی کوشش کرتا ہوں۔

ہر مہینے کے آغاز میں، میں اگلے چالیس دنوں تک اپنے کیلنڈر پر کام کرنے میں آدھا دن گزارتا ہوں۔ چالیس دن میرے لئے صرف تیس کے بجائے کام کرتے ہیں۔ اس طرح، مجھے اگلے مہینے میں چھلانگ لگ جاتی ہے اور حیران نہیں ہوتا. میں اپنے سفر کے شیڈول کا جائزہ لینے اور اپنے خاندان کے ساتھ سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کر کے شروع کرتا ہوں۔ پھر میں جائزہ لیتا ہوں کہ ان پانچ سے چھ ہفتوں کے دوران میں کون سے منصوبے، اسباق اور دیگر مقاصد حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ پھر میں سوچنے، لکھنے، کام کرنے، لوگوں سے ملنے وغیرہ کے لئے دن اور اوقات کو بلاک کرنا شروع کرتا ہوں۔ میں نے تفریحی چیزیں کرنے کے لئے وقت مقرر کیا، جیسے شو دیکھنا، گیند کا کھیل دیکھنا، یا گالف کھیلنا۔ میں نے غیر متوقع کی تلافی کے لئے وقت کے چھوٹے چھوٹے بلاکس بھی مختص کیے۔ جب تک میرا کام ختم ہو جائے گا، میں آپ کو وہ سب کچھ بتا سکتا ہوں جو میں آنے والے ہفتوں کے دوران تقریباً گھنٹے بہ گھنٹے کروں گا۔ یہ حکمت عملی ان وجوہات میں سے ایک ہے جس کی وجہ سے میں بہت کچھ حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہوں۔

کیوں آپ کو اسٹریٹجک سوچ کی طاقت کو آزاد کرنا چاہئے

اسٹریٹجک سوچ مجھے منصوبہ بندی کرنے، زیادہ موثر بننے، اپنی طاقت کو زیادہ سے زیادہ کرنے اور کسی بھی مقصد کے حصول کے لئے سب سے براہ راست راستہ تلاش کرنے میں مدد کرتی ہے. اسٹریٹجک سوچ کے بے شمار فوائد ہیں۔ یہاں کچھ وجوہات ہیں جن کی وجہ سے آپ کو اسے اپنے سوچنے کے اوزار میں سے ایک کے طور پر اپنانا چاہئے:

1 . اسٹریٹجک سوچ مشکل کو آسان بناتی ہے

اسٹریٹجک سوچ واقعی سٹیرائڈز کی منصوبہ بندی سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ ہسپانوی ناول نگار میگوئل ڈی سرونٹس کا کہنا ہے کہ 'جو شخص تیار ہوتا ہے اس کی جنگ آدھی لڑی جاتی ہے۔ اسٹریٹجک سوچ پیچیدہ مسائل اور طویل مدتی مقاصد کو لے جاتی ہے، جن کو حل کرنا بہت مشکل ہو سکتا ہے، اور انہیں قابل انتظام سائز میں تقسیم کرتا ہے۔ کچھ بھی آسان ہو جاتا ہے جب اس کے پاس ایک منصوبہ ہوتا ہے!

اسٹریٹجک سوچ آپ کو روزمرہ کی زندگی کے انتظام کو آسان بنانے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ میں ایسا سسٹم استعمال کر کے کرتا ہوں، جو بار بار دہرائی جانے والی اچھی حکمت عملی سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ میں پادریوں اور دیگر مقررین کے درمیان اپنے فائلنگ سسٹم کے لئے مشہور ہوں۔ سبق یا تقریر لکھنا مشکل ہو سکتا ہے۔ لیکن چونکہ میں اپنے سسٹم کو اقتباسات، کہانیوں اور مضامین کو فائل کرنے کے لئے استعمال کرتا ہوں، جب مجھے کسی نکتے کو بیان کرنے یا وضاحت کرنے کے لئے کسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے تو، میں

صرف اپنی 1،200 فائلوں میں سے ایک پر جاتا ہوں اور مواد کا ایک اچھا ٹکڑا تلاش کرتا ہوں جو کام کرتا ہے۔ کسی بھی مشکل کام کو اسٹریٹجک سوچ کے ساتھ آسان بنایا جا سکتا ہے۔

2 . اسٹریٹجک سوچ آپ کو صحیح سوالات پوچھنے کی ترغیب دیتی ہے

کیا آپ پیچیدہ یا مشکل مسائل کو توڑنا چاہتے ہیں؟ پھر سوالات پوچھیں. اسٹریٹجک سوچ آپ کو مجبور کرتی ہے

اس عمل کے ذریعے. مندرجہ ذیل سوالات پر ایک نظر ڈالیں جو میرے دوست باب بیہل نے تیار کیے ہیں، جو اس کتاب کے مصنف ہیں۔

ماسٹر پلاننگ.[8]

- **سمت:** ہمیں آگے کیا کرنا چاہئے؟ کیوں؟
- **تنظیم:** کون کس چیز کا ذمہ دار ہے؟ کون کس کا ذمہ دار ہے؟ کیا ہمارے پاس صحیح جگہوں پر صحیح لوگ ہیں؟
- **نقد رقم:** ہماری متوقع آمدنی، اخراجات، نیٹ کیا ہے؟ کیا ہم اسے برداشت کر سکتے ہیں؟ ہم اسے کیسے برداشت کر سکتے ہیں؟
- **ٹریکنگ:** کیا ہم ہدف پر ہیں؟
- **مجموعی طور پر تشخیص:** کیا ہم وہ معیار حاصل کر رہے ہیں جس کی ہم توقع کرتے ہیں اور اپنے آپ سے مطالبہ کرتے ہیں؟
- **اصلاح:** ہم کس طرح زیادہ موثر اور زیادہ موثر ہو سکتے ہیں (آئیڈیل کی طرف بڑھیں)؟

یہ واحد سوالات نہیں ہیں جو آپ کو اسٹریٹجک منصوبہ تیار کرنے کے لئے پوچھنے کی ضرورت ہے، لیکن وہ یقینی طور پر ایک اچھا آغاز ہیں۔

3. اسٹریٹجک سوچ اپنی مرضی کے مطابق کرنے کا اشارہ کرتی ہے

جنرل جارج ایس پیٹن نے مشاہدہ کیا، "کامیاب جرنیل حالات کے مطابق منصوبے بناتے ہیں، لیکن منصوبوں کو فٹ کرنے کے لئے حالات پیدا کرنے کی کوشش نہیں کرتے ہیں."

تمام اچھے اسٹریٹجک مفکرین اپنی سوچ میں بالکل درست ہیں۔ وہ حکمت عملی کو مسئلے سے ملانے کی کوشش کرتے ہیں، کیونکہ حکمت عملی ایک سائز کی تجویز نہیں ہے۔ ناقص یا عمومی سوچ کامیابی کی دشمن ہے۔ حکمت عملی میں اپنی مرضی کے مطابق سوچنے کا ارادہ کسی شخص کو مبہم خیالات سے آگے بڑھنے اور کسی کام یا مسئلے کے پیچھے جانے کے لئے مخصوص طریقوں میں مشغول ہونے پر مجبور کرتا ہے۔ یہ دماغ کو تیز کرتا ہے.

4 . اسٹریٹجک سوچ آج آپ کو غیر یقینی کل کے لئے تیار کرتی ہے

اسٹریٹجک سوچ وہ پل ہے جو آپ کو جہاں ہیں وہاں سے جوڑتا ہے جہاں آپ رہنا چاہتے ہیں۔ یہ آج رہنمائی فراہم کرتا ہے اور کل آپ کی کامیابی کی صلاحیت میں اضافہ کرتا ہے۔ جیسا کہ میری ویب تجویز کرتی ہیں، یہ اپنے خوابوں کی سواری کرنے سے پہلے ان پر سوار ہونے کی طرح ہے۔

5 . اسٹریٹجک سوچ غلطی کے مارجن کو کم کرتی ہے

جب بھی آپ کولہے سے گولی چلاتے ہیں یا مکمل طور پر رد عمل کے موڈ میں جاتے ہیں تو، آپ غلطی کے لئے اپنا مارجن بڑھا دیتے ہیں۔ یہ اس طرح ہے جیسے کوئی گولفر گولف کی گیند پر قدم رکھتا ہے اور شاٹ لگانے سے پہلے اسے مارتا ہے۔ شاٹ کو محض چند ڈگری تک غلط انداز میں پیش کرنے سے گیند کو ہدف سے سو گز کی دوری پر بھیج دیا جا سکتا ہے۔ تاہم، اسٹریٹجک سوچ غلطی کے لئے اس مارجن کو بہت کم کرتی ہے. یہ آپ کے اعمال کو آپ کے مقاصد کے ساتھ جوڑتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے گالف میں شاٹ لگانے سے آپ کو گیند کو پن کے قریب رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ آپ اپنے ہدف کے ساتھ جتنا بہتر ہم آہنگ ہوں گے، اتنا ہی بہتر امکان ہے کہ آپ صحیح سمت میں جائیں گے۔

6 . اسٹریٹجک سوچ آپ کو دوسروں کے ساتھ اثر ورسوخ فراہم کرتی ہے

ایک ایگزیکٹو نے دوسرے کو بتایا: "ہماری کمپنی کے پاس مختصر فاصلے کا منصوبہ اور طویل فاصلے کا منصوبہ ہے۔ ہمارا مختصر فاصلے کا منصوبہ یہ ہے کہ ہم اپنے طویل فاصلے کے منصوبے میں جگہ بنانے کے لئے کافی عرصے تک زندہ رہیں۔ یہ شاید ہی کوئی حکمت عملی ہے ، پھر بھی یہ وہ پوزیشن ہے جہاں کچھ کاروباری رہنماؤں نے خود کو پیش کیا ہے۔ اس طرح اسٹریٹجک سوچ کو نظر انداز کرنے میں ایک سے زیادہ مسائل ہیں۔ یہ نہ صرف کاروبار کی تعمیر میں ناکام ہوتا ہے، بلکہ یہ کاروبار سے وابستہ ہر شخص کی عزت بھی کھو دیتا ہے۔ جس کے پاس منصوبہ ہے وہ طاقت والا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کس قسم کی سرگرمی میں ملوث ہیں۔ ملازمین ایک اچھے کاروباری منصوبے کے ساتھ کاروباری رہنما کی پیروی کرنا چاہتے ہیں. رضاکار ایک اچھے خدمت کے منصوبے کے ساتھ پادری کے ساتھ شامل ہونا چاہتے ہیں۔ بچے اس بالغ کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں جس کے پاس اچھی طرح سے سوچی سمجھی تعطیلات

کا منصوبہ ہے۔ اگر آپ اسٹریٹجک سوچ پر عمل کرتے ہیں تو، دوسرے آپ کی بات سنیں گے اور وہ آپ کی پیروی کرنا چاہیں گے۔ اگر آپ کسی تنظیم میں قائدانہ پوزیشن رکھتے ہیں تو اسٹریٹجک سوچ ضروری ہے۔

اسٹریٹجک سوچ کی طاقت کو کیسے آزاد کیا جائے

ایک بہتر اسٹریٹجک مفکر بننے کے لئے جو مطلوبہ مقصد کے حصول کے لئے منصوبوں کی تشکیل اور ان پر عمل درآمد کرنے کے قابل ہو، مندرجہ ذیل ہدایات کو دل سے لیں:

1 . مسئلہ کو توڑیں

اسٹریٹجک سوچ میں پہلا قدم یہ ہے کہ کسی مسئلے کو چھوٹے، زیادہ منظم حصوں میں تقسیم کیا جائے تاکہ آپ ان پر زیادہ مؤثر طریقے سے توجہ مرکوز کر سکیں۔ آپ اسے کیسے کرتے ہیں یہ اتنا اہم نہیں ہے جتنا کہ صرف اسے کرنا۔ آپ فنکشن کے ذریعہ کسی مسئلے کو توڑ سکتے ہیں۔ آٹو موٹو انوویشن ہنری فورڈ نے اسمبلی لائن بناتے وقت یہی کیا تھا، اور اسی وجہ سے انہوں نے کہا، "اگر آپ اسے چھوٹی ملازمتوں میں تقسیم کرتے ہیں تو کچھ بھی خاص مشکل نہیں ہے۔

آپ کسی مسئلے کو کس طرح توڑتے ہیں یہ آپ پر منحصر ہے، چاہے وہ فنکشن، ٹائم ٹیبل، ذمہ داری، مقصد، یا کسی اور طریقہ سے ہو۔ بات یہ ہے کہ آپ کو اسے توڑنے کی ضرورت ہے. دس لاکھ میں سے صرف ایک شخص ہی اس ساری چیز کو اپنے ذہن میں رکھ سکتا ہے اور ٹھوس اور قابل عمل منصوبے بنانے کے لیے حکمت عملی کے بارے میں سوچ سکتا ہے۔

2 . کیسے پوچھیں کیوں

جب زیادہ تر لوگ کسی مسئلے کو حل کرنے کے لئے اسٹریٹجک سوچ کا استعمال کرنا شروع کرتے ہیں یا کسی مقصد کو پورا کرنے کے لئے کسی راستے کی منصوبہ بندی کرتے ہیں تو، وہ اکثر بندوق کودنے کی غلطی کرتے ہیں اور فوری طور پر یہ معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ اسے کیسے پورا کیا جائے۔

یہ پوچھنے کے بجائے کہ کیسے، انہیں پہلے یہ پوچھنا چاہئے کہ کیوں. اگر آپ مسئلہ حل کرنے کے موڈ میں چھلانگ لگاتے ہیں تو، آپ تمام مسائل کو کیسے جانیں گے؟

یوجین جی گریس کا کہنا ہے کہ "ہزاروں انجینئر زپلوں کو ڈیزائن کر سکتے ہیں، تناؤ اور تناؤ کا حساب لگا سکتے ہیں، اور مشینوں کے لئے وضاحتیں تیار کر سکتے ہیں، لیکن عظیم انجینئر وہ شخص ہے جو یہ بتا سکتا ہے کہ پل یا مشین بالکل بھی تعمیر کی جانی چاہئے، اسے کہاں تعمیر کیا جانا چاہئے، اور کب۔ یہ پوچھنا کہ کیوں آپ کو فیصلوں کی تمام وجوہات کے بارے میں سوچنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ

آپ کو امکانات اور مواقع کے لئے اپنے ذہن کو کھولنے میں مدد کرتا ہے. ایک موقع کا سائز اکثر وسائل اور کوشش کی سطح کا تعین کرتا ہے جس میں آپ کو سرمایہ کاری کرنی چاہئے. بڑے مواقع بڑے فیصلوں کی اجازت دیتے ہیں۔ اگر آپ کتنی جلدی چھلانگ لگاتے ہیں تو، آپ اسے بھول سکتے ہیں۔

3 . حقیقی مسائل اور مقاصد کی نشاندہی کریں

'دی بزنس آف لائف' کے مصنف ولیم فیدر کا کہنا ہے کہ 'اس سے پہلے کہ اسے حل کیا جاسکے، ایک مسئلے کی واضح طور پر وضاحت کی جانی چاہیے۔ بہت سارے لوگ حل کے لئے جلدی کرتے ہیں، اور اس کے نتیجے میں وہ غلط مسئلے کو حل کرتے ہیں۔ اس سے بچنے کے لئے، اصل مسائل کو بے نقاب کرنے کے لئے تفتیشی سوالات پوچھیں. اپنے تمام مفروضات کو چیلنج کریں۔ اس کے بعد بھی معلومات جمع کریں جب آپ سوچتے ہیں کہ آپ نے مسئلے کی نشاندہی کی ہے۔ (آپ کو اب بھی نامکمل اعداد و شمار کے ساتھ کام کرنا پڑ سکتا ہے، لیکن اصل مسئلے کی شناخت شروع کرنے کے لئے کافی معلومات جمع کرنے سے پہلے آپ کسی نتیجے پر نہیں پہنچنا چاہتے ہیں۔ یہ پوچھ کر شروع کریں، *اصل مسئلہ اور کیا ہو سکتا ہے؟* آپ کو کسی بھی ذاتی ایجنڈے کو بھی ہٹا دینا چاہئے. تقریبا کسی بھی چیز سے زیادہ، یہ آپ کے فیصلے پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ اپنی حقیقی صورتحال اور مقاصد کو تلاش کرنا جنگ کا ایک اہم حصہ ہے۔ ایک بار جب حقیقی مسائل کی نشاندہی ہو جاتی ہے تو، حل اکثر آسان ہوتے ہیں۔

4 . اپنے وسائل کا جائزہ لیں

میں پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ آپ کے نئے ذرائع سے آگاہ ہونا کتنا مشکل ہے، لیکن یہ بات دہرائی جا رہی ہے۔ ایک حکمت عملی جو وسائل کو مد نظر نہیں رکھتی وہ ناکام ہو جاتی ہے۔ ایک انوینٹری لیں. آپ کے پاس کتنا وقت ہے؟ کتنے پیسے ہیں؟ آپ کے پاس کس قسم کا مواد، رسد، یا انوینٹری ہے؟ آپ کے دیگر اثاثے کیا ہیں؟ کون سی ذمہ داریاں یا ذمہ داریاں عمل میں آئیں گی؟ ٹیم میں کون سے لوگ اثر ڈال سکتے ہیں؟ آپ اپنی تنظیم اور پیشے کو جانتے ہیں. معلوم کریں کہ آپ کے پاس کون سے وسائل ہیں۔

5 . اپنا منصوبہ تیار کریں

آپ منصوبہ بندی کے عمل سے کس طرح نمٹتے ہیں اس کا انحصار آپ کے پیشے اور چیلنج کے سائز پر ہوتا ہے جس سے آپ نمٹنے کی

منصوبہ بندی کر رہے ہیں، لہذا بہت ساری تفصیلات کی سفارش کرنا مشکل ہے۔ تاہم، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ منصوبہ بندی کے بارے میں کس طرح جاتے ہیں، یہ مشورہ لیں: واضح سے شروع کریں۔ جب آپ کسی مسئلے سے نمٹتے ہیں یا اس طرح سے منصوبہ بندی کرتے ہیں تو، یہ اتحاد لاتا ہے۔

اور ٹیم کے لئے اتفاق رائے، کیونکہ ہر کوئی ان چیزوں کو دیکھتا ہے. واضح عناصر ذہنی رفتار پیدا کرتے ہیں اور تخلیقی اور شدت کا آغاز کرتے ہیں۔ کمپلیکس تک سڑک بنانے کا بہترین طریقہ بنیادی باتوں پر تعمیر کرنا ہے۔

6 . صحیح لوگوں کو صحیح جگہ پر رکھیں

یہ اہم ہے کہ آپ اپنی اسٹریٹجک سوچ کے حصے کے طور پر اپنی ٹیم کو شامل کریں. اس سے پہلے کہ آپ اپنے منصوبے کو نافذ کر سکیں، آپ کو اس بات کو یقینی بنانا ہو گا کہ آپ کے پاس صحیح لوگ موجود ہیں۔ یہاں تک کہ بہترین تزویراتی سوچ بھی مدد نہیں کرے گی اگر آپ مساوات کے لوگوں کے حصے کو مد نظر نہیں رکھتے ہیں۔ دیکھیں کہ اگر آپ غلط اندازہ لگاتے ہیں تو کیا ہوتا ہے:

غلط شخص: ممکنہ غلط جگہ **کے بجائے مسائل:** غلط منصوبے

کی تکمیل کے بجائے مایوسی: ترقی کے بجائے غم

تاہم، جب آپ تینوں عناصر کو یکجا کرتے ہیں تو سب کچھ ایک ساتھ آتا ہے: صحیح شخص، صحیح جگہ، اور صحیح منصوبہ۔

7 . عمل کو دہراتے رہیں

میرے دوست اولان ہینڈرکس نے تبصرہ کیا، "اسٹریٹجک سوچ نہانے کی طرح ہے، آپ کو یہ کرتے رہنا ہو گا." اگر آپ ایک بار کسی بڑے مسئلے کو حل کرنے کی توقع رکھتے ہیں تو، آپ مایوسی کا شکار ہیں۔ چھوٹی چھوٹی چیزیں سسٹم اور ذاتی نظم وضبط کے ذریعے آسانی سے جیتی جاسکتی ہیں۔ لیکن بڑے مسائل کو بڑے اسٹریٹجک سوچنے کے وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ تھانے یوسٹ نے جو کہا وہ واقعی سچ ہے: "اگر آپ میں تیاری کرنے کی خواہش نہیں ہے تو جیتنے کی خواہش بیکار ہے۔ اگر آپ ایک مؤثر اسٹریٹجک مفکر بننا چاہتے ہیں تو، آپ کو ایک مستقل اسٹریٹجک مفکر بننے کی ضرورت ہے.

جب میں اس باب پر کام کر رہا تھا تو مجھے اپنے مقامی اخبار میں ایک مضمون ملا جس میں کہا گیا تھا کہ کس طرح لاکھوں امریکی

یہودی میکسویل ہاؤس کافی کے تیار کردہ ایک چھوٹے سے کتابچے سے اپنے سیڈر یا فسح کے کھانے کے لئے خدمت کا آرڈر پڑھتے ہیں۔ 70 سال سے زائد عرصے سے کافی کمپنی اس کتابچے کو تیار کر رہی ہے، جسے ہگاڈا کہا جاتا ہے، اور ان برسوں کے دوران اس نے اس کی 40 ملین سے زیادہ کاپیاں تقسیم کی ہیں۔

پچاس سالہ ریجیناوٹ کا کہنا ہے کہ 'مجھے یاد ہے کہ میں نے اپنی پوری زندگی ان کا استعمال کیا۔ اسی طرح اس کی ماں بھی کرتی ہے، جس کی عمر تقریبا نوے سال ہے۔" یہ ہماری روایت ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ ان کا استعمال نہ کرنا بہت عجیب ہو گا۔[9]

تو میکسویل ہاؤس کتابچے کی فراہمی کے لئے کیسے آیا؟ یہ اسٹریٹجک سوچ کا نتیجہ تھا۔ 80 سال قبل ازیں مارکیٹنگ مین جوزف جیکبز نے مشورہ دیا تھا کہ کمپنی فسح کے موقع پر کافی فروخت کر سکتی ہے بشرطیکہ اس پروڈکٹ کو ربی کی جانب سے تصدیق شدہ کوشر قرار دیا جائے۔ (1923 کے بعد سے، میکسویل ہاؤس کافی کو فسح کے لئے کوشر کی سند دی گئی ہے۔

اور پھر جیکبز نے مشورہ دیا کہ اگر وہ ہگاڈا کتابچے دے دیں تو وہ فروخت میں اضافہ کر سکتے ہیں۔[10]

تب سے وہ کتابچے بنا رہے ہیں اور فسح کے موقع پر کافی فروخت کر رہے ہیں۔ یہی ہو سکتا ہے جب آپ اسٹریٹجک سوچ کی طاقت کو ظاہر کرتے ہیں۔

سوچنے کا سوال

کیا میں اسٹریٹجک منصوبوں پر عمل درآمد کر رہا ہوں جو مجھے آج کے لئے سمت دیتے ہیں اور کل کے لئے میری صلاحیت میں اضافہ کرتے ہیں؟

امکانی سوچ کی تلاش کریں

"کوئی چیز اتنی شرمناک نہیں ہے کہ کسی کو کچھ ایسا کرتے ہوئے دیکھنا جو آپ نے کہا تھا کہ نہیں کیا جا سکتا۔

-سام ایونگ

جو لوگ امکانی سوچ کو اپناتے ہیں وہ ان کاموں کو پورا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جو ناممکن لگتے ہیں کیونکہ وہ حل پر یقین رکھتے ہیں۔ یہاں کئی وجوہات ہیں کہ آپ کو ممکنہ مفکر کیوں بننا چاہئے:

1 . امکانی سوچ آپ کے امکانات میں اضافہ کرتی ہے

جب آپ کو یقین ہوتا ہے کہ آپ کچھ مشکل کر سکتے ہیں-اور آپ کامیاب ہو سکتے ہیں-تو آپ کے لئے بہت سے دروازے کھل جاتے ہیں۔ جب جارج لوکاس اسٹار وارز بنانے میں کامیاب ہوئے، ان لوگوں کے باوجود جنہوں نے کہا کہ وہ جو اسپیشل ایفیکٹس چاہتے تھے وہ کبھی نہیں کیے گئے تھے اور نہیں کیے جا سکتے تھے، تو ان کے لئے بہت سے دوسرے امکانات کھل گئے۔ انڈسٹریل لائٹ اینڈ میجک (آئی ایل ایم)، وہ کمپنی جو انہوں نے ان "ناممکن" اسپیشل ایفیکٹس کو تیار کرنے کے لئے بنائی تھی، اپنے دوسرے منصوبوں کو کم کرنے میں مدد کے لئے آمدنی کا ذریعہ بن گئی۔ وہ اپنی فلموں کے ساتھ تجارتی روابط پیدا کرنے میں کامیاب رہے، اس طرح ان کی فلم سازی کے لئے فنڈز فراہم کرنے کے لئے آمدنی کا ایک اور سلسلہ شروع ہوا۔ لیکن مشکل کام کرنے میں ان کے اعتماد نے دوسرے فلم سازوں اور فلم بینوں کی پوری نئی نسل پر بھی بہت بڑا اثر ڈالا ہے۔ مشہور ثقافت کے مصنف کرس سیلویز کا کہنا ہے کہ "پہلے براہ راست اپنے کام کے ذریعے اور پھر آئی ایل ایم کے بے مثال اثر و رسوخ کے ذریعے جارج لوکاس نے دو دہائیوں تک سینما کے بارے میں ضروری وسیع تصور طے کیا ہے۔[11] اگر آپ اپنے آپ کو ممکنہ سوچ کے لئے کھولتے ہیں تو، آپ اپنے آپ کو بہت سے دوسرے امکانات کے لئے کھولتے ہیں۔

2 . امکانی سوچ مواقع اور لوگوں کو آپ کی طرف راغب کرتی ہے

جارج لوکاس کا معاملہ آپ کو یہ دیکھنے میں مدد کرتا ہے کہ کس طرح ایک ممکنہ مفکر بننے سے نئے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں اور لوگوں کو راغب کیا جا سکتا ہے۔ جو لوگ بڑے سوچتے ہیں وہ بڑے لوگوں کو اپنی طرف راغب کرتے ہیں۔ اگر آپ بڑی چیزیں حاصل کرنا چاہتے ہیں تو، آپ کو ایک ممکنہ مفکر بننے کی ضرورت ہے.

3 . امکانی سوچ دوسروں کے امکانات میں اضافہ کرتی ہے

بڑے مفکرین جو چیزوں کو ممکن بناتے ہیں وہ دوسروں کے لئے بھی امکانات پیدا کرتے ہیں۔ یہ جزوی طور پر ہوتا ہے، کیونکہ یہ متعدی ہے. جب آپ ممکنہ مفکرین کے آس پاس ہوتے ہیں تو آپ زیادہ پر اعتماد بننے اور بڑے سوچنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔

4 . امکانی سوچ آپ کو بڑے خواب دیکھنے کی اجازت دیتی ہے

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کا پیشہ کیا ہے، قابل اعتماد سوچ آپ کو اپنے افق کو وسیع کرنے اور بڑے خواب دیکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ پروفیسر ڈیوڈ جے شوارٹز کا ماننا ہے کہ "بڑے مفکرین اپنے ذہنوں اور دوسروں کے ذہنوں میں مثبت مستقبل کی، پر امید تصویریں تخلیق کرنے میں ماہر ہوتے ہیں۔ اگر آپ امکانات کی سوچ کو اپناتے ہیں تو، آپ کے خواب مول ہل سے پہاڑ کے سائز میں چلے جائیں گے، اور چونکہ آپ امکانات پر یقین رکھتے ہیں، لہذا آپ خود کو ان کو حاصل کرنے کی پوزیشن میں رکھتے ہیں۔

5 . امکانی سوچ اوسط سے اوپر اٹھنا ممکن بناتی ہے

1970 کی دہائی کے دوران، جب تیل کی قیمتیں چھت سے گزر گئیں، تو آٹو موبائل بنانے والوں کو اپنی کاروں کو زیادہ ایندھن کی بچت کرنے کا حکم دیا گیا۔ ایک مینوفیکچرر نے سینئر انجینئروں کے ایک گروپ سے کہا کہ وہ ان گاڑیوں کے وزن کو کافی حد تک کم کریں جو وہ ڈیزائن کر رہے ہیں۔ انہوں نے مسئلے پر کام کیا اور حل تلاش کیا، لیکن آخر کار انہوں نے نتیجہ اخذ کیا۔

یہ کہ ہلکی کاریں بنانا ممکن نہیں ہے، بہت مہنگا ہو گا، اور بہت سے حفاظتی خدشات پیش کرے گا. وہ اپنی اوسط سوچ کی دلدل سے باہر نہیں نکل سکے۔

آٹو مینو فیکچرر کا حل کیا تھا؟ انہوں نے یہ مسئلہ کم تجربہ کار انجینئروں کے ایک گروپ کو دیا۔ نئے گروپ نے کمپنی کی گاڑیوں کے وزن کو سیکڑوں پاؤنڈ تک کم کرنے کے طریقے تلاش کیے۔ کیونکہ ان کا خیال تھا کہ مسئلے کو حل کرنا ممکن ہے، یہ تھا. ہر بار جب آپ کسی کام سے ناممکن کا لیبل ہٹاتے ہیں تو، آپ اپنی صلاحیت کو اوسط سے چارٹ سے باہر تک بڑھاتے ہیں۔

6 . امکانی سوچ آپ کو توانائی دیتی ہے

امکانی سوچ اور کسی شخص کی توانائی کی سطح کے درمیان ایک براہ راست تعلق موجود ہے. ہارنے کے امکان سے کون متحرک ہوتا ہے؟ اگر آپ جانتے ہیں کہ کوئی چیز کامیاب نہیں ہو سکتی ہے، تو آپ اسے کتنا وقت اور توانائی دینے کے لئے تیار ہیں؟ کوئی بھی گمشدہ مقصد کی تلاش میں نہیں جاتا۔ آپ اپنے آپ کو اس چیز میں سرمایہ کاری کرتے ہیں جس کے بارے میں آپ کو یقین ہے کہ وہ کامیاب ہو سکتا ہے۔
جب آپ امکانی سوچ کو اپناتے ہیں تو، آپ جو کچھ کر رہے ہیں اس پر یقین رکھتے ہیں، اور اس سے آپ کو توانائی ملتی ہے۔

7 . امکان سوچ آپ کو ہار ماننے سے روکتی ہے

سب سے بڑھ کر، امکانی مفکرین کا خیال ہے کہ وہ کامیاب ہو سکتے ہیں. 'دی سائیکولوجی آف ونگ' کے مصنف ڈینس ویٹلی کہتے ہیں کہ 'زندگی میں جیتنے والے مسلسل اس لحاظ سے سوچتے ہیں کہ 'میں کر سکتا ہوں، میں کروں گا اور میں ہوں۔' دوسری طرف ہارنے والے اپنے جاگتے ہوئے خیالات کو اس بات پر مرکوز کرتے ہیں کہ انہیں کیا کرنا چاہیے تھا، یا کیا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ کچھ نہیں کر سکتے ہیں، تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کتنی کوشش کرتے ہیں، کیونکہ آپ پہلے ہی ہار چکے ہیں. اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ کچھ کر سکتے ہیں، تو آپ پہلے ہی زیادہ تر جنگ جیت چکے ہیں.
2001 میں جن لوگوں نے خود کو ایک عظیم ممکنہ مفکر کے طور پر ظاہر کیا ان میں سے ایک نیویارک کے میئر روڈی جولیانی تھے۔ ورلڈ ٹریڈ سینٹر کے سانحے کے بعد کے گھنٹوں میں جولیانی نے نہ صرف شہر کو تباہی کی افراتفری سے نکالا بلکہ ہر اس شخص میں اعتماد پیدا کیا جسے وہ چھوتا تھا۔ اس کے بعد، انہوں نے اپنے تجربے پر کچھ بصیرت اور نقطہ نظر پیش کیا:

مجھے ان لوگوں پر بہت فخر تھا جنہیں میں نے سڑک پر دیکھا۔ کوئی افراتفری نہیں تھی، لیکن وہ خوفزدہ اور الجھن میں تھے، اور مجھے ایسا لگتا تھا کہ انہیں میرے دل سے سننے کی ضرورت ہے کہ ہم کہاں جا رہے ہیں. میں سوچنے کی کوشش کر رہا تھا، میں اس کا موازنہ کرنے کے لئے کہاں جا سکتا ہوں، اس سے نمٹنے کے بارے میں کچھ سبق؟ تو میں نے چرچل کے بارے میں سوچنا شروع کیا، سوچنا شروع کیا کہ ہمیں شہر کی روح کو دوبارہ تعمیر کرنا ہو گا، اور چرچل اور 1940 میں بلٹز کے دوران لندن کے لوگوں سے بہتر مثال کیا ہو سکتی ہے، جنہیں برقرار رکھنا پڑا۔

اس مسلسل بمباری کے دوران ان کا جذبہ؟ یہ ایک تسلی بخش خیال تھا۔[12]

طیاروں کے نیویارک شہر کی عمارتوں سے ٹکرانے کے سولہ گھنٹے بعد، جب جولیانی آخر کار ڈھائی بجے واپس آئے۔ آرام کے لیے اپنے اپارٹمنٹ میں سونے کے بجائے انھوں نے پہلی جنگ عظیم کے ابواب 'چرچل: اے بائیوگرافی' کا مطالعہ کیا۔ انہوں نے سیکھا کہ کس طرح ونسٹن چرچل نے اپنے لوگوں کو امکانات کو دیکھنے میں مدد کی اور اپنے لوگوں کو آگے بڑھایا۔ متاثر ہو کر جولیانی نے چھ دہائیوں بعد اپنے ہی لوگوں کے لیے ایسا ہی کیا۔

ممکنہ سوچ کی توانائی کو کیسے محسوس کریں

اگر آپ قدرتی طور پر مثبت شخص ہیں جو پہلے سے ہی امکانی سوچ کو گلے لگاتے ہیں تو، آپ پہلے سے ہی میرے ساتھ ٹریک کر رہے ہیں۔ تاہم، کچھ لوگ، پر امید ہونے کے بجائے، قدرتی طور پر منفی یا سنسنی خیز ہوتے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ ممکنہ مفکرین سادہ لوح یا احمق ہیں۔ اگر آپ کی سوچ مایوسی کی طرف بڑھتی ہے تو میں آپ سے ایک سوال پوچھتا ہوں: آپ کتنے انتہائی کامیاب لوگوں کو جانتے ہیں جو مسلسل منفی ہیں؟ آپ کتنے ناممکن مفکرین سے واقف ہیں جو بڑی چیزیں حاصل کرتے ہیں؟ کوئی!

جن لوگوں کے پاس ایسا نہیں ہو سکتا ان کے پاس دو انتخاب ہوتے ہیں۔ وہ بدترین کی توقع کر سکتے ہیں اور مسلسل اس کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ یا وہ اپنی سوچ کو تبدیل کر سکتے ہیں. جارج لوکاس نے یہی کیا۔ مانیں یا نہ مانیں، اگرچہ وہ ایک امکانی مفکر ہیں، لیکن وہ فطری طور پر مثبت شخص نہیں ہیں. وہ کہتے ہیں، "میں بہت سنسنی خیز ہوں، اور اس کے نتیجے میں، مجھے لگتا ہے کہ اس کے خلاف میرا دفاع پر امید ہونا ہے۔[13] دوسرے لفظوں میں وہ مثبت سوچنے کا انتخاب کرتا ہے۔ وہ اس کا خلاصہ اس طرح پیش

کرتے ہیں: "یہ جتنی بھی عجیب لگتی ہے، مثبت سوچ کی طاقت ایک طویل سفر طے کرتی ہے۔ لہٰذا عزم اور مثبت سوچ کو ٹیلنٹ کے ساتھ مل کر آپ کے ہنر کو جاننے کے ساتھ مل کر... یہ ایک سادہ نقطہ نظر کی طرح لگ سکتا ہے، لیکن ایک ہی وقت میں اس نے میرے لئے کام کیا ہے اور یہ میرے تمام دوستوں کے لئے کام کیا ہے - لہٰذا میں اس پر یقین کرنے آیا ہوں۔"[14]

اگر آپ چاہتے ہیں کہ سوچنا آپ کے لئے کام کرے تو، ان تجاویز پر عمل کر کے شروع کریں:

1 . ناممکنات پر توجہ مرکوز کرنا بند کریں

امکانی مفکر بننے کا پہلا قدم یہ ہے کہ اپنے آپ کو کسی بھی صورت حال میں کیا غلط ہے اس کی تلاش اور اس پر توجہ مرکوز کرنے سے روکا جائے۔ کھیلوں کے ماہر نفسیات باب روٹیلا بتاتے ہیں، "میں لوگوں سے کہتا ہوں: اگر آپ مثبت سوچ میں نہیں پڑنا چاہتے ہیں، تو یہ ٹھیک ہے. بس اپنے دماغ سے تمام منفی خیالات کو ختم کریں، اور جو کچھ باقی رہ جائے گا وہ ٹھیک ہو جائے گا."

اگر سوچنا آپ کے لئے نیا ہے تو، آپ کو اپنے دماغ میں سنی جانے والی کچھ منفی خود گفتگو کو ختم کرنے کے لئے اپنے آپ کو بہت ساری کوچنگ دینا ہو گی۔ جب آپ خود بخود ان تمام چیزوں کی فہرست بنانا شروع کرتے ہیں جو غلط ہو سکتی ہیں یا ان تمام وجوہات کی وجہ سے کچھ نہیں کیا جا سکتا ہے تو، اپنے آپ کو روکیں اور کہیں، "وہاں مت جاؤ۔ پھر پوچھیں، "اس کے بارے میں کیا صحیح ہے؟" یہ آپ کو شروع کرنے میں مدد ملے گی. اور اگر منفی سوچ آپ کے لئے واقعی ایک بڑا مسئلہ ہے اور آپ کے بارے میں سوچنے سے پہلے ہی آپ کے منہ سے مایوس کن چیزیں نکل جاتی ہیں تو، آپ کو ہر بار منفی خیالات کا اظہار کرنے پر آپ کو خبردار کرنے کے لئے کسی دوست یا خاندان کے رکن کی مدد لینے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

2 . "ماہرین" سے دور رہیں

نام نہاد ماہرین کسی اور کے بارے میں نہیں بلکہ لوگوں کے خوابوں کو خاک میں ملانے کے لئے زیادہ کام کرتے ہیں۔

امکانی مفکرین کسی بھی چیز کو ناممکن قرار دے کر مسترد کرنے سے بہت ہچکچاتے ہیں۔ راکٹ کے بانی ورنر وان براؤن کا کہنا تھا کہ 'میں نے انتہائی احتیاط کے ساتھ ناممکن کا لفظ استعمال کرنا سیکھا ہے۔ اور نپولین بوناپارٹ نے اعلان کیا، "ناممکن کا لفظ میری ڈکشنری میں نہیں ہے۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو کسی ماہر کا مشورہ لینا چاہئے تو جان اینڈریو ہومز کے الفاظ پر دھیان دیں، جنہوں نے زور دے کر کہا، " کبھی بھی کسی نوجوان کو یہ نہ بتائیں کہ کچھ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ خدا صدیوں سے انتظار کر رہا ہو کہ کوئی ایسا شخص جو ناممکن سے ناواقف ہو۔ اگر آپ کچھ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے آپ کو یہ یقین کرنے کی اجازت دیں کہ یہ ممکن ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ماہرین کیا کہہ سکتے ہیں.

3 . ہر صورت حال میں امکانات تلاش کریں

ایک امکانی مفکر بننا صرف اپنے آپ کو منفی ہونے سے انکار کرنے سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ کچھ اور ہے. یہ حالات کے باوجود مثبت

امکانات کی تلاش میں ہے. میں نے حال ہی میں وال مارٹ کے سابق صدر ڈان سوڈر کوئسٹ کو ایک حیرت انگیز کہانی سناتے ہوئے سنا ہے جس میں دکھایا گیا ہے کہ کس طرح ایک شخص کسی بھی صورتحال میں مثبت امکانات تلاش کر سکتا ہے۔

سوڈر کوئسٹ سیم والٹن کے ساتھ الاباما کے شہر ہنٹس ویل میں کئی نئے اسٹورز کھولنے گئے تھے۔ وہاں رہتے ہوئے، والٹن نے مشورہ دیا کہ وہ مقابلہ کا دورہ کریں۔ سوڈر کوئسٹ نے جو کچھ کہا وہ یہ ہے:[15]

ہم ایک [اسٹور] میں گئے، اور مجھے آپ کو بتانا ہے کہ یہ میری زندگی کا بدترین اسٹور تھا۔ یہ خوفناک تھا. کوئی گاہک نہیں تھا. فرش پر کوئی مدد نہیں تھی۔ گلیاں سامان سے بھری ہوئی تھیں، خالی الماریاں، گندی تھیں، یہ بالکل خوفناک تھا۔ وہ (والٹن) ایک طرف چلتا تھا اور میں دوسرا راستہ چلتا تھا اور ہم فٹ پاتھ پر ملتے تھے۔ اس نے کہا، "آپ کا کیا خیال ہے، ڈان؟"

میں نے کہا، "سیم، یہ بالکل بدترین اسٹور ہے جو میں نے اپنی زندگی میں کبھی دیکھا ہے. میرا مطلب ہے، کیا تم نے گلیوں کو دیکھا ہے؟"

اس نے کہا، "ڈان، کیا تم نے پینٹی ہوز ریک دیکھا ہے؟"

میں نے کہا، "نہیں، میں نے نہیں کیا، سیم. میں آپ سے مختلف راستے پر چلا گیا ہوں گا۔ میں نے یہ نہیں دیکھا."

اس نے کہا، "یہ سب سے بہترین پینٹی ہوز ریک تھا جو میں نے کبھی دیکھا ہے، ڈان۔ اور اس نے کہا، "میں نے فکسچر کو باہر نکالا اور پیچھے کارخانہ دار کا نام تھا۔ جب ہم واپس آتے ہیں، تو میں چاہتا ہوں کہ آپ اس کارخانہ دار کو کال کریں اور اسے ہمارے فکسچر لوگوں کے ساتھ آنے دیں. میں اس ریک کو اپنی دکانوں میں رکھنا چاہتا ہوں۔ یہ بالکل سب سے بہترین ہے جو میں نے کبھی دیکھا ہے." اور اس نے آگے کہا، "کیا آپ نے نسلی کاسمیٹکس کو دیکھا ہے؟"

میں نے کہا، "سیم، یہ پینٹی ہوز ریک کے بالکل بغل میں ہونا چاہئے، کیونکہ میں نے اسے بالکل یاد کیا."

اس نے کہا، "ڈان، کیا آپ کو احساس ہے کہ ہمارے اسٹورز میں چار فٹ نسلی کاسمیٹکس ہیں. یہ لوگ اس کا 12 فٹ تھا. ہم کشتی کو بالکل یاد کر رہے ہیں. میں نے ان میں سے کچھ مصنوعات کے ڈسٹری بیوٹر کو لکھا۔ جب ہم واپس آتے ہیں، تو میں چاہتا ہوں کہ آپ ہمارے کاسمیٹک خریدار کو پکڑیں اور ان لوگوں کو اندر لائیں. ہمیں اپنی نسلی کاسمیٹکس کو وسعت دینے کی اشد ضرورت ہے۔

اب سیم والٹن نے میرے سر پر وار نہیں کیا اور کہا، "ڈان، اب تم نے اس سے کیا سبق سیکھا ہے؟" اس نے پہلے ہی اچھے

کی تلاش میں، بہتری کی تلاش میں، عمدگی کے لئے کوشش کر کے میرے سر پر وار کیا تھا۔ یہ دیکھنا بہت آسان ہے کہ دوسرے لوگ کیا برا کرتے ہیں۔ لیکن قیادت میں سے ایک

بصیرت کی وہ خصوصیات جو انہوں نے مجھے دکھائی ہیں، اور میں اسے کبھی نہیں بھولوں گا، دوسرے لوگ جو کچھ کر رہے ہیں اس میں اچھائی کی تلاش اور اس پر عمل کرنا ہے.

ہر صورت حال میں امکان تلاش کرنے کے لئے ذہین آئی کیو یا بیس سال کے تجربے کی ضرورت نہیں ہے. اس کے لیے صرف صحیح رویہ اختیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور کوئی بھی اسے پروان چڑھا سکتا ہے۔

4 . خواب ایک سائز بڑا ہے

امکانی ذہن کو پروان چڑھانے کے بہترین طریقوں میں سے ایک یہ ہے کہ آپ اپنے آپ کو عام طور پر بڑے سائز کا خواب دیکھنے کی ترغیب دیں۔ آیئے اس کا سامنا کرتے ہیں: زیادہ تر لوگ بہت چھوٹے خواب دیکھتے ہیں. وہ کافی بڑا نہیں سوچتے ہیں. ہنری کرٹس مشورہ دیتے ہیں، "اپنے منصوبوں کو اپنی مرضی کے مطابق شاندار بنائیں، کیونکہ اب سے پچیس سال بعد، وہ اوسط درجے کے لگیں گے. اپنے منصوبوں کو اس سے دس گنا بڑا بنائیں جتنا آپ نے پہلے منصوبہ بنایا تھا، اور آج سے پچیس سال بعد آپ حیران ہوں گے کہ آپ نے انہیں پچاس گنا عظیم کیوں نہیں بنایا۔

اگر آپ اپنے آپ کو زیادہ وسیع پیمانے پر خواب دیکھنے پر مجبور کرتے ہیں، اپنی تنظیم کو ایک سائز بڑا تصور کرتے ہیں، اپنے اہداف کو کم از کم اس سے ایک قدم آگے بناتے ہیں جو آپ کو آرام دہ بناتا ہے تو، آپ ترقی کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ اور یہ آپ کو زیادہ سے زیادہ امکانات پر یقین کرنے کے لئے تیار کرے گا.

5 . اسٹیٹس کو پر سوال اٹھائیں

زیادہ تر لوگ چاہتے ہیں کہ ان کی زندگیاں بہتر ہوں، لیکن وہ ایک ہی وقت میں امن اور استحکام کی قدر کرتے ہیں۔ لوگ اکثر بھول جاتے ہیں کہ آپ بہتر نہیں ہو سکتے ہیں اور پھر بھی وہی رہتے ہیں۔ ترقی کا مطلب تبدیلی ہے۔ تبدیلی کے لیے اسٹیٹس کو چیلنج کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ زیادہ سے زیادہ امکانات چاہتے ہیں تو، آپ اس وقت جو کچھ بھی ہے اس پر سمجھوتہ نہیں کر سکتے ہیں۔ جب آپ ایک ممکنہ مفکر بن جاتے ہیں تو، آپ کو بہت سے لوگوں کا سامنا کرنا پڑے گا جو چاہتے ہیں کہ آپ اپنے خوابوں کو چھوڑ دیں

اور اسٹیٹس کو گلے لگائیں۔ کامیابی حاصل کرنے والے اسٹیٹس کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں۔

جیسا کہ آپ اپنے لئے، اپنی تنظیم یا اپنے خاندان کے لئے زیادہ سے زیادہ امکانات تلاش کرنا شروع کرتے ہیں - اور دوسرے لوگ آپ کو اس کے لئے چیلنج کرتے ہیں - یہ جاننے میں راحت محسوس کرتے ہیں کہ اس وقت جب آپ یہ پڑھ رہے ہیں تو ملک اور دنیا بھر میں دیگر ممکنہ مفکرین کینسر کا علاج کرنے، توانائی کے نئے ذرائع تیار کرنے، بھوکے لوگوں کو کھانا کھلانے اور معیار زندگی کو بہتر بنانے کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ وہ حالات کو چیلنج کر رہے ہیں اور آپ کو بھی ایسا کرنا چاہیے۔

6 . عظیم کامیابیاں حاصل کرنے والوں سے ترغیب حاصل کریں

آپ عظیم کامیابیوں کا مطالعہ کر کے امکانی سوچ کے بارے میں بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ میں نے اس باب میں جارج لوکاس کا ذکر کیا۔ شاید وہ آپ کو پسند نہیں کرتا، یا آپ کو فلم انڈسٹری پسند نہیں ہے. (ذاتی طور پر، میں سائنس فکشن کا بہت بڑا مداح نہیں ہوں، لیکن میں لوکاس کو ایک مفکر، تخلیقی بصیرت مند، اور کاروباری شخص کے طور پر سراہتا ہوں۔ کچھ کامیابیاں تلاش کریں جن کی آپ تعریف کرتے ہیں اور ان کا مطالعہ کریں۔ رابرٹ ایف کینیڈی کے رویے والے لوگوں کو تلاش کریں، جنہوں نے جارج برنارڈ شا کے اشتعال انگیز بیان کو مقبول بنایا: "کچھ مرد چیزوں کو ویسے ہی دیکھتے ہیں جیسے وہ ہیں اور کہتے ہیں، 'کیوں؟ میں ان چیزوں کا خواب دیکھتا ہوں جو کبھی نہیں تھیں اور کہتے ہیں، 'کیوں نہیں؟'

میں جانتا ہوں کہ سوچ بہت سے لوگوں کے انداز میں نہیں ہے. لہذا اسے وہی کہیں جو آپ کو پسند ہے: کامیاب ہونے کی خواہش، اپنے آپ پر یقین، اپنی صلاحیت پر اعتماد، ایمان. یہ واقعی سچ ہے: جو لوگ یقین رکھتے ہیں کہ وہ نہیں کر سکتے ہیں، نہیں. لیکن اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ کر سکتے ہیں، تو آپ کر سکتے ہیں! یہ امکانی سوچ کی طاقت ہے.

سوچنے کا سوال

کیا میں بظاہر ناممکن حالات کا حل تلاش کرنے کے لئے امکانی سوچ کا جوش پیدا کر رہا ہوں؟

غور و فکر سے سیکھیں

"ہر چیز پر شک کرنا یا ہر چیز پر یقین کرنا دو یکساں طور پر آسان حل ہیں۔ دونوں ہی غور و فکر کی ضرورت سے انکار کرتے ہیں۔

-جولیس ایچاین آر آئی پوئنکار©

ہمارے معاشرے کی رفتار فکری سوچ کی حوصلہ افزائی نہیں کرتی۔ زیادہ تر لوگ سوچنے کے بجائے عمل کرنا پسند کرتے ہیں۔ اب، مجھے غلط مت سمجھو. میں ایک عملی شخص ہوں. میرے پاس بہت زیادہ توانائی ہے اور میں چیزوں کو پورا ہوتا دیکھنا پسند کرتا ہوں۔ لیکن میں ایک فکر مند مفکر بھی ہوں۔ عکاسی سوچ دماغ کے کرک پوٹ کی طرح ہے۔ یہ آپ کے خیالات کو اس وقت تک ابلنے کی ترغیب دیتا ہے جب تک کہ وہ مکمل نہ ہو جائیں۔ جب میں اس عمل سے گزرتا ہوں تو میرا مقصد غور و فکر کرنا ہوتا ہے تاکہ میں اپنی کامیابیوں اور غلطیوں سے سیکھ سکوں، دریافت کر سکوں کہ مجھے کیا دہرانے کی کوشش کرنی چاہیے، اور اس بات کا تعین کرنا ہے کہ مجھے کیا تبدیل کرنا چاہیے۔ یہ ہمیشہ ایک قیمتی مشق ہے. ذہنی طور پر ماضی کے حالات کا دورہ کر کے، آپ زیادہ تفہیم کے ساتھ سوچ سکتے ہیں۔

1 . عکاسی سوچ آپ کو حقیقی نقطہ نظر فراہم کرتی ہے

جب ہمارے بچے چھوٹے تھے اور اب بھی گھر پر رہتے تھے، تو ہم انہیں ہر سال حیرت انگیز تعطیلات پر لے جاتے تھے۔ جب ہم گھر پہنچے، تو وہ ہمیشہ جانتے تھے کہ میں ان سے دو سوالات پوچھنے جا رہا ہوں: "آپ کو سب سے زیادہ کیا پسند ہے؟" اور "آپ نے کیا سیکھا؟" اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ ہم والٹ ڈزنی ورلڈ یا واشنگٹن ڈی سی گئے تھے۔

میں نے ہمیشہ یہ سوالات پوچھے. کیوں؟ کیونکہ میں چاہتا تھا کہ وہ اپنے تجربات پر غور کریں۔ بچے فطری طور پر کسی سابقہ پیرینس

کی قیمت (یا لاگت) کو نہیں سمجھ پاتے جب تک کہ اشارہ نہ کیا جائے۔ وہ چیزوں کو معمولی سمجھتے ہیں۔ میں چاہتا تھا کہ میرے بچے ہمارے سفر کی تعریف کریں اور ان سے سیکھیں۔ جب آپ غور کرتے ہیں تو، آپ ایک تجربے کو نقطہ نظر میں رکھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ آپ اس کے وقت کا اندازہ کرنے کے قابل ہیں. اور آپ ان چیزوں کے لئے ایک نئی تعریف حاصل کرنے کے قابل ہیں جو پہلے نظروں سے اوجھل تھیں۔ زیادہ تر لوگ اپنے والدین یا دوسرے لوگوں کی قربانیوں کو تبھی پہچان پاتے ہیں جب وہ خود والدین بن جاتے ہیں۔ یہ اس قسم کا نقطہ نظر ہے جو غور و فکر کے ساتھ آتا ہے۔

2 . عکاسی سوچ آپ کی سوچ کی زندگی کو جذباتی سالمیت دیتی ہے

جذباتی لمحے کی گرمی میں بہت کم لوگوں کے پاس اچھا نقطہ نظر ہوتا ہے۔ زیادہ تر افراد جو کسی تجربے کے سنسنی خیز ہونے سے لطف اندوز ہوتے ہیں وہ پہلے اس کا جائزہ لینے کی کوشش کیے بغیر واپس جانے اور اسے دوبارہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ (یہ ایک وجہ ہے کہ ہماری ثقافت بہت سارے سنسنی خیز متلاشی پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح، جو لوگ تکلیف دہ تجربے سے بچ جاتے ہیں وہ عام طور پر ہر قیمت پر اسی طرح کے حالات سے بچتے ہیں، جو بعض اوقات انہیں جذباتی گٹھوں میں باندھ دیتا ہے.

عکاسی سوچ آپ کو خاص طور پر اچھے یا برے تجربات کے شدید جذبات سے خود کو دور کرنے اور انہیں تازہ آنکھوں سے دیکھنے کے قابل بناتی ہے۔ آپ جذباتی پختگی کی روشنی میں ماضی کے سنسنی خیز مناظر دیکھ سکتے ہیں اور سچائی اور منطق کی روشنی میں سانحات کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ یہ عمل کسی شخص کو منفی جذباتی سامان کے ایک گروپ کو لے جانے سے روکنے میں مدد کر سکتا ہے۔

صدر جارج واشنگٹن کا کہنا تھا کہ 'ہمیں اس وقت تک پیچھے مڑ کر نہیں دیکھنا چاہیے جب تک کہ وہ ماضی کی غلطیوں سے مفید سبق حاصل نہ کریں اور اپنے تجربے سے فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کریں۔' کوئی بھی احساس جو سچائی کی روشنی کے سامنے کھڑا ہو سکتا ہے اور وقت کے ساتھ برقرار رہ سکتا ہے اس میں جذباتی دیانت داری ہوتی ہے اور لہذا یہ آپ کے ذہن اور دل کے لائق ہے۔

3 . عکاسی سوچ فیصلہ سازی میں آپ کے اعتماد میں اضافہ کرتی ہے

کیا آپ نے کبھی فوری فیصلہ کیا ہے اور بعد میں سوچا ہے کہ کیا آپ نے صحیح کام کیا ہے؟ سب کے پاس ہے.

غور و فکر اس شک کو دور کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔ یہ آپ کو اگلے فیصلے کے لئے اعتماد بھی دیتا ہے. ایک بار جب آپ کسی مسئلے پر غور کرتے ہیں تو، جب آپ کو دوبارہ اس کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو آپ کو سوچنے کے عمل کے ہر قدم کو دہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ

کو پہلے بھی وہاں جانے سے ذہنی سڑک کے نشانات ملے ہیں۔ یہ سوچنے کے وقت کو کم اور تیز کرتا ہے - اور یہ آپ کو اعتماد دیتا ہے. اور وقت کے ساتھ، یہ آپ کی بصیرت کو بھی مضبوط کر سکتا ہے.

4 . عکاسی سوچ بڑی تصویر کو واضح کرتی ہے

جب آپ غور و فکر میں مشغول ہوتے ہیں تو، آپ خیالات اور تجربات کو زیادہ درست سیاق و سباق میں رکھ سکتے ہیں۔ غور و فکر کی سوچ ہمیں واپس جانے اور اس بات پر غور کرنے میں وقت گزارنے کی ترغیب دیتی ہے کہ ہم نے کیا کیا ہے اور ہم نے کیا دیکھا ہے۔ اگر کوئی شخص جو اپنی ملازمت کھو دیتا ہے وہ اس بات پر غور کرتا ہے کہ کیا ہوا تھا، تو وہ واقعات کا ایک نمونہ دیکھ سکتا ہے جو اس کی برطرفی کا سبب بنا۔ وہ بہتر طور پر سمجھ سکے گا کہ کیا ہوا، یہ کیوں ہوا، اور کیا چیزیں اس کی ذمہ داری تھیں. اگر وہ اس کے بعد پیش آنے والے واقعات پر بھی نظر ڈالتا ہے، تو اسے احساس ہو سکتا ہے کہ چیزوں کی بڑی منصوبہ بندی میں، وہ اپنی نئی پوزیشن میں بہتر ہے کیونکہ یہ اس کی صلاحیتوں اور خواہشات کے لئے بہتر ہے. غور و فکر کے بغیر، اس بڑی تصویر کو دیکھنا بہت مشکل ہو سکتا ہے.

5 . غور و فکر کرنے والی سوچ ایک اچھا تجربہ لیتی ہے اور اسے ایک قابل قدر تجربہ بناتی ہے

جب آپ ابھی اپنے کیریئر کا آغاز کر رہے تھے، تو کیا ایسا لگتا تھا کہ بہت کم لوگ تجربے کے بغیر کسی کو موقع دینے کے لئے تیار تھے؟ اس کے ساتھ ہی کیا آپ ایسے لوگوں کو دیکھ سکتے ہیں جو بیس سال سے اپنی ملازمتوں پر تھے جنہوں نے ابھی تک اپنا کام خراب طریقے سے کیا؟ اگر ایسا ہے، تو شاید اس نے آپ کو مایوس کیا. ڈرامہ نگار ولیم شیکسپیئر نے لکھا ہے کہ "تجربہ ایک زیور ہے، اور اس کی ضرورت تھی، کیونکہ یہ اکثر لامحدود قیمت پر خریدا جاتا ہے." پھر بھی، صرف تجربہ زندگی کی قدر میں اضافہ نہیں کرتا ہے. یہ لازمی طور پر تجربہ نہیں ہے جو قیمتی ہے۔ یہ وہ بصیرت ہے جو لوگ اپنے تجربے کی وجہ سے حاصل کرتے ہیں۔ عکاسی سوچ تجربے کو بصیرت میں بدل دیتی ہے۔

مارک ٹوائن نے کہا، "ہمیں اس تجربے سے باہر نکلنے کے لئے محتاط رہنا چاہئے جو اس میں موجود ہے - نہ کہ اس بلی کی طرح جو گرم چولہے کے ڈھکن پر بیٹھتی ہے۔ وہ دوبارہ کبھی گرم چولہے کے ڈھکن پر نہیں بیٹھے گی - اور یہ ٹھیک ہے۔ لیکن یہ بھی وہ اب کبھی ٹھنڈے پر نہیں بیٹھے گی۔[16] ایک تجربہ اس وقت قیمتی ہو جاتا ہے جب وہ ہمیں نئے تجربات سے ملنے کے لئے مطلع کرتا ہے یا اس سے لیس کرتا ہے۔ غور و فکر کرنے والی سوچ ایسا کرنے میں مدد دیتی ہے۔

غور و فکر کے اسباق کو کیسے اپنایا جائے

اگر آپ آج ہماری ثقافت میں زیادہ تر لوگوں کی طرح ہیں تو، آپ شاید بہت کم غور و فکر کرتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو، یہ آپ کو آپ کے خیال سے کہیں زیادہ پیچھے روک سکتا ہے۔ غور و فکر کرنے کی صلاحیت کو بڑھانے کے لئے مندرجہ ذیل تجاویز کو ذہن میں رکھیں:

1 . غور و فکر کے لئے وقت مختص کریں

یونانی فلسفی سقراط نے کہا تھا کہ "غیر جانچ شدہ زندگی جینے کے لائق نہیں ہے۔ تاہم، زیادہ تر لوگوں کے لئے، غور و فکر اور خود کا امتحان قدرتی طور پر نہیں آتا ہے. یہ مختلف وجوہات کی بناء پر کافی تکلیف دہ سرگرمی ہو سکتی ہے: انہیں توجہ مرکوز رکھنے میں مشکل وقت ہوتا ہے۔ وہ اس عمل کو بے حس پاتے ہیں۔ یا وہ جذباتی طور پر مشکل مسائل کے بارے میں سوچنے میں بہت زیادہ وقت گزارنا پسند نہیں کرتے ہیں۔ لیکن اگر آپ اس کے لئے وقت نہیں نکالتے ہیں تو، آپ کو کوئی غور و فکر کرنے کا امکان نہیں ہے۔

2 . اپنے آپ کو الجھنوں سے دور رکھیں

کسی بھی دوسری قسم کی سوچ کی طرح، غور و فکر کے لئے تنہائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ توجہ ہٹانے اور غور و فکر میں کوئی ملاوٹ نہیں ہے۔ یہ اس طرح کی چیز نہیں ہے جو آپ ٹیلی ویژن کے قریب، ایک کمرے میں، جب فون بج رہا ہو، یا بچوں کے ساتھ ایک ہی کمرے میں اچھی طرح سے کر سکتے ہیں۔

میں بہت کچھ حاصل کرنے اور ذاتی طور پر ترقی کرنے میں کامیاب ہونے کی ایک وجہ یہ ہے کہ میں نے نہ صرف غور و فکر کرنے کے لئے وقت مختص کیا ہے، بلکہ میں نے مختصر وقت کے لئے خود کو توجہ ہٹانے سے الگ کر لیا ہے: اسپا میں تیس منٹ۔ ایک گھنٹہ باہر میرے صحن میں ایک چٹان پر۔ یا میرے دفتر میں آرام دہ کرسی پر چند گھنٹے۔ جگہ سے کوئی فرق نہیں پڑتا- جب تک کہ آپ اپنے آپ کو خلل اور رکاوٹوں سے دور کرتے ہیں۔

3 . باقاعدگی سے اپنے کیلنڈر یا جرنل کا جائزہ لیں

زیادہ تر لوگ اپنے کیلنڈر کو منصوبہ بندی کے آلے کے طور پر استعمال کرتے ہیں، جو یہ ہے۔ لیکن بہت کم لوگ اسے ایک عکاسی سوچ کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

آلہ. تاہم، آپ کو اس بات کا جائزہ لینے میں مدد کرنے کے لئے کیا بہتر ہو سکتا ہے کہ آپ کہاں رہے ہیں اور آپ نے کیا کیا ہے شاید ایک رسالے کے سوا؟ میں باقاعدہ معنوں میں ایک جرنلر نہیں ہوں۔ میں یہ جاننے کے لئے تحریر کا استعمال نہیں کرتا کہ میں کیا سوچ رہا ہوں اور کیا محسوس کر رہا ہوں۔ اس کے بجائے، میں یہ معلوم کرتا ہوں کہ میں کیا سوچ رہا ہوں اور کیا محسوس کر رہا ہوں، اور پھر میں اہم خیالات اور ایکشن پوائنٹس لکھتا ہوں. (میں ان خیالات کو فائل کرتا ہوں تاکہ میں جلدی سے ان پر دوبارہ ہاتھ رکھ سکوں۔ میں فوری طور پر ایکشن پوائنٹس پر عمل کرتا ہوں یا انہیں کسی اور کو تفویض کرتا ہوں۔

کیلنڈر اور جرائد آپ کو یاد دلاتے ہیں کہ آپ نے اپنا وقت کیسے گزارا ہے، آپ کو دکھاتے ہیں کہ آیا آپ کی سرگرمیاں آپ کی ترجیحات سے مطابقت رکھتی ہیں، اور آپ کو یہ دیکھنے میں مدد ملتی ہے کہ آیا آپ ترقی کر رہے ہیں یا نہیں۔ وہ آپ کو ان سرگرمیوں کو یاد کرنے کا موقع بھی فراہم کرتے ہیں جن پر آپ کو پہلے غور کرنے کا وقت نہیں ملا ہو گا۔ کچھ سب سے قیمتی خیالات جو آپ کے پاس تھے وہ شاید گم ہو گئے ہوں کیونکہ آپ نے اپنے آپ کو وہ وقت نہیں دیا جس کی آپ کو ضرورت تھی۔

4. صحیح سوالات پوچھیں

عکاسی کرنے سے آپ کو جو قدر ملتی ہے اس کا انحصار اس بات پر ہو گا کہ آپ اپنے آپ سے کس قسم کے سوالات پوچھتے ہیں۔ سوالات جتنے بہتر ہوں گے، اتنا ہی زیادہ سونا آپ اپنی سوچ سے حاصل کریں گے۔ جب میں غور کرتا ہوں، تو میں اپنی اقدار، تعلقات اور تجربات کے لحاظ سے سوچتا ہوں. یہاں کچھ نمونہ سوالات ہیں:

- **ذاتی ترقی:** میں نے آج کیا سیکھا ہے جو مجھے بڑھنے میں مدد کرے گا؟ میں اسے اپنی زندگی میں کیسے لاگو کر سکتا ہوں؟ مجھے اسے کب لاگو کرنا چاہئے؟
- **ویلیو کا اضافہ:** میں نے آج کس کے لئے قیمت کا اضافہ کیا؟ مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ میں نے اس شخص کی قدر میں اضافہ کیا ہے؟ کیا میں اس کے حاصل کردہ مثبت فوائد کی پیروی کر سکتا ہوں؟
- **قیادت:** کیا میں نے آج مثال قائم کی؟ کیا میں نے اپنے لوگوں اور تنظیم کو ایک اعلی سطح پر اٹھایا؟ میں نے کیا کیا اور میں نے یہ کیسے کیا؟

- **ذاتی ایمان:** کیا میں نے آج خدا کی اچھی طرح نمائندگی کی ہے؟ کیا میں نے گولڈن رول پر عمل کیا؟ کیا میں نے کسی کے ساتھ "دوسرا میل پیدل چلنا" ہے؟
- **شادی اور خاندان:** کیا میں نے آج اپنے خاندان سے محبت کا اظہار کیا؟ میں نے اس محبت کا اظہار کیسے کیا؟ کیا انہوں نے یہ محسوس کیا؟ کیا انہوں نے اسے واپس کر دیا؟
- **انر سرکل:** کیا میں نے اپنے کلیدی کھلاڑیوں کے ساتھ کافی وقت گزارا ہے؟ میں ان کو زیادہ کامیاب ہونے میں مدد کرنے کے لئے کیا کر سکتا ہوں؟ میں کن شعبوں میں ان کی رہنمائی کر سکتا ہوں؟
- **دریافتیں:** آج مجھے کس چیز کا سامنا کرنا پڑا جس کے بارے میں مجھے زیادہ سوچنے کا وقت دینے کی ضرورت ہے؟ کیا کوئی سبق سیکھنے کی ضرورت ہے؟ کیا کچھ کرنے کی ضرورت ہے؟

آپ اپنے عکاسی کے وقت کو کس طرح منظم کرتے ہیں یہ آپ پر منحصر ہے۔ آپ میرے پیٹرن کو اپنی اقدار کے مطابق ڈھالنا چاہیں گے۔ یا آپ ایک ایسا نظام آزما سکتے ہیں جو میرے دوست ڈک بگس استعمال کرتا ہے۔ وہ کاغذ کی ایک شیٹ پر تین کالم بناتا ہے:

سال کے ٹرننگ پوائنٹ کے اثرات

یہ نظام بڑی تصویر کی عکاسی کرنے کے لئے اچھا ہے۔ ڈک نے اسے اپنی زندگی میں نمونوں کو دیکھنے کے لئے استعمال کیا، جیسے جب وہ اٹلانٹا منتقل ہوا اور ایک نئے استاد نے اسے لکھنے کی ترغیب دی۔ آپ آسانی سے ایک صفحے پر "واقعہ"، "اہمیت" اور "ایکشن پوائنٹ" لکھ سکتے ہیں تاکہ آپ کو عکاسی سوچ سے فائدہ اٹھانے میں مدد مل سکے۔ بنیادی بات یہ ہے کہ ایسے سوالات تخلیق کریں جو آپ کے لئے کام کرتے ہیں، اور عکاسی کے وقت کے دوران آپ کے پاس آنے والے کسی بھی اہم خیالات کو لکھیں۔

5. عمل کے ذریعے اپنے سیکھنے کو مضبوط بنائیں

آپ کی فکری سوچ سے نکلنے والے اچھے خیالات کو لکھنے کی اہمیت ہے، لیکن کچھ بھی آپ کو اپنے خیالات کو عملی جامہ پہنانے کی طرح ترقی کرنے میں مدد نہیں کرتا ہے۔ ایسا کرنے کے لئے، آپ کو جان بوجھ کر ہونا چاہئے. مثال کے طور پر، جب آپ کوئی اچھی کتاب پڑھتے ہیں، تو ہمیشہ اچھے خیالات، اقتباسات، یا اسباق ہوتے ہیں جو آپ اس سے دور لے سکتے ہیں اور اپنے آپ کو استعمال کر سکتے ہیں. میں ہمیشہ کسی کتاب میں سبق کو نشان زد کرتا ہوں اور پھر جب میں کتاب مکمل کرتا ہوں تو انہیں دوبارہ پڑھتا ہوں۔ جب میں کوئی

پیغام سنتا ہوں تو، میں ٹیک اوے ریکارڈ کرتا ہوں تاکہ میں انہیں مستقبل کے استعمال کے لئے فائل کر سکوں۔ جب میں کسی سیمینار میں جاتا ہوں، تو میں اچھے نوٹ لیتا ہوں، اور میں علامتوں کا ایک نظام استعمال کرتا ہوں تاکہ مجھے کچھ چیزیں کرنے کی ترغیب مل سکے:

- اس طرح کے تیر ⟵ کا مطلب ہے اس مواد کو دوبارہ دیکھنا۔
- نشان زد سیکشن کے بغل میں اس طرح کے ستارے کا مطلب یہ ہے کہ اسے نوٹ کیے گئے موضوع کے مطابق فائل کیا جائے۔

اس طرح کے بریکٹ کا مطلب یہ ہے کہ میں لیکچر یا کتاب میں جو نشان زد ہے اسے استعمال کرنا چاہتا ہوں۔ اس طرح کے تیر ← کا مطلب ہے کہ اگر میں اس پر کام کروں تو یہ خیال ختم ہو جائے گا۔

جب زیادہ تر لوگ کسی کانفرنس یا سیمینار میں جاتے ہیں، تو وہ تجربے سے لطف اندوز ہوتے ہیں، مقررین کو سنتے ہیں، اور کبھی کبھی نوٹ بھی لیتے ہیں. لیکن گھر جانے کے بعد کچھ نہیں ہوتا۔ وہ بہت سے تصورات کو پسند کرتے ہیں جو وہ سنتے ہیں، لیکن جب وہ اپنی نوٹ بک بند کرتے ہیں تو، وہ ان کے بارے میں دوبارہ نہیں سوچتے ہیں۔ جب ایسا ہوتا ہے، تو انہیں حوصلہ افزائی کے عارضی اضافے سے زیادہ کچھ نہیں ملتا ہے. جب آپ کسی کانفرنس میں جائیں تو جو کچھ آپ نے سنا ہے اس پر نظر ثانی کریں، اس پر غور کریں اور پھر اسے عملی جامہ پہنائیں۔ یہ آپ کی زندگی کو تبدیل کر سکتا ہے.

آخر کار، عکاسی سوچ کی تین اہم اقدار ہیں: یہ مجھے سیاق وسباق کے اندر نقطہ نظر فراہم کرتی ہے۔ یہ مجھے اپنے سفر کے ساتھ مسلسل جڑنے کی اجازت دیتا ہے۔ اور یہ میرے مستقبل کے بارے میں مشورہ اور رہنمائی فراہم کرتا ہے. یہ میری ذاتی ترقی کے لئے ایک انمول آلہ ہے. زندگی میں کچھ چیزیں مجھے سوچنے کے طریقے کو سیکھنے اور بہتر بنانے میں مدد دے سکتی ہیں۔

سوچنے کا سوال

کیا میں ایک حقیقی نقطہ نظر حاصل کرنے اور تفہیم کے ساتھ سوچنے کے لئے باقاعدگی سے ماضی پر نظر ثانی کر رہا ہوں؟

سوال مقبول سوچ

"میں جواب دینے والی مشین نہیں ہوں، میں ایک سوال کرنے والی مشین ہوں. اگر ہمارے پاس تمام جوابات ہیں، تو ہم اس طرح کی گڑبڑ میں کیسے ہیں؟"

ڈگلس سیآرڈینل

ماہر معاشیات جان مینارڈ کینز، جن کے خیالات نے بیسویں صدی میں معاشی نظریے اور طریقوں پر گہرا اثر ڈالا، نے زور دے کر کہا، "نئے خیالات کو فروغ دینے میں اتنی مشکل نہیں ہے جتنی کہ پرانے خیالات سے فرار میں ہے۔ مقبول سوچ کے خلاف جانا مشکل ہو سکتا ہے، چاہے آپ ایک کاروباری شخص ہوں جو کمپنی کی روایت کو ترک کر رہے ہوں، ایک پادری اپنے گرجا گھر میں نئی قسم کی موسیقی متعارف کرا رہا ہو، ایک نئی ماں اپنے والدین کی طرف سے دی گئی پرانی بیویوں کی کہانیوں کو مسترد کر رہی ہو، یا ایک نوعمر جو موجودہ مقبول انداز کو نظر انداز کر رہا ہو.

اس کتاب کے بہت سے خیالات مقبول سوچ کے خلاف ہیں۔ اگر آپ اچھی سوچ پر مقبولیت کو اہمیت دیتے ہیں، تو آپ اس کتاب کے ذریعہ حوصلہ افزائی کی جانے والی سوچ کی اقسام کو سیکھنے کی اپنی صلاحیت کو سخت حد تک محدود کر دیں گے.
مقبول سوچ یہ ہے کہ...

- اچھی سوچ کی قدر کو سمجھنے کے لئے بہت اوسط، تبدیل شدہ سوچ کے
- اثرات کا احساس کرنے کے لئے بہت غیر لچکدار، جان بوجھ کر سوچنے
- کے عمل میں مہارت حاصل کرنے کے لئے بہت سست، بڑی تصویری
- سوچ کی حکمت کو دیکھنے کے لئے بہت چھوٹا،

- توجہ مرکوز سوچ کی صلاحیت کو ظاہر کرنے کے لئے بہت مطمئن، تخلیقی
- سوچ کی خوشی کو دریافت کرنے کے لئے بہت روایتی،
- حقیقت پسندانہ سوچ کی اہمیت کو تسلیم کرنے کے لئے بہت نادان،
- اسٹریٹجک سوچ کی طاقت کو چھوڑنے کے لئے بہت غیر منظم، امکانی سوچ کی توانائی کو محسوس کرنے کے لئے بہت محدود،
- فکری سوچ کے اسباق کو اپنانے کے لئے بہت ٹرینڈ، مقبول سوچ کی قبولیت
- پر سوال اٹھانے کے لئے بہت کم، مشترکہ سوچ کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے پر بہت فخر،
- بے غرض سوچ کی تسکین کا تجربہ کرنے کے لئے بہت خود ساختہ، اور نچلی سطح کی سوچ کی واپسی
- سے لطف اندوز ہونے کے لئے بہت پر عزم.

اگر آپ ایک اچھا مفکر بننا چاہتے ہیں تو خود کو غیر مقبول ہونے کے امکان کے لئے تیار کرنا شروع کریں۔

کیوں آپ کو مقبول سوچ کی قبولیت پر سوال اٹھانا چاہئے

میں نے آپ کو مقبول سوچ کی قبولیت پر سوال اٹھانے کی کچھ وسیع وجوہات دی ہیں۔ اب مجھے مزید وضاحت کرنے کی اجازت دیں:

1 . مقبول سوچ کا مطلب کبھی کبھی نہ سوچنا ہوتا ہے

میرے دوست کیون مائرز مقبول سوچ کے خیال کا خلاصہ یہ کہتے ہوئے کرتے ہیں، "مقبول سوچ کے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ اس کے لئے آپ کو سوچنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔ اچھی سوچ مشکل کام ہے۔ اگر یہ آسان ہوتا تو ہر کوئی اچھا مفکر ہوتا۔ بدقسمتی سے، بہت سے لوگ زندگی کو آسان طریقے سے گزارنے کی کوشش کرتے ہیں. وہ سوچنے کی سخت محنت نہیں کرنا چاہتے یا کامیابی کی قیمت ادا نہیں کرنا چاہتے۔ دوسرے لوگ جو کرتے ہیں وہ کرنا آسان ہے اور امید کرتے ہیں کہ انہوں نے اس پر غور کیا ہے۔

کچھ ماہرین کی سٹاک مارکیٹ کی سفارشات پر نظر ڈالیں۔ جب تک وہ اپنے انتخاب شائع کرتے ہیں، زیادہ تر لوگ ایک رجحان کی پیروی کر رہے ہوتے ہیں، نہ تو کوئی تخلیق کرتے ہیں اور نہ ہی اس کی چوٹی پر سوار ہوتے ہیں۔ جو لوگ اپنی سفارش کردہ اسٹاک پر پیسہ کمانے جا رہے ہیں وہ پہلے ہی ایسا کر چکے ہیں جب تک کہ عام لوگ اس کے بارے میں سنتے ہیں۔ جب لوگ اندھا دھند کسی رجحان کی پیروی کرتے ہیں، تو وہ اپنی سوچ نہیں کر رہے ہیں.

2 . مقبول سوچ جھوٹی امید پیش کرتی ہے

یونیورسٹی آف کولون جینیٹکس ڈپارٹمنٹ کے پروفیسر بینو مولرہل بتاتے ہیں کہ کس طرح ایک صبح ہائی اسکول میں وہ اسکول کے صحن میں چالیس طالب علموں کی قطار میں آخری نمبر پر کھڑے تھے۔ ان کے طبیعیات کے استاد نے ایک دوربین قائم کی تھی تاکہ ان کے طالب علم کسی سیارے اور اس کے چاندوں کو دیکھ سکیں۔ پہلے طالب علم نے دوربین کی طرف قدم بڑھایا۔ اس نے اسے دیکھا، لیکن جب استاد نے پوچھا کہ کیا وہ کچھ دیکھ سکتا ہے، تو لڑکے نے کہا کہ نہیں۔ اس کی دور اندیشی نے اس کے نقطہ نظر کو متاثر کیا۔ استاد نے اسے دکھایا کہ توجہ کو کس طرح ایڈجسٹ کرنا ہے، اور لڑکے نے آخر کار کہا کہ وہ سیارے اور چاند کو دیکھ سکتا ہے۔ ایک ایک کر کے طالب علم دوربین کی طرف بڑھے اور دیکھا کہ انہیں کیا دیکھنا ہے۔ آخر کار دوسرے سے آخری طالب علم نے دوربین میں دیکھا اور اعلان کیا کہ اسے کچھ نظر نہیں آرہا۔

"تم احمق ہو،" ٹیچر نے چیخ کر کہا، "تمہیں لینز کو ایڈجسٹ کرنا ہوگا۔

طالب علم نے کوشش کی، لیکن آخر میں اس نے کہا، "میں اب بھی کچھ نہیں دیکھ سکتا. یہ سب سیاہ ہے."

استاد نے بیزار ہو کر خود ٹیلی سکوپ سے دیکھا اور پھر ایک عجیب سی نظر سے اوپر دیکھا۔ لینس ٹوپی اب بھی دوربین کو ڈھانپتی ہے۔ کوئی بھی طالب علم کچھ بھی دیکھنے کے قابل نہیں تھا![17]

بہت سے لوگ مقبول سوچ میں حفاظت اور سلامتی کی تلاش کرتے ہیں. وہ سمجھتے ہیں کہ اگر بہت سارے لوگ ایسا کر رہے ہیں کچھ، تو یہ صحیح ہونا چاہئے. یہ ایک اچھا خیال ہونا چاہئے. اگر زیادہ تر لوگ اسے قبول کرتے ہیں، تو یہ شاید انصاف، مساوات، ہمدردی اور حساسیت کی نمائندگی کرتا ہے، ٹھیک ہے؟ ضروری نہیں. مشہور سوچ کا کہنا تھا کہ زمین کائنات کا مرکز ہے، پھر بھی کوپرنیکس نے ستاروں اور سیاروں کا مطالعہ کیا اور ریاضیاتی طور پر ثابت کیا کہ زمین اور ہمارے نظام شمسی کے دیگر سیارے سورج کے گرد گھومتے ہیں۔ مشہور سوچ نے کہا کہ سرجری کے لئے صاف آلات کی ضرورت نہیں ہوتی ہے، پھر بھی جوزف لسٹر نے اسپتالوں میں اموات کی اعلی شرح کا مطالعہ کیا اور جراثیم کش طریقوں کو متعارف کرایا جس نے فوری طور پر زندگیاں بچائیں۔ مقبول سوچ نے کہا کہ خواتین کو ووٹ دینے کا حق نہیں ہونا چاہئے، پھر بھی ایمیلین پین ہرسٹ اور سوسن بی انتھونی جیسے لوگوں نے اس حق کے لئے لڑائی لڑی اور جیت لیا۔ مقبول سوچ نے نازیوں کو جرمنی میں اقتدار میں لایا، پھر بھی ہٹلر کی حکومت نے لاکھوں لوگوں کو قتل کیا اور یورپ کو تقریباً تباہ کر دیا۔ ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ قبولیت اور ذہانت میں بہت بڑا فرق ہے۔ لوگ کہہ سکتے ہیں کہ تعداد میں حفاظت ہے، لیکن یہ ہمیشہ سچ نہیں ہے.

بعض اوقات یہ تکلیف دہ طور پر واضح ہوتا ہے کہ مقبول سوچ اچھی اور صحیح نہیں ہے. دیگر اوقات یہ کم واضح ہے. مثال کے

طور پر، ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ان لوگوں کی حیرت انگیز تعداد پر غور کریں جنہوں نے اپنے کریڈٹ کارڈوں پر بڑی مقدار میں قرض لیا ہے۔ کوئی بھی جو مالی طور پر ہوشیار ہے وہ آپ کو بتائے گا کہ یہ ایک برا خیال ہے۔ پھر بھی لاکھوں لوگ اب خریدنے، بعد میں ادائیگی کرنے کی مقبول سوچ کے ساتھ چلتے ہیں۔ اور اسی طرح وہ ادائیگی کرتے ہیں، ادا کرتے ہیں اور ادا کرتے ہیں۔ مقبول سوچ کے بہت سے وعدے کھوکھلے ہیں۔ انہیں آپ کو بے وقوف نہ بننے دیں۔

3 . مقبول سوچ تبدیلی کو قبول کرنے میں سست ہے

مقبول سوچ اسٹیٹس کو پسند کرتی ہے۔ یہ اس لمحے کے خیال پر اپنا اعتماد رکھتا ہے، اور اپنی پوری طاقت کے ساتھ اس پر قائم رہتا ہے۔ نتیجتاً، یہ تبدیلی کی مزاحمت کرتا ہے اور جدت طرازی کو کم کرتا ہے. سوسائٹی آف انڈیپنڈنٹ موشن پکچر پروڈیوسرز کے سابق صدر ڈونلڈ ایم نیلسن نے مقبول سوچ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ "ہمیں اس خیال کو ترک کرنا ہوگا کہ ماضی کے معمولات، کام کرنے کے ماضی کے طریقے شاید بہترین طریقے ہیں۔ اس کے برعکس، ہمیں یہ فرض کرنا چاہئے کہ تقریباً سب کچھ کرنے کا شاید ایک بہتر طریقہ ہے. ہمیں یہ فرض کرنا بند کر دینا چاہیے کہ جو کام پہلے کبھی نہیں کیا گیا وہ شاید بالکل بھی نہیں کیا جا سکتا۔

4 . مقبول سوچ صرف اوسط نتائج لاتی ہے

نچلی لائن؟ مقبول سوچ اوسط درجے کے نتائج لاتی ہے۔ مختصر میں یہاں مقبول سوچ ہے:

مقبول = عام = اوسط

یہ سب سے کم اور سب سے کم بہترین ہے. جب ہم مقبول سوچ کو اپناتے ہیں تو ہم اپنی کامیابی کو محدود کرتے ہیں۔ یہ صرف آگے بڑھنے کے لئے کم سے کم توانائی لگانے کی نمائندگی کرتا ہے۔ اگر آپ غیر معمولی نتائج حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو عام سوچ کو مسترد کرنا ہوگا۔

مقبول سوچ کی قبولیت پر سوال اٹھانے کا طریقہ

مقبول سوچ اکثر غلط اور محدود ثابت ہوئی ہے۔ ایک بار جب آپ ایسا کرنے کی عادت پیدا کرتے ہیں تو ضروری نہیں کہ اس پر

سوال کرنا مشکل ہو۔ مشکل شروع کرنے میں ہے. مندرجہ ذیل کاموں سے شروع کریں:

1 . پیروی کرنے سے پہلے سوچیں

بہت سے لوگ دوسروں کی پیروی کرتے ہیں تقریبا خود بخود. بعض اوقات وہ ایسا اس لیے کرتے ہیں کیونکہ وہ کم سے کم مزاحمت کا راستہ اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ بعض اوقات وہ انکار سے ڈرتے ہیں۔ یا وہ یقین رکھتے ہیں کہ ہر کوئی جو کرتا ہے اسے کرنے میں حکمت ہے۔ لیکن اگر آپ کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو، آپ کو یہ سوچنے کی ضرورت ہے کہ کیا سب سے بہتر ہے، نہ کہ کیا مقبول ہے.

مقبول سوچ کو چیلنج کرنے کے لئے غیر مقبول ہونے اور معمول سے باہر جانے کی خواہش کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر 11 ستمبر 2001 کے سانحے کے بعد بہت کم لوگوں نے اپنی مرضی سے ہوائی جہاز سے سفر کرنے کا انتخاب کیا۔ لیکن یہ سفر کرنے کا بہترین وقت تھا: ہجوم کم تھا، سیکورٹی بڑھ گئی تھی، اور ایئرلائنز قیمتوں میں کمی کر رہی تھیں۔ اس سانحے کے تقریبا ایک ماہ بعد، میری بیوی مارگریٹ اور میں نے سنا کہ براڈوے شوز میں بہت ساری نشستیں تھیں اور نیویارک کے بہت سے ہوٹل کے کمرے خالی تھے۔ مشہور سوچ نے کہا، نیویارک سے دور رہو. ہم نے اسے ایک موقع کے طور پر استعمال کیا. ہم نے شہر کے لئے سستے ہوائی جہاز کے ٹکٹ حاصل کیے، تقریبا نصف قیمت پر ایک عظیم ہوٹل میں ایک کمرہ بک کیا، اور سب سے زیادہ مانگ والے شو: دی پروڈیوسرز کے ٹکٹ حاصل کیے. جیسے ہی ہم تھیٹر میں اپنی نشستوں پر بیٹھے، ہم جوش و خروش کے ساتھ اپنے بغل میں ایک عورت کے بغل میں بیٹھ گئے۔

"مجھے یقین نہیں آرہا کہ میں آخر کار یہاں آگئی ہوں،" اس نے ہم سے کہا۔ "میں نے بہت انتظار کیا ہے. یہ براڈوے پر بہترین شو ہے اور ٹکٹ حاصل کرنا سب سے مشکل ہے۔ پھر اس نے میری آنکھوں میں جھانک کر کہا، "میرے پاس ڈیڑھ سال سے میرے ٹکٹ ہیں، اس شو کو دیکھنے کا انتظار کر رہا ہوں۔ آپ کو کتنی دیر پہلے آپ کی تصویر مل گئی تھی؟"

"تمہیں میرا جواب پسند نہیں آئے گا۔" میں

نے جواب دیا۔ "اوہ، چلو۔" اس نے کہا۔

"کب تک؟"

"میں نے پانچ دن پہلے اپنا فون لے لیا تھا،" میں نے جواب دیا۔ اس نے ہمیں خوف سے دیکھا۔ ویسے، وہ صحیح تھا. یہ سب سے بہترین شوز میں سے ایک ہے جو ہم نے کچھ عرصے میں دیکھا ہے. اور ہمیں یہ صرف اس لئے دیکھنے کو ملا کیونکہ جب باقی سب گھر پر رہ رہے تھے تو ہم مقبول سوچ کے خلاف جانے کے لئے تیار تھے۔

جب آپ مقبول سوچ کے اناج کے خلاف سوچنا شروع کرتے ہیں تو اپنے آپ کو یاد دلائیں کہ

- غیر مقبول سوچ، یہاں تک کہ کامیابی کے نتیجے میں بھی، بڑی حد تک کم درجہ بندی، غیر تسلیم شدہ، اور غلط فہمی کا شکار ہے.
- غیر مقبول سوچ میں وژن اور مواقع کے بیج شامل ہیں۔ تمام تر ترقی کے لئے غیر مقبول سوچ کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگلی بار جب آپ کسی مسئلے پر مقبول سوچ کے مطابق ہونے کے لئے تیار محسوس کریں تو رک یں اور سوچیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اپنی خاطر تبدیلی پیدا نہ کرنا چاہیں، لیکن آپ یقینی طور پر آنکھیں بند کر کے پیروی نہیں کرنا چاہتے ہیں کیونکہ آپ نے اس بارے میں نہیں سوچا ہے کہ سب سے بہتر کیا ہے۔

2 . اپنی سوچ سے مختلف سوچ کی تعریف کریں

جدت طرازی اور تبدیلی کو اپنانے کے طریقوں میں سے ایک یہ ہے کہ دوسروں کی سوچ کی تعریف کرنا سیکھیں۔ ایسا کرنے کے لئے، آپ کو مسلسل اپنے آپ سے مختلف لوگوں کے سامنے اپنے آپ کو ظاہر کرنا ہو گا. میرے بھائی لیری میکسویل جو ایک اچھے بزنس مین اور جدت طراز مفکر ہیں، مختلف سوچ کے ذریعے مقبول سوچ کو مسلسل چیلنج کرتے رہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں:

سیلز اور مڈل مینجمنٹ میں ہمارے زیادہ تر لوگ ان کاروباروں سے آتے ہیں جن کی مصنوعات اور خدمات ہم سے مختلف ہیں۔ یہ ہمیں مسلسل سوچنے کے نئے طریقوں سے روشناس کرواتا ہے۔ ہم اپنے لوگوں کو رسمی کاروباری اور تجارتی انجمنوں اور بھائی چارے میں فعال شرکت سے بھی حوصلہ شکنی کرتے ہیں کیونکہ ان کی سوچ کافی عام ہے۔ انہیں اس طرح سوچنے میں زیادہ وقت گزارنے کی ضرورت نہیں ہے جس طرح صنعت میں ہر کوئی کرتا ہے۔

جیسا کہ آپ مقبول سوچ کو چیلنج کرنے کی کوشش کرتے ہیں، مختلف پس منظر، تعلیم کی سطح، پیشہ ورانہ تجربات، ذاتی دلچسپیوں وغیرہ والے لوگوں کے ساتھ وقت گزاریں۔ آپ ان لوگوں کی طرح سوچیں گے جن کے ساتھ آپ سب سے زیادہ وقت گزارتے

ہیں۔ اگر آپ ایسے لوگوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں جو باکس سے ہٹ کر سوچتے ہیں تو، آپ کو مقبول سوچ کو چیلنج کرنے اور نئی بنیادیں توڑنے کا زیادہ امکان ہے۔

3 . اپنی سوچ پر مسلسل سوال اٹھائیں

آیئے اس کا سامنا کریں، جب بھی ہمیں سوچنے کا کوئی طریقہ مل جائے جو کام کرتا ہے، تو ہمارے سب سے بڑے فتنوں میں سے ایک یہ ہے کہ ہم واپس چلے جائیں۔

یہ بار بار، بھلے ہی یہ اب اچھی طرح سے کام نہیں کرتا ہے. کل کی کامیابی کا سب سے بڑا دشمن کبھی کبھی آج کی کامیابی ہوتی ہے۔
میرے دوست اینڈی اسٹینلے نے حال ہی میں آئی این جے وائی کی کیٹالسٹ کانفرنس میں قیادت کا سبق سکھایا جس کا نام "عمل کو چیلنج کرنا" تھا۔ انہوں نے بیان کیا کہ کس طرح ترقی سے پہلے تبدیلی کی ضرورت ہے، اور انہوں نے مقبول سوچ پر سوال اٹھانے میں شامل بہت سی حرکیات کی نشاندہی کی۔ انہوں نے کہا کہ ایک تنظیم میں ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہر روایت بنیادی طور پر ایک اچھا خیال تھا اور شاید انقلابی بھی۔ لیکن ہر روایت مستقبل کے لئے ایک اچھا خیال نہیں ہو سکتا ہے.
آپ کی تنظیم میں، اگر آپ اس وقت موجود چیزوں کو جگہ دینے میں شامل تھے، تو یہ امکان ہے کہ آپ تبدیلی کی مخالفت کریں گے - یہاں تک کہ بہتر کے لئے تبدیلی بھی۔ یہی وجہ ہے کہ اپنی سوچ کو چیلنج کرنا ضروری ہے۔ اگر آپ اپنی سوچ سے بہت زیادہ منسلک ہیں اور اب سب کچھ کیسے کیا جاتا ہے تو، کچھ بھی بہتر کے لئے تبدیل نہیں ہو گا۔

4 . نئی چیزوں کو نئے طریقوں سے آزمائیں

آپ نے آخری بار کب پہلی بار کچھ کیا تھا؟ کیا آپ خطرہ مول لینے یا نئی چیزوں کی کوشش کرنے سے گریز کرتے ہیں؟
اپنی سوچ کے جال سے باہر نکلنے کے بہترین طریقوں میں سے ایک جدت طرازی ہے۔ آپ یہ چھوٹے، روزمرہ طریقوں سے کر سکتے ہیں: معمول سے مختلف طریقے سے کام کرنے کے لئے ڈرائیو کریں۔ اپنے پسندیدہ ریستوراں میں ایک غیر معروف ڈش آرڈر کریں۔ کسی معروف منصوبے کے ساتھ آپ کی مدد کرنے کے لئے کسی دوسرے ساتھی سے پوچھیں۔ اپنے آپ کو آٹو پائلٹ سے دور رکھیں۔
غیر مقبول سوچ سوال پوچھتی ہے اور آپشنز تلاش کرتی ہے۔ 1997 میں، میری تین کمپنیاں اٹلانٹا، جارجیا منتقل ہو گئیں. یہ ایک عظیم شہر ہے، لیکن مصروف اوقات میں ٹریفک پاگل ہو سکتا ہے. یہاں آنے کے فورا بعد، میں نے مطلوبہ مقامات کے لئے متبادل راستوں کی تلاش اور جانچ شروع کر دی تاکہ میں ٹریفک میں نہ پھنس جاؤں۔ مثال کے طور پر، اپنے گھر سے ہوائی اڈے تک، میں نے ایک دوسرے سے آٹھ میل اور بارہ منٹ کے اندر نو راستے دریافت کیے ہیں اور استعمال کیے ہیں. اکثر میں یہ دیکھ کر حیران رہ جاتا ہوں کہ لوگ فری وے پر بیٹھے ہوئے ہیں جب وہ متبادل راستے پر آگے بڑھ سکتے ہیں۔ مسئلہ کیا ہے؟ بہت سے لوگوں نے نئی چیزوں کو نئے طریقوں سے آزمایا نہیں ہے. یہ سچ ہے: زیادہ تر لوگ نئے حل تلاش کرنے کے لئے پر عزم ہونے کے بجائے پرانے مسائل سے زیادہ مطمئن ہیں.
آپ نئے طریقوں سے نئی چیزیں کیسے کرتے ہیں یہ اتنا اہم نہیں ہے جتنا کہ اس بات کو یقینی بنانا کہ آپ اسے کریں۔ (اس کے

علاوہ، اگر آپ نئی چیزوں کو اسی طرح کرنے کی کوشش کرتے ہیں جیسے ہر کوئی کرتا ہے، تو کیا آپ واقعی مقبول سوچ کے خلاف جا رہے ہیں؟
)وہاں سے باہر نکلیں اور آج کچھ مختلف کریں۔

5 . بے آرام ہونے کے عادی ہو جاؤ

جب یہ اس کے بالکل نیچے آتا ہے، تو مقبول سوچ آرام دہ ہوتی ہے. یہ ایک پرانے ریک لائنز کی طرح ہے جو مالک کی تمام غلطیوں کے مطابق ایڈجسٹ ہوتا ہے۔ زیادہ تر پرانے ریکلائنرز کے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ حال ہی میں کسی نے بھی ان کی طرف نہیں دیکھا ہے۔ اگر ایسا ہے، تو وہ اس بات سے اتفاق کریں گے کہ یہ ایک نیا حاصل کرنے کا وقت ہے! اگر آپ کامیابی کو گلے لگانے کے لئے مقبول سوچ کو مسترد کرنا چاہتے ہیں تو، آپ کو بے آرام ہونے کی عادت ڈالنی ہوگی۔

اگر آپ غیر مقبول سوچ کو اپناتے ہیں اور عام طور پر قبول کیے جانے والے کے بجائے اس بنیاد پر فیصلے کرتے ہیں کہ کیا سب سے بہتر کام کرتا ہے اور کیا صحیح ہے، تو یہ جان لیں: آپ کے ابتدائی سالوں میں آپ اتنے غلط نہیں ہوں گے جتنا لوگ سوچتے ہیں کہ آپ ہیں. آپ کے بعد کے سالوں میں، آپ اتنے صحیح نہیں ہوں گے جتنا لوگ سوچتے ہیں کہ آپ ہیں. اور تمام سالوں میں، آپ اس سے بہتر ہوں گے جتنا آپ نے سوچا تھا کہ آپ ہو سکتے ہیں.

سوچنے کا سوال

کیا میں غیر معمولی نتائج حاصل کرنے کے لئے شعوری طور پر عام سوچ کی حدود کو مسترد کر رہا ہوں؟

مشترکہ سوچ سے فائدہ

"ہم میں سے کوئی بھی ہم سب کی طرح ہوشیار نہیں ہے."

- کین. بلینچارڈ

اچھے مفکرین، خاص طور پر وہ جو اچھے رہنما بھی ہیں، مشترکہ سوچ کی طاقت کو سمجھتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ جب وہ دوسروں کے خیالات اور خیالات کی قدر کرتے ہیں، تو وہ مشترکہ سوچ کے پیچیدہ نتائج حاصل کرتے ہیں اور اپنے طور پر پہلے سے کہیں زیادہ حاصل کرتے ہیں.
جو لوگ مشترکہ سوچ میں حصہ لیتے ہیں وہ مندرجہ ذیل کو سمجھتے ہیں:

1 . مشترکہ سوچ سولو سوچ سے زیادہ تیز ہے

ہم واقعی تیز رفتار دنیا میں رہتے ہیں. اس کی رفتار کی موجودہ شرح پر کام کرنے کے لئے، ہم اسے اکیلے نہیں جاسکتے ہیں. مجھے لگتا ہے کہ نوجوان مردوں اور عورتوں کی نسل صرف افرادی قوت میں داخل ہو رہی ہے جو بہت مضبوطی سے محسوس کرتی ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ وہ کمیونٹی کو بہت زیادہ اہمیت دیتے ہیں اور اپنی پسند کی کمپنی کے لئے کام کرنے کا زیادہ امکان رکھتے ہیں جو انہیں اچھی تنخواہ دیتی ہے۔ دوسروں کے ساتھ کام کرنا اپنے آپ کو شارٹ کٹ دینے جیسا ہے۔

اگر آپ جلدی سے ایک نیا ہنر سیکھنا چاہتے ہیں، تو آپ اسے کیسے کرتے ہیں؟ کیا آپ اکیلے چلے جاتے ہیں اور اس کا اندازہ لگاتے ہیں، یا کیا آپ کو کوئی ایسا شخص ملتا ہے جو آپ کو دکھاتا ہے کہ کیسے؟ آپ ہمیشہ تجربہ رکھنے والے کسی شخص سے زیادہ تیزی سے سیکھ سکتے ہیں- چاہے آپ نئے سافٹ ویئر پیکیج کا استعمال کرنے، اپنے گالف سوئنگ کو فروغ دینے، یا ایک نئی ڈش پکانے کا طریقہ سیکھنے کی

کوشش کر رہے ہوں۔

2 . مشترکہ سوچ سولو سوچ سے زیادہ جدت طراز ہے

ہم عظیم مفکرین اور جدت طرازوں کو تنہا تصور کرتے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ سب سے بڑی اختراعی سوچ خلا میں نہیں ہوتی۔ جدت طرازی کا نتیجہ تعاون سے نکلتا ہے۔ البرٹ آئن سٹائن نے ایک بار کہا تھا کہ "دن میں کئی بار مجھے احساس ہوتا ہے کہ میری اپنی بیرونی اور اندرونی زندگی زندہ اور مردہ دونوں طرح کے میرے ساتھیوں کی محنت پر استوار ہے، اور مجھے بدلے میں جتنا کچھ ملا ہے اس کے بدلے میں مجھے کتنی محنت کرنی ہوگی۔

مشترکہ سوچ زیادہ جدت طرازی کی طرف لے جاتی ہے، چاہے آپ محققین میری اور پیری کیوری، سرریلسٹ لوئس برونل اور سلواڈور ڈالی، یا نغمہ نگار جان لینن اور پال میک کارٹنی کے کام کو دیکھیں۔ اگر آپ اپنے خیالات کو دوسروں کے خیالات کے ساتھ جوڑتے ہیں تو، آپ ایسے خیالات کے ساتھ سامنے آئیں گے جو آپ نے کبھی نہیں کیے ہیں!

3 . مشترکہ سوچ اکیلی سوچ سے زیادہ پختگی لاتی ہے

جتنا ہم یہ سوچنا چاہتے ہیں کہ ہم یہ سب جانتے ہیں، ہم میں سے ہر ایک شاید اپنے اندھے دھبوں اور ناتجربہ کاری کے علاقوں سے تکلیف دہ طور پر آگاہ ہے. جب میں نے پہلی بار ایک پادری کے طور پر شروعات کی، تو میرے پاس خواب اور توانائی تھی، لیکن بہت کم تجربہ تھا. اس پر قابو پانے کی کوشش کرنے کے لئے، میں نے بڑھتے ہوئے گرجاگھروں کے کئی ہائی پروفائل پادریوں کو اپنی سوچ کو میرے ساتھ بانٹنے کی کوشش کی۔ 1970 کی دہائی کے اوائل میں، میں نے ملک کے دس کامیاب ترین پادریوں کو خطوط لکھے، انہیں ایک گھنٹے کے لئے ملنے کے لئے اس وقت مجھے ایک بڑی رقم (100 ڈالر) کی پیش کش کی، تاکہ میں ان سے سوالات پوچھ سکوں۔ جب کسی نے ہاں کہا تو میں اس سے ملنے جاؤں گا۔ میں نے چند سوالات پوچھنے کے علاوہ زیادہ بات نہیں کی۔ میں وہاں کسی کو متاثر کرنے یا اپنی انا کی تسکین کے لئے نہیں تھا۔ میں وہاں سیکھنے کے لئے تھا. میں نے ان کی ہر بات سنی، محتاط نوٹ لیے اور جو کچھ میں کر سکتا تھا اسے جذب کر لیا۔ ان تجربات نے میری زندگی بدل دی۔

آپ کے پاس ایسے تجربات ہیں جو میں نے نہیں کیے ہیں، اور میرے پاس ایسے تجربات ہیں جو آپ نے نہیں کیے ہیں. ہمیں ایک ساتھ رکھیں اور ہم ذاتی تاریخ کی ایک وسیع رینج—اور اس طرح پختگی—میز پر لاتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس وہ تجربہ نہیں ہے جس کی

آپ کو ضرورت ہے تو، کسی ایسے شخص کے ساتھ جڑیں جو ایسا کرتا ہے۔

4 . مشترکہ سوچ سولو سوچ سے زیادہ مضبوط ہے

فلسفی اور شاعر جوہن وولف گینگ وان گوئٹے نے کہا: "اچھے مشورے کو قبول کرنا صرف اپنے آپ کو بڑھانے کے سوا کچھ نہیں ہے۔

اہلیت "۔ جب وہ ایک ہی سمت میں سوچ رہے ہوں تو دوسرا ایک سے بہتر ہوتے ہیں۔ یہ ویگن کھینچنے کے لئے دو گھوڑوں کو استعمال کرنے کی طرح ہے۔ وہ انفرادی طور پر دونوں کے مقابلے میں زیادہ مضبوط ہیں۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ جب وہ ایک ساتھ کھینچتے ہیں، تو وہ انفرادی طور پر حرکت کرنے کی مقدار سے زیادہ وزن بڑھا سکتے ہیں؟ ایک ہم آہنگی ایک ساتھ کام کرنے سے آتی ہے۔ جب لوگ مل کر سوچتے ہیں تو اسی طرح کی توانائی کھیل میں آتی ہے۔

5 . مشترکہ سوچ سولو سوچ کے مقابلے میں زیادہ اہمیت دیتی ہے

چونکہ مشترکہ سوچ اکیلی سوچ سے زیادہ مضبوط ہے، لہذا یہ واضح ہے کہ اس سے زیادہ منافع حاصل ہوتا ہے۔ ایسا مشترکہ سوچ کے پیچیدہ عمل کی وجہ سے ہوتا ہے۔ لیکن یہ دیگر فوائد بھی پیش کرتا ہے. مشترکہ سوچ اور تجربات سے آپ کو جو ذاتی واپسی ملتی ہے وہ بہت اچھی ہو سکتی ہے۔ کلیرنس فرانسس مندرجہ ذیل مشاہدے میں فوائد کا خلاصہ کرتے ہیں: "مجھے یقین ہے کہ لفظ تعلقات ایک مہذب دنیا کے امکان کی کلید ہے. یہ بات بالکل واضح نظر آتی ہے کہ آپ کے خاندان میں، اپنے کام میں، ہماری قوم میں یا اس دنیا میں آپ کو درپیش ہر مسئلہ بنیادی طور پر رشتوں، باہمی انحصار کا معاملہ ہے۔

6 . مشترکہ سوچ عظیم سوچ رکھنے کا واحد طریقہ ہے

میرا ماننا ہے کہ ہر عظیم خیال تین یا چار اچھے خیالات سے شروع ہوتا ہے۔ اور زیادہ تر اچھے خیالات مشترکہ سوچ سے آتے ہیں۔ ڈرامہ نگار بین جونسن کا کہنا تھا کہ 'جو شخص صرف اپنے ذریعے سکھایا جاتا ہے وہ ایک استاد کے لیے احمق ہوتا ہے۔

جب میں اسکول میں تھا، تو اساتذہ صحیح ہونے اور دوسرے طالب علموں کے مقابلے میں بہتر کام کرنے پر زور دیتے تھے، شاذ و نادر ہی اچھے جوابات کے ساتھ مل کر کام کرنے پر زور دیتے تھے۔ پھر بھی تمام جوابات اس وقت بہتر ہو جاتے ہیں جب وہ ہر ایک کی سوچ کا بہترین استعمال کرتے ہیں۔ اگر ہم میں سے ہر ایک کے پاس ایک سوچ ہے، اور مل کر ہمارے پاس دو خیالات ہیں، تو ہمارے پاس ہمیشہ ایک عظیم سوچ کی صلاحیت ہے.

مشترکہ سوچ کی شرکت کی حوصلہ افزائی کیسے کریں

کچھ لوگ فطری طور پر مشترکہ سوچ میں حصہ لیتے ہیں۔ جب بھی انہیں کوئی مسئلہ نظر آتا ہے، وہ سوچتے ہیں، میں کس کو جانتا

ہوں جو اس میں مدد کر سکتا ہے؟ رہنما ایسے ہی ہوتے ہیں۔ اسی طرح بیرونی افراد بھی کرتے ہیں۔ تاہم، آپ کو مشترکہ سوچ سے فائدہ اٹھانے کے لئے ان میں سے کسی ایک ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشترکہ سوچ کو بروئے کار لانے کی اپنی صلاحیت کو بہتر بنانے میں آپ کی مدد کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کا استعمال کریں:

1 . دوسروں کے خیالات کی قدر کریں

سب سے پہلے، یقین کریں کہ دوسرے لوگوں کے خیالات کی قدر ہے. اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو آپ کے ہاتھ بندھ جائیں گے۔ آپ کو کیسے پتہ چلے گا کہ آپ واقعی دوسروں سے ان پٹ چاہتے ہیں؟ اپنے آپ سے یہ سوالات پوچھیں:

کیا میں جذباتی طور پر محفوظ ہوں؟ جن لوگوں میں اعتماد کی کمی ہوتی ہے اور وہ اپنی حیثیت، مقام یا طاقت کے بارے میں فکر مند ہوتے ہیں وہ دوسروں کے خیالات کو مسترد کرتے ہیں، اپنے میدان کی حفاظت کرتے ہیں، اور لوگوں کو دور رکھتے ہیں.
دوسروں کے خیالات پر غور کرنے کے لئے ایک محفوظ شخص کی ضرورت ہوتی ہے۔ برسوں پہلے، ایک جذباتی طور پر غیر محفوظ شخص نے میرے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں ایک اہم عہدہ لیا. کچھ ملاقاتوں کے بعد، بورڈ کے دیگر ممبروں پر یہ واضح ہو گیا کہ یہ شخص تنظیم میں مثبت کردار ادا نہیں کرے گا۔ میں نے بورڈ کے ایک تجربہ کار رہنما سے پوچھا، "یہ شخص ہمیشہ ایسی چیزیں کیوں کرتا ہے اور کہتا ہے جو ہماری ترقی میں رکاوٹ بنتے ہیں؟" میں ان کے جواب کو کبھی نہیں بھولوں گا: "لوگوں کو تکلیف پہنچانا لوگوں کو تکلیف پہنچاتا ہے۔
کیا میں لوگوں کی قدر کرتا ہوں؟ آپ کسی شخص کے خیالات کی قدر نہیں کریں گے اگر آپ خود اس شخص کی قدر اور احترام نہیں کرتے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی ان لوگوں کے بارے میں اپنے طرز عمل پر غور کیا ہے جن کی آپ قدر کرتے ہیں، بمقابلہ ان لوگوں کے بارے میں جن کی آپ نہیں کرتے ہیں؟ اختلافات پر نظر ڈالیں:

اگر میں لوگوں کی قدر کرتا ہوں اگر میں لوگوں کی قدر نہیں کرتا

میں ان کے ساتھ وقت گزارنے کے لئے تیار ہوں میں ان

کے آس پاس رہنے کی ضرورت نہیں ہے میں ان کی بات سنتا

ہوں میں سننے سے غافل ہوں

میں ان کی مدد کرنے کے لئے تیار ہوں میں ان کی مدد نہ کریں

میں ان سے متاثر ہوں میں انہیں نظر انداز کرتا ہوں

میں ان کی عزت کرتا ہوں میں بے حس ہوں

• **کیا میں انٹرایکٹو عمل کی قدر کرتا ہوں؟** ایک حیرت انگیز ہم آہنگی اکثر مشترکہ سوچ کے نتیجے میں ہوتی ہے۔ یہ آپ کو ایسی جگہوں پر لے جاسکتا ہے جہاں آپ کبھی نہیں گئے تھے. پبلشر میلکم فوربز کا کہنا ہے کہ 'مشورہ سننا اکثر اس پر دھیان دینے سے کہیں زیادہ حاصل کرتا ہے۔ میں یہ کہنا چاہوں گا کہ میں نے ہمیشہ مشترکہ سوچ کی قدر نہیں کی۔ کئی سالوں تک، جب میں خیالات کو فروغ دینا چاہتا تھا تو میں پیچھے ہٹ جاتا تھا. صرف ہچکچاہٹ سے میں نے دوسروں کے ساتھ خیالات پر کام کیا۔ جب ایک ساتھی نے مجھے اس پر چیلنج کیا تو میں نے اپنی ہچکچاہٹ کا تجزیہ کرنا شروع کر دیا۔ مجھے احساس ہوا کہ یہ میرے کالج کے تجربے میں واپس چلا گیا۔ کچھ دن کلاس روم میں میں بتا سکتا تھا کہ ایک استاد لیکچر دینے کے لئے تیار نہیں تھا اور اس کے بجائے کلاس کا وقت ہم سے کسی موضوع پر اپنی بے خبر رائے دینے کے لئے کہتا تھا۔ زیادہ تر وقت، رائے مجھ سے بہتر نہیں لگتی تھی. میں کلاس میں اس لیے آیا تھا تاکہ پروفیسر مجھے پڑھا سکیں۔ میں نے محسوس کیا کہ خیالات کا اشتراک کرنے کا عمل مسئلہ نہیں تھا۔ یہ وہی تھا جو بات کر رہا تھا. مشترکہ سوچ صرف اتنی ہی اچھی ہے جتنی شیئرنگ کرنے والے لوگ۔ اس سبق کو سیکھنے کے بعد سے، میں نے انٹرایکٹو عمل کو اپنایا ہے، اور اب مجھے یقین ہے کہ یہ میری طاقتوں میں سے ایک ہے۔ پھر بھی، میں ہمیشہ سوچتا ہوں کہ میں مشترکہ سوچ کے سیشن کے لئے میز کے ارد گرد کس کو لاتا ہوں. (میں آپ کو اپنی ہدایات بتاؤں گا جن کے لئے میں بعد میں اس باب میں مدعو کرتا ہوں۔

مشترکہ سوچ کے عمل میں مشغول ہونے سے پہلے آپ کو خیالات کا اشتراک کرنے کے خیال کے لئے خود کو کھولنا ہوگا۔

2 . مسابقت سے تعاون کی طرف بڑھیں

ہاؤ ٹو بینگ سی ای او کے مصنف جیفری جے فاکس کہتے ہیں، "ہمیشہ خیالات کی تلاش میں رہیں۔ ماخذ کے بارے میں مکمل طور پر اندھا دھند رہیں۔ گاہکوں، بچوں، حریفوں، دیگر صنعتوں، یا ٹیکسی ڈرائیوروں سے خیالات حاصل کریں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کسی خیال کے بارے میں کس نے سوچا تھا۔[18]

ایک شخص جو تعاون کو اہمیت دیتا ہے وہ دوسروں کے خیالات کو مکمل کرنا چاہتا ہے، ان کے ساتھ مقابلہ نہیں کرنا چاہتا ہے۔ اگر کوئی آپ سے خیالات کا اشتراک کرنے، ٹیم کی مدد کرنے پر توجہ مرکوز کرنے، ذاتی طور پر آگے بڑھنے پر توجہ مرکوز کرنے کے لئے کہتا ہے. اور اگر آپ وہ ہیں جو لوگوں کو ان کے خیالات کا اشتراک کرنے کے لئے اکٹھا کرتے ہیں تو، خیال کے ماخذ سے زیادہ

اس خیال کی تعریف کریں۔ اگر بہترین خیال ہمیشہ جیتتا ہے (اس شخص کے بجائے جس نے اسے پیش کیا ہے) تو سب زیادہ جوش و خروش کے ساتھ اپنے خیالات کا اشتراک کریں گے۔

3 . جب آپ ملیں تو ایک ایجنڈا رکھیں

مجھے کچھ لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مزہ آتا ہے، چاہے ہم خیالات پر تبادلہ خیال کریں یا نہ کریں: میری بیوی، مارگریٹ۔ میرے بچے۔ میرے پوتے پوتیاں۔ میرے والدین۔ اگرچہ ہم اکثر خیالات پر تبادلہ خیال کرتے ہیں، لیکن اگر ہم ایسا نہیں کرتے ہیں تو یہ مجھے پریشان نہیں کرتا ہے۔ ہم خاندان ہیں۔ جب میں اپنی زندگی میں تقریباً کسی اور کے ساتھ وقت گزارتا ہوں تو، تاہم، میرے پاس ایک ایجنڈا ہوتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ میں کیا حاصل کرنا چاہتا ہوں۔

میں اس شخص کی دانائی کا جتنا زیادہ احترام کرتا ہوں، اتنا ہی زیادہ سنتا ہوں۔ مثال کے طور پر، جب میں کسی ایسے شخص سے ملتا ہوں جس کی میں رہنمائی کر رہا ہوں، تو میں اس شخص کو سوالات پوچھنے دیتا ہوں، لیکن میں زیادہ تر بات کرنے کی توقع کرتا ہوں۔ جب میں کسی ایسے شخص سے ملتی ہوں جو میری رہنمائی کرتا ہے، تو میں زیادہ تر اپنا منہ بند رکھتا ہوں۔ دوسرے رشتوں میں، دینے اور لینے کا عمل زیادہ برابر ہے۔ لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں کس سے ملتا ہوں، میرے پاس اکٹھے ہونے کی ایک وجہ ہے اور مجھے توقع ہے کہ میں اسے کیا دوں گا اور اس سے حاصل کروں گا۔ یہ سچ ہے چاہے یہ کاروبار کے لئے ہو یا خوشی کے لئے۔

4 . میز کے ارد گرد صحیح لوگوں کو حاصل کریں

مشترکہ سوچ سے کچھ بھی قیمتی حاصل کرنے کے لئے، آپ کو آس پاس ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو میز پر کچھ لاتے ہیں۔ جب آپ لوگوں کو مشترکہ سوچ میں حصہ لینے کے لئے کہنے کی تیاری کرتے ہیں تو، انتخاب کے عمل کے لئے مندرجہ ذیل معیار استعمال کریں۔ چننا...

- وہ لوگ جن کی سب سے بڑی خواہش خیالات کی کامیابی ہے۔ وہ لوگ جو

دوسرے کے خیالات کی قدر میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

- وہ لوگ جو بات چیت میں فوری تبدیلیوں کو جذباتی طور پر سنبھال سکتے ہیں۔ وہ لوگ جو ان علاقوں میں دوسروں کی طاقت کی تعریف کرتے ہیں جہاں وہ کمزور ہیں۔

- وہ لوگ جو میز پر اپنی قدر کی جگہ کو سمجھتے ہیں۔ وہ لوگ جو ٹیم کے لئے بہترین چیز کو اپنے سامنے رکھتے ہیں۔
- وہ لوگ جو اپنے آس پاس کے لوگوں میں بہترین سوچ کو سامنے لا سکتے ہیں۔
- وہ لوگ جو زیر بحث مسئلے میں پختگی، تجربہ اور کامیابی رکھتے ہیں۔ وہ لوگ جو فیصلوں کی ملکیت اور ذمہ داری لیں گے۔
- وہ لوگ جو میز سے "ہم" کے رویے کے ساتھ نکلیں گے، نہ کہ "میں" کے رویے کے ساتھ۔

اکثر ہم دوستی یا حالات یا سہولت کے احساسات کی بنیاد پر اپنے دماغی شراکت داروں کا انتخاب کرتے ہیں۔ لیکن اس سے ہمیں اعلی درجے کے خیالات کو دریافت کرنے اور تخلیق کرنے میں مدد نہیں ملتی ہے۔ ہم کس کو میز پر مدعو کرتے ہیں یہ سب فرق پیدا کرتا ہے.

5 . اچھے مفکرین اور معاونین کو اچھی طرح سے معاوضہ دیں

کامیاب تنظیمیں مشترکہ سوچ پر عمل کرتی ہیں۔ اگر آپ کسی تنظیم، محکمے یا ٹیم کی قیادت کرتے ہیں تو، آپ ایسے لوگوں کے بغیر رہنے کے متحمل نہیں ہو سکتے ہیں جو مشترکہ سوچ میں اچھے ہیں۔ جب آپ بھرتی کرتے ہیں اور بھرتی کرتے ہیں تو، اچھے مفکرین کی تلاش کریں جو دوسروں کی قدر کرتے ہیں، تعاون کے عمل کے ساتھ تجربہ رکھتے ہیں، اور جذباتی طور پر محفوظ ہیں۔
پھر انہیں اچھی طرح سے ادائیگی کریں اور انہیں چیلنج کریں کہ وہ اپنی سوچ کی صلاحیتوں کو استعمال کریں اور اکثر اپنے خیالات کا اشتراک کریں۔ بہت سے اچھے مفکرین اپنے ذہنوں کو ایک ساتھ رکھتے ہیں اس طرح کوئی چیز قدر میں اضافہ نہیں کرتی ہے۔

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کیا حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، آپ اسے مشترکہ سوچ کے ساتھ بہتر کر سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میں اپنی زندگی کا زیادہ تر حصہ قیادت سکھانے میں گزارتا ہوں۔ اچھی قیادت صحیح وقت پر صحیح لوگوں کو صحیح مقصد کے لئے اکٹھا کرنے میں مدد کرتی ہے تاکہ ہر کوئی جیت جائے۔ اس کے لئے صرف صحیح لوگوں اور مشترکہ سوچ میں حصہ لینے کی خواہش کی ضرورت ہوتی ہے۔

سوچنے کا سوال

کیا میں مستقل طور پر دوسروں کے سروں کو "اپنے سر کے اوپر" سوچنے اور پیچیدہ نتائج حاصل کرنے کے لئے شامل کرتا ہوں؟

بے غرض سوچ کی مشق کریں

"ہم اپنے راستے کو روشن کیے بغیر کسی دوسرے کے راستے کو روشن کرنے کے لئے مشعل نہیں پکڑ سکتے ہیں۔

- بین ایسویٹ لینڈ

اب تک اس کتاب میں، ہم نے بہت سی قسم کی سوچ پر تبادلہ خیال کیا ہے جو آپ کو مزید حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے. ان میں سے ہر ایک آپ کو زیادہ کامیاب بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے. اب میں آپ کو ایک طرح کی سوچ سے واقف کرانا چاہتا ہوں جس میں آپ کی زندگی کو دوسرے طریقے سے تبدیل کرنے کی صلاحیت ہے۔ یہ بھی دوبارہ بیان کر سکتا ہے کہ آپ کامیابی کو کس طرح دیکھتے ہیں۔

بے غرض سوچ اکثر کسی بھی دوسری قسم کی سوچ سے کہیں زیادہ واپسی دے سکتی ہے۔ اس کے کچھ فوائد پر ایک نظر ڈالیں:

1 . بے غرض سوچ ذاتی تکمیل لاتی ہے

زندگی میں کچھ چیزیں دوسروں کی مدد کرنے سے زیادہ ذاتی انعام لاتی ہیں۔ چارلس ایچ بر کا خیال تھا، "گیٹرز کو عام طور پر خوشی نہیں ملتی ہے۔ دینے والوں کو یہ مل جاتا ہے۔" لوگوں کی مدد کرنے سے بہت اطمینان ملتا ہے۔ جب آپ اپنا دن بے غرضی سے دوسروں کی خدمت میں گزارتے ہیں تو رات کو آپ بغیر کسی پچھتاوے کے اپنا سر جھکا سکتے ہیں اور آرام سے سو سکتے ہیں۔ 'برینگ آؤٹ دی بیسٹ ان پیپل' نامی کتاب میں ایلن لوئے میک گنس نے کہا ہے کہ 'دنیا میں کسی دوسرے انسان کی مدد کرنے سے بڑھ کر کوئی عظیم پیشہ نہیں ہے۔

یہاں تک کہ اگر آپ نے اپنی زندگی کا زیادہ تر حصہ خود غرضی کے حصول میں گزارا ہے تو، دل کی تبدیلی کے لئے کبھی دیر نہیں ہوتی ہے۔

یہاں تک کہ چارلس ڈکنز کی اسکروج کی طرح بدترین شخص بھی اپنی زندگی کو بدل سکتا ہے اور دوسروں کے لئے فرق پیدا کر سکتا ہے۔ الفریڈ نوبل نے ایسا ہی کیا۔ جب انہوں نے اخبار میں اپنی موت دیکھی (ان کے بھائی کا انتقال ہو گیا تھا اور ایڈیٹر نے غلط نوبل کے بارے میں لکھا تھا، یہ کہتے ہوئے کہ ان کی کمپنی نے جو دھماکہ خیز مواد تیار کیا تھا اس نے بہت سے لوگوں کو ہلاک کیا تھا)، نوبل نے امن کو فروغ دینے اور انسانیت کے لئے خدمات کا اعتراف کرنے کا عہد کیا۔ اس طرح نوبل انعامات وجود میں آئے۔

2 . بے غرض سوچ دوسروں کی قدر میں اضافہ کرتی ہے

1904 میں، بیسی اینڈرسن اسٹینلے نے براؤن بک میگزین میں کامیابی کی مندرجہ ذیل تعریف لکھی:

انہوں نے کامیابی حاصل کی ہے جس نے اچھی زندگی گزاری ہے، اکثر ہنستے ہیں اور بہت پیار کرتے ہیں۔ جس نے پاکیزہ عورتوں کا بھروسہ، ذہین مردوں کی عزت اور چھوٹے بچوں کی محبت سے لطف اٹھایا ہے، جس نے اپنی جگہ بھری ہے اور اپنا کام پورا کیا ہے۔ دنیا کو اس سے بہتر کس نے چھوڑا ہے، چاہے وہ ایک بہتر پوست ہو، ایک کامل نظم ہو، یا ایک نجات پانے والی روح ہو۔ جس نے کبھی زمین کی خوبصورتی کی قدر دانی میں کمی نہیں کی یا اس کا اظہار کرنے میں ناکام رہا، جس نے ہمیشہ دوسروں میں بہترین کی تلاش کی اور انہیں بہترین دیا، جس کی زندگی ایک الہام تھی، جس کی یادداشت ایک نعمت تھی۔

جب آپ اپنے آپ سے باہر نکلتے ہیں اور دوسروں کے لئے حصہ ڈالتے ہیں تو، آپ واقعی جینا شروع کرتے ہیں۔

3 . بے غرض سوچ دیگر خوبیوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے

جب آپ ایک چار سالہ بچے کو دیکھتے ہیں تو، آپ خود غرضی کا مشاہدہ کرنے کی توقع کرتے ہیں. لیکن جب آپ اسے چالیس سال کی عمر میں دیکھتے ہیں تو، یہ بہت پرکشش نہیں ہوتا ہے، ہے نا؟

انسان جن تمام خوبیوں کی پیروی کر سکتا ہے، ان میں سے بے غرض سوچ دیگر خوبیوں کو پروان چڑھانے میں سب سے بڑا فرق ڈالتی ہے۔ میرے خیال میں اس کی وجہ یہ ہے کہ بے غرضی سے دینے کی صلاحیت بہت مشکل ہے۔ یہ انسانی فطرت کے اناج کے خلاف ہے۔ لیکن اگر آپ بے غرضی سے سوچنا سیکھ لیں اور دینے والا بن جائیں تو بہت سی دوسری خوبیاں پیدا کرنا آسان ہو جاتا ہے:

شکر گزاری، محبت، احترام، صبر، نظم وضبط وغیرہ۔

4 . بے غرض سوچ سے معیار زندگی میں اضافہ ہوتا ہے

بے غرض سوچ سے پیدا ہونے والی سخاوت کا جذبہ لوگوں کو زندگی کی تعریف اور اس کی اعلیٰ اقدار کی تفہیم فراہم کرتا ہے۔ ضرورت مندوں کو دیکھنا اور اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے دینا بہت ساری چیزوں کو نقطہ نظر میں لاتا ہے۔ یہ دینے والے اور وصول کنندہ کی زندگی کے معیار میں اضافہ کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مجھے یقین ہے کہ

خود ساختہ زندگی کی طرح کوئی زندگی خالی نہیں ہے۔ خود خالی
زندگی کی طرح کوئی زندگی نہیں ہے۔

اگر آپ اپنی دنیا کو بہتر بنانا چاہتے ہیں تو اپنی توجہ دوسروں کی مدد کرنے پر مرکوز کریں۔

مرک اینڈ کمپنی، عالمی فارماسیوٹیکل کارپوریشن، نے ہمیشہ خود کو صرف مصنوعات تیار کرنے اور منافع کمانے سے کہیں زیادہ کام کرنے کے طور پر دیکھا ہے. وہ انسانیت کی خدمت کرنا چاہتا ہے۔ 1980 کی دہائی کے وسط میں، کمپنی نے دریا کے اندھے پن کے علاج کے لئے ایک دوا تیار کی، ایک ایسی بیماری جو لاکھوں لوگوں کو متاثر کرتی ہے اور اندھے پن کا سبب بنتی ہے، خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں۔ اگرچہ یہ ایک اچھی مصنوعات تھی، لیکن ممکنہ گاہک اسے خریدنے کے متحمل نہیں ہو سکتے تھے۔ مرک نے کیا کیا؟ اس نے ویسے بھی دوا تیار کی، اور 1987 میں اعلان کیا کہ وہ کسی کو بھی یہ دوا مفت دے گا۔

کس کو اس کی ضرورت تھی. 1998 تک، کمپنی نے 250 ملین سے زیادہ ٹیبلٹس دیئے تھے۔[19]

جارج ڈبلیو مرک کہتے ہیں کہ 'ہم کوشش کرتے ہیں کہ یہ کبھی نہ بھولیں کہ دوا لوگوں کے لیے ہے۔ یہ منافع کے لئے نہیں ہے. منافع اس کے بعد آتا ہے، اور اگر ہمیں یہ یاد ہے، تو وہ کبھی ظاہر ہونے میں ناکام نہیں ہوئے ہیں۔ کیا سبق سیکھنا چاہئے؟ سادہ. عظیم بننے کی کوشش کرنے کے بجائے، اپنے آپ سے بڑی کسی چیز کا حصہ بنیں۔

6. بے غرض سوچ ایک وراثت پیدا کرتی ہے

ٹرونارتھ کمیونی کیشنز کے صدر اور چیف آپریٹنگ آفیسر جیک بالوسیک کہتے ہیں کہ 'سیکھیں، کمائیں، واپس آئیں، یہ زندگی کے تین مراحل ہیں۔ پہلا تیسرا حصہ تعلیم کے لیے وقف ہونا چاہیے، دوسرا تیسرا حصہ کیریئر بنانے اور روزی کمانے کے لیے وقف ہونا چاہیے، اور آخری تیسرا حصہ دوسروں کو واپس کرنے کے لیے وقف ہونا چاہیے۔ ایسا لگتا ہے کہ ہر ریاست اگلی ریاست کے لئے تیاری کر رہی ہے۔

اگر آپ کامیاب ہو جاتے ہیں، تو آپ کے لئے یہ ممکن ہو جاتا ہے کہ آپ دوسروں کے لئے وراثت چھوڑ دیں. لیکن اگر آپ مزید کام کرنا چاہتے ہیں، وراثت بنانا چاہتے ہیں، تو آپ کو اسے دوسروں پر چھوڑنے کی ضرورت ہے. جب آپ بے غرضی سے سوچتے ہیں اور دوسروں میں سرمایہ کاری کرتے ہیں تو، آپ کو ایک ایسی وراثت بنانے کا موقع ملتا ہے جو آپ کو پیچھے چھوڑ دے گی۔

بے غرض سوچ کی تسکین کا تجربہ کیسے کریں

مجھے لگتا ہے کہ زیادہ تر لوگ بے غرض سوچ کی قدر کو تسلیم کرتے ہیں، اور زیادہ تر اس بات سے بھی اتفاق کریں گے کہ یہ ایک ایسی صلاحیت ہے جسے وہ فروغ دینا چاہتے ہیں۔ تاہم، بہت سے لوگ اپنی سوچ کو تبدیل کرنے کے بارے میں نقصان میں ہیں. بے

غرضی سے سوچنے کی صلاحیت پیدا کرنا شروع کرنے کے لئے، میں سفارش کرتا ہوں کہ آپ مندرجہ ذیل کام کریں:

1 . دوسروں کو اولیت دیں

یہ عمل اس احساس کے ساتھ شروع ہوتا ہے کہ سب کچھ آپ کے بارے میں نہیں ہے! اس کے لئے عاجزی اور توجہ میں تبدیلی کی ضرورت ہوتی ہے۔ 'دی پاور آف ایتھیکل مینجمنٹ' میں کین بلانچرڈ اور نارمن ونسینٹ پیلے نے لکھا ہے کہ 'عاجزی والے لوگ اپنے بارے میں کم نہیں سوچتے۔ وہ صرف اپنے بارے میں کم سوچتے ہیں۔ اگر آپ اپنی سوچ میں کم خود غرض بننا چاہتے ہیں تو آپ کو اپنی خواہشات کے بارے میں سوچنا چھوڑ کر دوسروں کی ضروریات پر توجہ دینا شروع کرنے کی ضرورت ہے۔ پولوس رسول نے تاکید کی، "خود غرضی یا فضول تکبر کی وجہ سے کچھ نہ کرو، لیکن عاجزی میں دوسروں کو دوسروں سے بہتر سمجھو۔

اپنے. آپ میں سے ہر ایک کو نہ صرف اپنے مفادات بلکہ دوسروں کے مفادات کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔[20] دوسروں کے مفادات کا خیال رکھنے کے لئے ذہنی اور جذباتی عہد کریں۔

2 . اپنے آپ کو ایسے حالات میں بے نقاب کریں جہاں لوگوں کی ضرورت ہے

یہ یقین کرنا ایک بات ہے کہ آپ بے غرضی سے دینے کے لئے تیار ہیں۔ یہ واقعی ایسا کرنے کے لئے ایک اور ہے. منتقلی کرنے کے لئے، آپ کو اپنے آپ کو ایک ایسی پوزیشن میں رکھنے کی ضرورت ہے جہاں آپ لوگوں کی ضروریات کو دیکھ سکیں اور اس کے بارے میں کچھ کر سکیں.

آپ جو دیتے ہیں وہ شروع میں اہم نہیں ہے۔ آپ اپنے گرجا گھر میں خدمت کر سکتے ہیں، فوڈ بینک کو عطیات دے سکتے ہیں، رضاکارانہ پیشہ ورانہ خدمات انجام دے سکتے ہیں، یا خیراتی تنظیم کو دے سکتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ دینے کا طریقہ سیکھنا اور دینے والے کی طرح سوچنے کی عادت پیدا کرنا۔

3 . خاموشی سے یا گمنام طور پر دیں

ایک بار جب آپ اپنے آپ کو دینا سیکھ جاتے ہیں تو اگلا مرحلہ دینا سیکھنا ہے جب آپ بدلے میں کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔

جب آپ کو اس کے لئے شناخت ملتی ہے تو یہ دینا تقریبا ہمیشہ آسان ہوتا ہے جب کسی کو اس کے بارے میں جاننے کا امکان نہیں ہوتا ہے۔ جو لوگ بہت زیادہ دھوم دھام حاصل کرنے کے لئے عطیات دیتے ہیں، وہ پہلے ہی کوئی انعام حاصل کر چکے ہیں جو انہیں ملے گا. روحانی، ذہنی اور جذباتی فوائد ہیں جو صرف ان لوگوں کو ملتے ہیں جو گمنام طور پر دیتے ہیں. اگر آپ نے پہلے کبھی ایسا نہیں کیا ہے تو، اسے آزمائیں.

4 . جان بوجھ کر لوگوں میں سرمایہ کاری کریں

بے غرضی کی اعلیٰ ترین سطح اس وقت سامنے آتی ہے جب آپ اپنے آپ کو اس شخص کی ذاتی ترقی یا فلاح و بہبود کے لئے کسی دوسرے شخص کو دے دیتے ہیں۔ اگر آپ شادی شدہ ہیں یا والدین ہیں تو، آپ ذاتی تجربے سے یہ جانتے ہیں.

آپ کا شریک حیات کس چیز کو سب سے زیادہ اہمیت دیتا ہے: بینک میں پیسہ یا آپ کا وقت آزادانہ طور پر دیا جاتا ہے؟ چھوٹے بچے واقعی آپ سے کیا حاصل کرنا پسند کریں گے: ایک کھلونا یا آپ کی غیر منقسم توجہ؟ وہ لوگ جو آپ سے محبت کرتے ہیں وہ آپ کو اس سے زیادہ پسند کریں گے جو آپ انہیں دے سکتے ہیں۔

اگر آپ لوگوں میں سرمایہ کاری کرنے والا شخص بننا چاہتے ہیں تو دوسروں اور ان کے سفر پر غور کریں تاکہ آپ ان کے ساتھ تعاون کر سکیں۔ ہر رشتہ باہمی فائدے کے لئے بنائی گئی شراکت داری کی طرح ہے۔ جب آپ کسی بھی رشتے میں جاتے ہیں تو، اس بارے میں سوچیں کہ آپ دوسرے شخص میں کس طرح سرمایہ کاری کر سکتے ہیں تاکہ یہ جیت نے والی صورتحال بن جائے۔ یہاں یہ ہے کہ تعلقات اکثر کس طرح کھیلتے ہیں:

میں جیتتا ہوں، تم ہارتے ہو- میں صرف

ایک بار جیتتا ہوں. آپ جیتتے ہیں، میں

ہارتا ہوں- آپ صرف ایک بار جیتتے

ہیں. ہم دونوں جیتتے ہیں- ہم کئی بار جیتتے

ہیں.

ہم دونوں ہار جاتے ہیں- الوداع، شراکت داری!

بہترین تعلقات جیت جیت ہیں. زیادہ لوگ اس رویے کے ساتھ تعلقات میں کیوں نہیں جاتے؟ میں آپ کو بتاؤں گا کیوں: زیادہ تر لوگ اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ وہ پہلے جیتیں. دوسری طرف بے غرض مفکرین ایک رشتے میں جاتے ہیں اور اس

بات کو یقینی بناتے ہیں کہ دوسرا شخص پہلے جیت جائے۔ اور اس سے سب فرق پڑتا ہے۔

5 . اپنے محرکات کی مسلسل جانچ پڑتال کریں

فرانسواڈی لاروشے فوکلڈ نے کہا کہ "سخاوت جو چیز لگتی ہے وہ اکثر چھپے ہوئے عزائم سے زیادہ نہیں ہوتی ہے، جو ایک عظیم کو محفوظ بنانے کے لئے ایک چھوٹے سے مفاد کو نظر انداز کرتی ہے۔ زیادہ تر لوگوں کے لئے سب سے مشکل چیز خود کو اولیت دینے کے اپنے فطری رجحان سے لڑنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ آپ خود غرضی کی طرف پیچھے نہیں جا رہے ہیں، اپنے مقاصد کی مسلسل جانچ پڑتال کرنا ضروری ہے۔

کیا آپ اپنے مقاصد کی جانچ کرنا چاہتے ہیں؟ پھر بنجمن فرینکلن کی ماڈلنگ کی پیروی کریں۔ وہ ہر روز اپنے آپ سے دو سوال پوچھتا تھا۔ جب وہ صبح اٹھتا تو پوچھتا، "آج میں کیا اچھا کرنے جا رہا ہوں؟" اور سونے سے پہلے وہ پوچھتا تھا، "میں نے آج کیا اچھا کیا ہے؟" اگر آپ بے غرضی اور دیانت داری کے ساتھ ان سوالات کا جواب دے سکتے ہیں تو، آپ اپنے آپ کو ٹریک پر رکھ سکتے ہیں۔

جب تک آپ زندہ رہتے ہیں دیں

2001 کے موسم خزاں میں، ہم سب نے بے غرض سوچ کا مظاہرہ دیکھا جو ہم نے کئی سالوں سے امریکہ میں نہیں دیکھا تھا۔ 11 ستمبر 2001 کے واقعات کو کون بھول سکتا ہے؟ میں نے ابھی قیادت کا سبق پڑھانا ختم کیا ہی تھا کہ میری اسسٹنٹ لنڈا ایگرز اس افسوسناک خبر کا اعلان کرنے کے لیے اسٹوڈیو میں آئیں۔ زیادہ تر امریکیوں کی طرح، میں بھی سارا دن ٹیلی ویژن کی طرف متوجہ رہا اور فائر فائٹرز اور پولیس افسران کی رپورٹس سنتا رہا جو دوسروں کی مدد کے لئے ورلڈ ٹریڈ سینٹر کے ٹاورز میں دوڑتے تھے، کبھی بھی اپنی حفاظت کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔

اس سانحے کے بعد کے دنوں میں، لاکھوں امریکیوں نے کچھ ایسا کرنے کی شدید خواہش کا اظہار کیا جس سے صورتحال میں مدد ملے۔ میری بھی یہی خواہش تھی۔ اس سانحے کے بعد 15 ستمبر کو میری کمپنی کو سیمول کاسٹ کے ذریعے ٹریننگ کرنی تھی۔ ہماری قیادت کی ٹیم نے سمیلکاسٹ کے اختتام پر "امریکہ دعاؤں" کے عنوان سے ڈیڑھ گھنٹے کا پروگرام شامل کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس میں میرے دوست میکس لوکاڈو نے ایک دعا لکھی اور پڑھی، جس میں لاکھوں لوگوں کے دل کے رونے کا اظہار کیا گیا۔ فرینکلن گراہم نے ہمارے قومی رہنماؤں کے لئے دعا کی۔ جم اور شرلی ڈوبسن نے والدین کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے بچوں کو اس واقعے سے نمٹنے میں کس

طرح مدد کریں۔ اور بروس ولکنسن اور میں نے سمولکاسٹ ناظرین سے کہا کہ وہ 11 ستمبر کو زخمی ہونے والے افراد کو مالی امداد دیں۔ حیرت انگیز طور پر انہوں نے 5.9 ملین ڈالر دیے، جسے ورلڈ ویژن نے ضرورت مندوں میں تقسیم کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ بے غرض سوچ اور دینے نے ایک بہت تاریک گھڑی کو روشنی اور امید میں بدل دیا۔

اس سانحے کے دو ہفتے سے بھی کم عرصے کے بعد، میں نیویارک شہر کے گراؤنڈ زیرو کا سفر کرنے کے قابل ہو گیا۔ میں تباہی کے مقام کو دیکھنے گیا، ملبے کو صاف کرنے والے مردوں اور عورتوں کا شکریہ ادا کرنے اور ان کے لئے دعا کرنے کے لئے گیا۔ میں نے جو کچھ دیکھا اس کے ساتھ انصاف نہیں کر سکتا۔ میں نے درجنوں بار نیویارک کا سفر کیا ہے. یہ دنیا میں میرے پسندیدہ مقامات میں سے ایک ہے. میری بیوی اور میں اس سے پہلے بھی کئی بار اپنے بچوں کے ساتھ ٹاوروں میں جا چکے تھے اور اس علاقے کی حیرت انگیز یادیں رکھتے ہیں۔ اس جگہ کو دیکھنے کے لئے جہاں کبھی عمارتیں کھڑی تھیں اور ملبے کے سوا کچھ نہیں دیکھنا،

دھول، اور موڑی ہوئی دھات - یہ صرف نا قابل بیان ہے.

بہت سے امریکیوں کو اس بات کا احساس نہیں تھا کہ کئی مہینوں تک لوگوں نے سائٹ کو صاف کرنے کے لئے تندہی سے کام کیا۔ ان میں سے زیادہ تر نیویارک شہر کے فائر فائٹرز اور شہر کے دیگر کارکن تھے۔ دوسرے رضاکار تھے۔ وہ ہفتے کے ساتوں دن چوبیس گھنٹے کام کرتے تھے۔ اور جب انہیں ملبے میں کسی کی باقیات نظر آئیں، تو انہوں نے خاموشی کا مطالبہ کیا اور احترام کے ساتھ انہیں باہر نکال دیا۔

چونکہ میں ایک پادری ہوں، اس لیے مجھے علاقے میں داخل ہوتے وقت کلریکل کالر پہننے کے لیے کہا گیا۔ جیسے ہی میں ادھر ادھر چل رہا تھا، بہت سے مزدوروں نے کالر دیکھا اور مجھ سے ان کے لیے دعا مانگنے کو کہا۔ یہ ایک عاجزانہ اعزاز تھا۔

امریکی ماہر تعلیم ہوریس مین کا کہنا تھا کہ 'مرنے پر اس وقت تک شرم محسوس کریں جب تک کہ آپ انسانیت کے لیے کوئی فتح حاصل نہ کرلیں۔' اس معیار کے مطابق، نیویارک شہر کے فائر فائٹرز یقینی طور پر موت کے لئے تیار ہیں. وہ جو خدمت انجام دیتے ہیں وہ اکثر واقعی بہادری ہوتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اور مجھے کبھی بھی دوسروں کے لیے اپنی جان یں قربان کرنے کی ضرورت نہ پڑے، جیسا کہ انہوں نے کیا تھا۔ لیکن ہم دوسروں کو مختلف طریقوں سے دے سکتے ہیں. ہم بے غرض مفکر بن سکتے ہیں جو دوسروں کو اولیت دیتے ہیں اور ان کی زندگیوں میں قدر کا اضافہ کرتے ہیں۔ ہم ان کے ساتھ کام کر سکتے ہیں تاکہ وہ اس سے کہیں زیادہ آگے جائیں جتنا انہوں نے سوچا تھا۔

سوچنے کا سوال

کیا میں زیادہ سے زیادہ تعاون کے ساتھ سوچنے کے لئے دوسروں اور ان کے سفر پر مسلسل غور کر رہا ہوں؟

نچلی سطح کی سوچ پر بھروسہ کریں

" یہاں کوئی اصول نہیں ہے. ہم کچھ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں."

—تھامس ایڈسن، موجد

آپ اپنی تنظیم، کاروبار، محکمہ، ٹیم، یا گروپ کے لئے نچلی لائن کا تعین کیسے کرتے ہیں؟ بہت سے کاروباروں میں، نچلی لائن لفظی طور پر نچلی لائن ہے۔ منافع اس بات کا تعین کرتا ہے کہ آپ کامیاب ہو رہے ہیں یا نہیں۔ لیکن ڈالر ہمیشہ کامیابی کا بنیادی پیمانہ نہیں ہونا چاہئے. کیا آپ اپنے خاندان کی حتمی کامیابی کی پیمائش اس بات سے کریں گے کہ مہینے یا سال کے آخر میں آپ کے پاس کتنا پیسہ تھا؟ اور اگر آپ ایک غیر منافع بخش یا رضاکارانہ تنظیم چلاتے ہیں، تو آپ کو کیسے پتہ چلے گا کہ آپ اپنی اعلی ترین صلاحیت پر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں؟ اس صورت حال میں آپ کا کیا خیال ہے؟

ایک غیر منافع بخش تنظیم کی نچلی لائن

فرانسس ہیسلبین کو 1976 میں اپنے آپ سے بالکل یہی سوال پوچھنا پڑا، جب وہ گرل سکاؤٹس آف امریکہ کی قومی ایگزیکٹو ڈائریکٹر بن گئیں۔ جب وہ پہلی بار گرل سکاؤٹس کے ساتھ منسلک ہوئیں تو تنظیم کو چلانا آخری چیز تھی جس کی انہیں توقع تھی۔ وہ اور ان کے شوہر، جان، ہیسلبین اسٹوڈیوز میں شراکت دار تھے، جو ایک چھوٹا سا خاندانی کاروبار تھا جو ٹیلی ویژن اشتہارات اور پروموشنل فلموں کی فلم بندی کرتا تھا۔ انہوں نے اسکرپٹ لکھے اور انہوں نے فلمیں بنائیں۔ 1950 کی دہائی کے اوائل میں، انہیں جانز ٹاؤن، پنسلوانیا میں سیکنڈ پریسبیٹیرین چرچ میں ایک رضاکار فوجی رہنما کے طور پر بھرتی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ یہ بھی غیر معمولی تھا، کیونکہ اس کا ایک بیٹا تھا اور کوئی بیٹی نہیں تھی۔ لیکن وہ اسے عارضی بنیادوں پر کرنے پر راضی ہو گئیں۔ اسے یہ پسند آیا

ہو گا، کیونکہ اس نے نو سال تک فوج کی قیادت کی!

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ کونسل کی صدر اور قومی بورڈ کی رکن بن گئیں۔ اس کے بعد انہوں نے ٹالس راک گرل اسکاؤٹ کونسل کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں، جو ایک کل وقتی تنخواہ دار عہدہ تھا۔ جب تک انہوں نے قومی تنظیم کی سی ای او کی حیثیت سے ملازمت سنبھالی، گرل سکاؤٹس مشکل میں تھے۔ تنظیم میں رہنمائی کا فقدان تھا، نوعمر لڑکیاں اسکاؤٹنگ میں دلچسپی کھو رہی تھیں، اور بالغ رضاکاروں کو بھرتی کرنا مشکل ہوتا جا رہا تھا، خاص طور پر خواتین کی بڑی تعداد کے افرادی قوت میں داخل ہونے کے ساتھ. دریں اثنا، بوائے سکاؤٹس خود کو لڑکیوں کے لئے کھولنے پر غور کر رہا تھا. ہیسلبین کو تنظیم کو نچلی سطح پر واپس لانے کی اشد ضرورت تھی۔

"ہم اپنے آپ سے بہت سادہ سوالات پوچھتے رہے،" وہ کہتی ہیں۔ "ہمارا کام کیا ہے؟ ہمارے گاہک کون ہیں؟ اور گاہک کس چیز کو قدر سمجھتا ہے؟ اگر آپ گرل سکاؤٹس، آئی بی ایم، یا اے ٹی اینڈ ٹی ہیں، تو آپ کو ایک مشن کا انتظام کرنا ہو گا.[21] مشن پر ہیسلبین کی توجہ نے اسے گرل سکاؤٹس کی نچلی لائن کی شناخت کرنے کے قابل بنایا۔ "ہم واقعی ہیں
یہاں ایک وجہ سے: ایک لڑکی کو اس کی اعلی ترین صلاحیت تک پہنچنے میں مدد کرنا. کسی بھی ایک چیز سے زیادہ، اس نے
فرق. کیونکہ جب آپ اپنے مشن کے بارے میں واضح ہوتے ہیں تو کارپوریٹ اہداف اور آپریٹنگ مقاصد اس سے نکلتے ہیں۔[22]
ایک بار جب اس نے اپنی نچلی لائن کو سمجھ لیا تو، وہ اسے حاصل کرنے کی کوشش کرنے کے لئے ایک حکمت عملی تیار کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ اس نے شروع کیا
قومی عملے کی تنظیم نو۔ اس کے بعد انہوں نے ایک منصوبہ بندی کا نظام بنایا جسے 350 علاقائی کونسلوں میں سے ہر ایک کے ذریعہ استعمال کیا جائے گا۔ اور انہوں نے تنظیم کو انتظامی تربیت سے متعارف کرایا۔ ہیسلبین نے خود کو قیادت اور تنظیم میں تبدیلیوں تک محدود نہیں رکھا۔ 1960 اور 1970 کی دہائی میں ملک بدل گیا تھا اور اسی طرح اس کی لڑکیاں بھی بدل گئی تھیں۔

لیکن گرل سکاؤٹس نے ایسا نہیں کیا تھا۔ ہیسلبین نے اس مسئلے سے بھی نمٹا۔ تنظیم نے اپنی سرگرمیوں کو موجودہ ثقافت سے زیادہ متعلقہ بنایا، مثال کے طور پر، کسی پارٹی کی میزبانی کے بجائے کمپیوٹر کے استعمال کے لئے زیادہ مواقع فراہم کیے۔ انہوں نے اقلیتوں کی شرکت کی بھی کوشش کی، دوزبانی مواد تیار کیا، اور کم آمدنی والے گھرانوں تک رسائی حاصل کی۔ اگر لڑکیوں کو ان کی اعلی صلاحیتوں تک پہنچنے میں مدد کرنا اس گروپ کا بنیادی نکتہ تھا، تو کیوں نہ روایتی طور پر کم مواقع رکھنے والی لڑکیوں کی مدد کرنے کے لئے زیادہ جارحانہ رویہ اختیار کیا جائے؟ حکمت عملی نے خوبصورتی سے کام کیا.
گرل سکاؤٹس میں اقلیتوں کی شرکت میں تین گنا اضافہ ہوا۔

1990 میں، ہیسلبین نے گرل سکاؤٹس کو فرسٹ کلاس تنظیم بنانے کے بعد چھوڑ دیا۔ وہ پیٹر ایف ڈرکر فاؤنڈیشن فار غیر منافع بخش مینجمنٹ کی بانی صدر اور سی ای او بن گئیں، اور اب اس کے بورڈ آف گورنرز کی چیئرمین کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہی

ہیں۔ اور 1998ء میں انہیں صدارتی تمغہ آزادی سے نوازا گیا۔

صدر کلنٹن نے وائٹ ہاؤس میں تقریب کے دوران ہیسلبین کے بارے میں کہا، "انہوں نے ان گنت اداروں کے ساتھ شمولیت اور عمدگی کے لئے اپنی قابل ذکر ترکیب شیئر کی ہے جن کی نچلی سطح ڈالر میں نہیں بلکہ تبدیل شدہ زندگیوں میں پیمائش کی جاتی ہے۔[23] وہ اس سے بہتر نہیں کہہ سکتا تھا!

کیوں آپ کو باٹم لائن سوچ کی واپسی سے لطف اندوز ہونا چاہئے

اگر آپ صرف نچلی لائن کے بارے میں سوچنے کے عادی ہیں کیونکہ یہ مالی معاملات سے متعلق ہے تو، آپ کو اپنے اور آپ کی تنظیم کے لئے کچھ اہم چیزیں یاد آسکتی ہیں۔ اس کے بجائے، نچلی لائن کو اختتام، ٹیک اوے، مطلوبہ نتیجہ کے طور پر سوچیں۔ ہر سرگرمی کی اپنی منفرد نچلی لائن ہوتی ہے۔ اگر آپ کے پاس نوکری ہے تو، آپ کے کام میں نچلی لائن ہے. اگر آپ اپنے گرجہ گھر میں خدمت کرتے ہیں، تو آپ کی سرگرمی کا ایک نچلا حصہ ہے. اگر آپ ایک ہیں تو والدین یا شریک حیات کی حیثیت سے آپ کی کوشش بھی اسی طرح ہوتی ہے۔

جب آپ نچلی سطح کی سوچ کے تصور کو تلاش کرتے ہیں تو، تسلیم کریں کہ یہ آپ کی بہت سے طریقوں سے مدد کر سکتا ہے:

1 . نچلی سطح کی سوچ بڑی وضاحت فراہم کرتی ہے

بولنگ اور کام میں کیا فرق ہے؟ بولنگ کرتے وقت، یہ جاننے میں صرف تین سیکنڈ لگتے ہیں کہ آپ نے کیا کیا ہے! یہی وجہ ہے کہ لوگ کھیلوں سے بہت محبت کرتے ہیں۔ نتائج کے بارے میں کوئی انتظار اور کوئی اندازہ نہیں ہے.

نچلی سطح کی سوچ آپ کے لئے نتائج کو زیادہ تیزی سے اور آسانی سے پیمائش کرنا ممکن بناتی ہے۔ یہ آپ کو ایک بینچ مارک فراہم کرتا ہے جس کے ذریعہ سرگرمی کی پیمائش کی جاسکتی ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ایک مرکوز طریقہ کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے کہ آپ کی تمام چھوٹی سرگرمیاں بامقصد ہیں اور ایک بڑے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے قطار میں کھڑی ہیں۔

2 . نچلی سطح کی سوچ آپ کو ہر صورتحال کا اندازہ کرنے میں مدد کرتی ہے

جب آپ اپنی نچلی لائن کو جانتے ہیں تو، یہ جاننا بہت آسان ہو جاتا ہے کہ آپ کسی بھی مخصوص علاقے میں کیسے کام کر رہے ہیں۔ مثال کے طور پر جب فرانسس ہیسلبین نے گرل سکاؤٹس کو چلانا شروع کیا تو انہوں نے تنظیم کے اس مقصد کے خلاف ہر چیز کو یقینی بنایا جس کا مقصد ایک لڑکی کو اس کی اعلیٰ ترین صلاحیت تک پہنچنے میں مدد فراہم کرنا تھا- تنظیم کے انتظامی ڈھانچے (جسے اس نے درجہ بندی سے ایک مرکز میں تبدیل کر دیا تھا) سے لے کر لڑکیاں کیا بیج کما سکتی ہیں۔ نچلی لائن سے بہتر پیمائش کا کوئی آلہ نہیں ہے۔

3 . نچلی سطح کی سوچ آپ کو بہترین فیصلے کرنے میں مدد کرتی ہے

فیصلے اس وقت بہت آسان ہو جاتے ہیں جب آپ اپنی نچلی لائن کو جانتے ہیں۔ جب 1970 کی دہائی میں گرل سکاؤٹس جدوجہد کر رہی تھیں، تو بیرونی تنظیموں نے اپنے ارکان کو خواتین کے حقوق کے کارکن یا گھر گھر مہم چلانے والوں کو قائل کرنے کی کوشش کی۔ لیکن ہیسلبین کے تحت، گرل اسکاؤٹس کے لئے انکار کرنا آسان ہو گیا۔ وہ اپنی بنیادی لائن کو جانتا تھا، اور وہ توجہ اور جوش و خروش کے ساتھ اپنے مقاصد کو آگے بڑھانا چاہتا تھا۔

4 . نچلی سطح کی سوچ بلند حوصلے پیدا کرتی ہے

جب آپ نچلی لائن کو جانتے ہیں اور آپ اس کے پیچھے جاتے ہیں تو، آپ جیتنے کے امکانات کو بہت بڑھا دیتے ہیں۔ اور جیتنے کی طرح کوئی بھی چیز بلند حوصلے پیدا نہیں کرتی۔ آپ چیمپیئن شپ جیتنے والی کھیلوں کی ٹیموں، یا اپنے مقاصد کو حاصل کرنے والی کمپنیوں، یا رضاکاروں کو کس طرح بیان کرتے ہیں جو اپنے مشن کو حاصل کرتے ہیں؟ وہ پر جوش ہیں. ہدف کو نشانہ بنانا خوشی محسوس ہوتا ہے۔ اور آپ اسے صرف اسی صورت میں مار سکتے ہیں جب آپ جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے۔

5 . نچلی سطح کی سوچ آپ کے مستقبل کو یقینی بناتی ہے

اگر آپ کل کامیاب ہونا چاہتے ہیں، تو آپ کو آج نیچے کی لائن پر سوچنے کی ضرورت ہے. فرانسس ہیسلبین نے یہی کیا، اور اس نے گرل سکاؤٹس کو چاروں طرف موڑ دیا۔ کسی بھی کامیاب، دیرپا کمپنی کو دیکھیں، اور آپ کو ایسے رہنما ملیں گے جو ان کی نچلی لائن کو جانتے ہیں۔ وہ اپنے فیصلے کرتے ہیں، اپنے وسائل مختص کرتے ہیں، اپنے لوگوں کی خدمات حاصل کرتے ہیں، اور اس نچلی لائن کو حاصل کرنے کے لئے اپنی تنظیم کی تشکیل کرتے ہیں.

نچلی سطح کی سوچ کی واپسی سے کیسے لطف اٹھائیں

نچلی لائن کی قدر کو دیکھنا مشکل نہیں ہے۔ زیادہ تر لوگ اس بات سے اتفاق کریں گے کہ نچلی سطح کی سوچ کا اعلی منافع ہے۔ لیکن نچلے درجے کے مفکر بننے کا طریقہ سیکھنا مشکل ہو سکتا ہے۔

1 . حقیقی نچلی لائن کی شناخت کریں

نچلی سطح پر سوچنے کا عمل یہ جاننے سے شروع ہوتا ہے کہ آپ واقعی کیا کر رہے ہیں۔ یہ بڑی تصویر کے وژن، مشن، یا کسی تنظیم کے مقصد کی طرح بلند ہو سکتا ہے. یا یہ اتنی ہی توجہ مرکوز ہو سکتی ہے جتنی آپ کسی خاص منصوبے پر حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ آپ زیادہ سے زیادہ مخصوص ہوں۔ اگر آپ کا مقصد "کامیابی" جیسی مبہم چیز کے لئے ہے تو، آپ کو اس کے حصول کے لئے نچلی سطح کی سوچ کو بروئے کار لانے کی کوشش کرنے میں تکلیف دہ مشکل وقت ہو گا۔

پہلا قدم یہ ہے کہ آپ اپنی "خواہشات" کو ایک طرف رکھیں۔ ان نتائج تک پہنچیں جن کی آپ واقعی تلاش کر رہے ہیں، مقصد کا حقیقی جوہر۔ کسی بھی جذبات کو ایک طرف رکھیں جو آپ کے فیصلے پر اثر انداز ہو سکتے ہیں اور کسی بھی ایسی سیاست کو ہٹا دیں جو آپ کے تصور کو متاثر کر سکتی ہے۔ آپ واقعی کیا حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ جب آپ ان تمام چیزوں کو ختم کر دیتے ہیں جو واقعی اہمیت نہیں رکھتے ہیں، تو آپ کیا حاصل کرنے پر مجبور ہیں؟ کیا ہونا چاہئے؟ کیا قابل قبول ہے؟ یہ اصل نچلی لائن ہے.

2 . نچلی لائن کو پوائنٹ بنائیں

کیا آپ نے کبھی کسی ایسے شخص کے ساتھ بات چیت کی ہے جس کے ارادے بیان کے علاوہ کچھ اور لگتے ہیں؟ بعض اوقات صورتحال جان بوجھ کر دھوکہ دہی کی عکاسی کرتی ہے۔ لیکن یہ اس وقت بھی ہو سکتا ہے جب شخص اپنی نچلی لائن کو نہیں جانتا ہے۔ کمپنیوں میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ بعض اوقات، مثال کے طور پر، ایک مثالی طور پر بیان کردہ مشن اور اصل نچلی لائن طنز نہیں کرتی ہے. مقصد اور منافع کا مقابلہ ہوتا ہے۔ اس سے پہلے، میں نے جارج ڈبلیو مرک کا حوالہ دیا، جنہوں نے کہا، "ہم کبھی نہیں بھولنے کی کوشش کرتے ہیں کہ دوا لوگوں کے لئے ہے. یہ منافع کے لئے نہیں ہے. منافع اس کے بعد آتا ہے، اور اگر ہمیں یہ یاد ہے، تو وہ کبھی ظاہر ہونے میں ناکام نہیں ہوئے ہیں۔ انہوں نے شاید یہ بیان اپنی تنظیم کے لوگوں کو یاد دلانے کے لئے دیا تھا کہ منافع مقصد کی خدمت کرتا ہے - وہ اس کے ساتھ مقابلہ نہیں کرتے ہیں.

اگر منافع کمانا اصل بنیادی بات تھی، اور لوگوں کی مدد کرنا صرف اسے حاصل کرنے کے ذرائع فراہم کرتا تھا، تو کمپنی کو نقصان ہو گا. اس کی توجہ منقسم ہو جائے گی، اور یہ نہ تو لوگوں کی مدد کرے گا اور نہ ہی اتنا منافع کما سکتا ہے جتنا وہ چاہتا ہے.

3 . نچلی لائن کو حاصل کرنے کے لئے ایک اسٹریٹجک منصوبہ بنائیں

نچلی سطح کی سوچ نتائج حاصل کرتی ہے۔ لہٰذا، یہ فطری طور پر ہوتا ہے کہ اس طرح کی سوچ سے نکلنے والے کسی بھی منصوبے کو براہ راست نچلی سطح سے منسلک ہونا چاہئے - اور صرف ایک ہو سکتا ہے، دو یا تین نہیں. ایک بار جب نچلی لائن کا تعین کر لیا جاتا ہے تو، اسے حاصل کرنے کے لئے ایک حکمت عملی تیار کی جانی چاہئے۔ تنظیموں میں، اس کا مطلب اکثر بنیادی عناصر یا افعال کی شناخت کرنا ہوتا ہے جو نچلی لائن کو حاصل کرنے کے لئے مناسب طریقے سے کام کرتے ہیں۔ یہ لیڈر کی ذمہ داری ہے۔

اہم بات یہ ہے کہ جب ہر سرگرمی کی نچلی لائن حاصل کی جاتی ہے، تو نچلی لائن حاصل کی جاتی ہے. اگر چھوٹے اہداف کا مجموعہ اصل نچلی لائن میں شامل نہیں ہوتا ہے تو، یا تو آپ کی حکمت عملی ناقص ہے یا آپ نے اپنی اصل نچلی لائن کی شناخت نہیں کی ہے۔

4 . ٹیم کے ارکان کو نچلی لائن کے ساتھ ہم آہنگ کریں

ایک بار جب آپ کی حکمت عملی موجود ہو جاتی ہے تو، اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے لوگ آپ کی حکمت عملی کے ساتھ لائن اپ کرتے ہیں۔ مثالی طور پر، ٹیم کے تمام ممبروں کو بڑے مقصد کے ساتھ ساتھ اسے حاصل کرنے میں ان کے انفرادی کردار کو بھی معلوم ہونا چاہئے. انہیں اپنی ذاتی نچلی لائن کو جاننے کی ضرورت ہے اور یہ تنظیم کی نچلی لائن کو حاصل کرنے کے لئے کس طرح کام کرتا ہے۔

5 . ایک نظام کے ساتھ رہیں اور نتائج کی مسلسل نگرانی کریں

میرے ایک دوست اور میری ایک کمپنی کے سابق صدر ڈیوسدر لینڈ کا ماننا ہے کہ کچھ ادارے سسٹم کو ملانے کی کوشش کر کے مشکل میں پڑ جاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ کئی طرح کے نظام کامیاب ہو سکتے ہیں، لیکن مختلف نظاموں کو ملانے یا ایک سے دوسرے میں مسلسل تبدیل ہونے سے ناکامی ہوتی ہے۔ ڈیو کہتے ہیں:

نچلی سطح کی سوچ ایک بار کی چیز نہیں ہو سکتی۔ اسے کام کرنے اور متعلقہ کرنے اور حاصل کرنے کے نظام میں تعمیر کیا جانا چاہئے۔ آپ صرف ہر بار مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کر سکتے ہیں. نچلی سطح کی سوچ کے ساتھ کامیابی حاصل کرنا زندگی کا ایک طریقہ ہونا چاہئے، ورنہ یہ متضاد پیغامات بھیجے گا۔ میں ایک نچلے درجے کا مفکر ہوں۔ یہ ایک حصہ ہے

کامیابی کے لئے میرے "نظام" کے بارے میں. میں ہر روز اس کی مشق کرتا ہوں. کوئی اور پیمائش نہیں- کوئی کوشش ضائع نہیں ہوئی.

ڈیوہر رات اپنی فیلڈ ٹیم کے ممبروں کو فون کرتے تھے تاکہ وہ بنیادی سوال پوچھیں جو وہ سننے کی توقع رکھتے ہیں۔
انہوں نے ہر بنیادی علاقے کے لئے اس کی نگرانی کرکے کمپنی کے نچلے حصے پر مسلسل نظر رکھی۔

جب یہ اس کے بالکل نیچے آتا ہے تو، آپ کی نچلی لائن سے قطع نظر، آپ اسے اچھی سوچ کے ساتھ بہتر بنا سکتے ہیں۔ اور نچلی سطح کی سوچ کا ایک بہت اچھا منافع ہے کیونکہ یہ آپ کے خیالات کو نتائج میں تبدیل کرنے میں مدد کرتا ہے. کسی بھی دوسری قسم کی ذہنی پروسیسنگ کی طرح، یہ آپ کو اپنی سوچ کی پوری صلاحیت حاصل کرنے اور جو کچھ بھی آپ چاہتے ہیں اسے حاصل کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔

سوچنے کا سوال

کیا میں نیچے کی لائن پر توجہ مرکوز کر رہا ہوں تاکہ میں زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کر سکوں اور اپنی سوچ کی پوری صلاحیت حاصل کر سکوں؟

ایک آخری خیال

مجھے یقین ہے کہ آپ نے اس کتاب سے لطف اٹھایا ہے. جیسے جیسے آپ آگے بڑھتے ہیں، میں آپ کی کامیابی کی خواہش کرتا ہوں اور مشورہ دیتا ہوں کہ آپ ذہن میں رکھیں...

1. **سب کچھ ایک سوچ سے شروع ہوتا ہے.**

"زندگی اس بات پر منحصر ہے کہ انسان سارا دن کیا سوچتا ہے۔

-الڈوایمرسن میں رالف

2. **ہم جو سوچتے ہیں وہ اس بات کا تعین کرتا ہے کہ ہم کون ہیں۔ ہم کون ہیں اس کا تعین کرتے ہیں کہ ہم کیا کرتے ہیں.**

-جان ایلاوکی *"مردوں کے اعمال ان کے خیالات کے بہترین ترجمان ہیں۔*

3. **ہمارے خیالات ہماری تقدیر کا تعین کرتے ہیں۔ ہماری تقدیر ہماری وراثت کا تعین کرتی ہے۔**

"آج تم وہاں ہو جہاں تمہارے خیالات تمہیں لے کر آئے ہیں۔ آپ کل وہاں ہوں گے جہاں آپ کے خیالات آپ کو لے جائیں گے۔

-جیمز اے ایل این

4. **جو لوگ اوپر جاتے ہیں وہ دوسروں کے مقابلے میں مختلف سوچتے ہیں۔**

"کوئی بھی چیز چھوٹی سوچ کی طرح کامیابی کو محدود نہیں کرتی ہے۔ کوئی بھی چیز امکانات کو وسعت نہیں دیتی جیسے کہ بے بنیاد سوچ۔

-ولیم اے آرتھر وارڈ

5. **ہم اپنے سوچنے کے انداز کو تبدیل کر سکتے ہیں.**

"جو کچھ بھی سچ ہے... شریف... ذرا... خالص... پیارا... اچھی رپورٹ ہے. اگر کوئی نیکی ہے اور اگر کوئی قابل ستائش ہے۔ ان چیزوں کے بارے میں سوچو.'

—پولوس رسول

نوٹ

1. جیمز سی کولنز اور جیری آئی پورس، *بلڈ ٹو لاسٹ: دور اندیش کمپنیوں کی کامیاب عادات* (نیو یارک: ہارپر بزنس، 1994)، 213.

2. جوشوا ایس روبنسٹائن، ڈیوڈ ای میئر، اور جیفری ای ایونز، "ٹاسک سوئچنگ میں علمی عمل کا ایگزیکٹو کنٹرول"، *جرنل آف تجرباتی نفسیات، قیادت کی حکمت عملی*، جلد 4، نمبر 12، دسمبر 2001 میں حوالہ دیا گیا ہے.

3. اینیٹ موزر ویلمین، *جینیئس کے پانچ چہرے: کام پر خیالات میں مہارت حاصل کرنے کی مہارت* (نیو یارک: وائکنگ، 2001)، 6.

4. اینیٹ موزر ویلمین، *جینیئس کے پانچ چہرے: کام پر خیالات میں مہارت حاصل کرنے کی مہارت* (نیو یارک: وائکنگ، 2001)، 9.

5. -ارنی جے زیلنسکی، *یہ سب نہ جاننے کی خوشی: کام یا کھیل میں تخلیقی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانا* (شکاگو: وی آئی پی بکس، 1994)، 7.

6. -جیمز ایلن، *جیمز ایلن کی حکمت* (سان ڈیاگو: لورل کریک پریس، 1997).

7. کرس پالوچکو، "سپر باؤل میں سیکورٹی ایک بہت بڑا مسئلہ"، sports.yahoo.com/nfl/news، 2 فروری، 2002.

8. باب بیہل، *ماسٹر پلاننگ: آپ کے کاروبار، چرچ، یا تنظیم کے لئے اسٹریٹجک منصوبے کی تعمیر کے لئے ایک مکمل گائیڈ* (نیش ویل: براڈمین اور ہولمین، 1997).

9. جینٹ فرینکسٹن، "میکسویل ہاؤس ٹائی ٹو فسح کے سالوں پر محیط ہے"، *اٹلانٹا جرنل-کانسٹی ٹیوشن*، 27 مارچ، 2002، ایف 1.

10. جینٹ فرینکسٹن، "میکسویل ہاؤس ٹائی ٹو فسح کے سالوں پر محیط ہے"، *اٹلانٹا جرنل-کانسٹی ٹیوشن*، 27 مارچ، 2002، ایف 10.

11. -کرس سیلویز، *جارج لوکاس* (نیویارک: تھنڈرز ماؤتھ پریس، 1998)، 113.

12. ایرک پولی، "دنیا کے میئر"، *ٹائم*، 31 دسمبر، 2001، www.time.com.

13. سیلی کلین (مدیر)، *جارج لوکاس: انٹرویوز* (جیکسن: یونیورسٹی پریس آف مسیسپی، 1999)، 96.

14. سیلی کلین (مدیر)، *جارج لوکاس: انٹرویوز* (جیکسن: یونیورسٹی پریس آف مسیسپی، 1999)، 121.

15. "قیادت کے اسباق: ڈان سوڈر کوئسٹ کے ساتھ ایک انٹرویو"، ویلو کریک ایسوسی ایشن.

16. مارک ٹوین، *خط استوا کے بعد* (ہوپ ویل، نیوجرسی: ایلگو پریس، 1996)، 96.

17. بینو مولرہل، "سائنس، سچائی، اور دیگر اقدار"، *حیاتیات کا سہ ماہی جائزہ*، جلد 68، نمبر 3 (ستمبر 1993)، 399–407.

18. -جیفری جے فاکس، *سی ای او بننے کے لئے ہاؤ ٹو* (نیویارک: ہائپریون، 1998)، 115.

19. "میکٹیزان پروگرام ایک قدیم بیماری سے تاریکی کو دور کرتا ہے"، *کارپوریٹ انسان دوستی رپورٹ*، مرک، صفحہ 11، 27، www.merck.com اپریل، 2002.

20. فلپیوں 2:3–4 (یوحنا 3:2–4).

21. -جان اے بائرن، "غیر منافع بخش اداروں سے منافع حاصل کرنا"، *بزنس ویک*، 26 مارچ، 1990، 70.

22. جان اے بائرن، "غیر منافع بخش اداروں سے منافع حاصل کرنا"، *بزنس ویک*، 26 مارچ، 1990، 72.

23. "ہیسلبین نے صدارتی تمغہ آزادی جیتا"، 19، www.drucker.org دسمبر، 2001.

مصنف کے بارے میں

جان سی میکسویل ایک بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ قائدانہ ماہر، اسپیکر اور مصنف ہیں جنہوں نے 16 ملین سے زیادہ کتابیں فروخت کی ہیں. ان کی تنظیموں نے دنیا بھر میں 2 ملین سے زیادہ رہنماؤں کو تربیت دی ہے. ڈاکٹر میکسویل ایکوئپ اور انجوئے اسٹیورڈشپ سروسز کے بانی ہیں۔ ہر سال وہ فارچیون 500 کمپنیوں، بین الاقوامی حکومتی رہنماؤں اور ویسٹ پوائنٹ پر یونائیٹڈ اسٹیٹس ملٹری اکیڈمی اور نیشنل فٹ بال لیگ جیسی متنوع تنظیموں سے بات کرتے ہیں۔ *نیویارک ٹائمز*، *وال اسٹریٹ جرنل* اور *بزنس ویک* کے سب سے زیادہ فروخت ہونے والے مصنف میکسویل کو Leadershipgurus.net نے دنیا کا ٹاپ لیڈرشپ گرو قرار دیا تھا۔ وہ ایمیزون کے دسویں سالگرہ ہال آف فیم کے لئے نامزد صرف پچیس مصنفین اور فنکاروں .com میں سے ایک تھے۔ ان کی تین کتابیں، *قیادت کے 21 ناقابل تردید قوانین*، *آپ کے اندر رہنما کی ترقی*، اور *ایک رہنما کی 21 ناگزیر خصوصیات*، ہر ایک کی دس لاکھ سے زیادہ کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں۔